خیابان فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۱]

تمہید:

دنیا کی تمام ترقی یافتہ زبانوں میں داد وستد اور لین دین کا عمل جاری رہتا ہے اور یہ عمل زبانوں کے زندہ اور کارگہ حیات میں حالات وواقعات اور نت نئے انکشافات میں ساجھے داری اور شمولیت کی علامت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتو کوئی بھی زبان بہت دنوں تک کش مکش روزگار کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ ہر زبان کا سرمایہ وسعت کے باوجود ایک حد تک عمل مستعار کا محتاج ہوتا ہے اور یہ عمل ہی اسے ہر زمانے میں تابندہ و پائندہ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ نیشنل آن لائن پروجیکٹ (National Online Project) کے تازہ ترین سروے کے مطابق اس وقت دنیا میں چھ ہزار نوسونو (6909) زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ان زبانوں میں یورپ میں دوسو چونتیس (234)، آسٹریلیا میں بارہ سو پچاس (1250) ، ایشیا میں دو ہزار تین سو بائیس (2322)، امریکہ میں نوسوترانوے (993) اور افریقہ میں اکیس سودس (2110) زبانیں بولی جاتی ہیں۔

زبان کا اطلاق انسانی خیالات وجذبات کے ابلاغ (Communication) کی ایک سے زائد شکلوں پر ہوتا ہے جسے اشاری زبان (Gestures' Language)، تصویری زبان (Pictography)، تکلمی زبان (Speech) اور تحریری زبان (Writing) سے تعبیر کرتے ہیں، لیکن ماہر لسانیات (Linguists) نے ابلاغ کی مختلف شکلوں میں صرف گفتگو یعنی تکلمی زبان (Speech) کو اصلی اور حقیقی زبان قرار دیتے ہوئے زبان کے معنی ومفہوم کی حد بندی کی ہے اور زبان کی بقیہ تمام صورتوں کو ثانوی حیثیت دی ہے۔ اس لیے جب کسی ملک، معاشرہ اور سوسائٹی میں عام طور پر زبان (Language) کا لفظ بولا جاتا ہے تو اس سے اشاری زبان، تصویری زبان اور تحریر زبان مراد نہیں ہوتی بلکہ اس سے تکلمی زبان مراد ہوتی ہے۔ اس لیے ماہر لسانیات نے زبان کی تعریف تکلمی زبان کی ہیئت وخصوصیت کے تناظر ہی میں کی ہے۔ ماہر لسانیات ہنری سویٹ (Henry Sweet) نے زبان کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے: ''زبان نطقی آوازوں کے ذریعہ خیال کا اظہار ہے۔''

لسانیات کے ماہرین کی تحقیق کے مطابق دنیا کی ہر زبان مرحلۂ ارتقاء سے گزرتی ہے اور عموماً ارتقاء کے اس مرحلہ میں دوطرح کے عوامل کارفرما ہوتے ہیں جسے ہم لسانی اور غیر لسانی عوامل سے تعبیر کرسکتے ہیں۔ لسانی عوامل کے تحت زبان کی صوتی (Phonological System)، صرفی (Morphological System)، معنیاتی (Semantic System) اور نحوی (Syntatic System) سطحوں پر مختلف قسم کی تبدیلیاں ہوتی ہیں اور سب سے زیادہ تبدیلیاں صوتی سطح پر ہوتی

ہیں۔صوتی تبدیلی کے مقابلہ میں صرفی، نحوی اور معنیاتی سطح پر تبدیلی کی رفتار سست ہوتی ہے اور اس طرح زبانیں ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتی ہیں جس کے نتیجہ میں ایک زبان کے الفاظ دوسری زبان میں استعمال ہونے لگتے ہیں اور ایسے الفاظ کو دخیل الفاظ (Borrowings) کہا جاتا ہے۔دنیا میں جو زبانیں بولی جاتی ہیں ان کی گروہ بندی عموماً دو طرح سے کی جاتی ہے:
(۱) ساختیاتی تقسیم (Typological Classification) ، (۲) خاندانی تقسیم (Genealogical Classification) ساخت کے اعتبار سے زبانوں کو درج ذیل چار زمروں میں رکھا گیا ہے:

(الف) **یک مادہ یا یک لفظی** (Isolating) **زبانیں**: یہ وہ زبانیں ہیں جن کے مادّوں میں کوئی داخلی یا خارجی تبدیلی نہیں ہوتی اور نہ ان کے ساتھ لاحقے لگائے جاتے ہیں۔

(ب) **ترکیبی یا تصریفی** (Synthetic or Unreflectional) **زبانیں**: یہ وہ زبانیں ہیں جن کے مادّوں میں پابند صرفی سابقے یا لاحقے لگائے جاتے ہیں اور ان میں داخلی تصریفی اور خارجی تصریفی دونوں طرح کے عمل ہوتے ہیں جیسے اردو، فارسی، عربی، انگریزی اور دوسری ہند-یورپی زبانیں۔

(ج) **اتصالی یا امتزاجی** (Agglutinational) **زبانیں**: اس زمرہ میں آنے والی زبانوں میں اتصالی یا امتزاجی سابقے یا لاحقے آزاد صرفیہ (Free Morphemes) ہوتے ہیں، جیسے ترکی اور ہنگری کی زبانیں۔

(د) **کثیر ترکیبی یا شمولی** (Polysynthetic or Incorporating) **زبانیں**: ان زبانوں میں لفظ اکائی نہیں ہوتی بلکہ پورا فقرہ یا جملہ اکائی ہوتا ہے جو متعدد پابند صرفیوں کی شمولیت سے ترکیب پاتا ہے جیسے امریکہ کے سرخ باشندوں کی زبانیں۔

نسلی یا خاندانی تقسیم کے سلسلہ میں ماہر لسانیات کی اپنی اپنی مختلف رائیں ہیں لیکن W.P. Lehman نے زبان کو سات بڑے خاندانوں میں تقسیم کیا ہے:

(۱) ہند یورپی (۲) افریشیائی (۳) چینی تبتی (۴) التائی (۵) دراویڈی (۶) آسٹرو-ایشیائی (۷) فنو اگرک یورالی۔

لیکن سب سے بڑی حقیقت جو ہمارے دماغ اور قلب ونظر میں رہنی چاہیے کہ زبانوں کی گروہ بندی کے سلسلہ میں سب سے پیچیدہ مسئلہ زبانوں کے ایک دوسرے پر اثرات اور اس کے نتیجہ میں لسانی تغیرات ہیں اور یہی کچھ معاملہ فارسی اور اُردو کا ہے، جس پر ہم آئندہ گفتگو کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں فارسی کی آمد اور اس کے اثر ونفوذ کے تاریخی ادوار کا بھی مختصر جائزہ پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی، تاکہ پس منظر اور پیش منظر سے واقفیت کے بعد اردو زبان وادب پر اس کے اثرات اور اچھی اردو دانی کے لیے اس کی ضرورت واہمیت ہم پر واضح ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۲]

عام طور پر نظام دکنی کی مثنوی ''کدم راؤ پدم راؤ'' اور ملا وجہی کی نثری تالیف ''سب رس'' سے ہندوستان میں اردو ادب کی تاریخ شروع ہوتی ہے اور اٹھارہویں صدی کی آخری دہائی تک پہنچتے پہنچتے جب اردو نثر نے فورٹ ولیم کالج کلکتہ کو اپنا آشیانہ بنایا تو اس کے پر پرواز کا جمود ٹوٹا اور جب وہ انیسویں صدی کی پانچویں دہائی میں دلی کالج پہنچی تو محمد غوث کی ''قصہ چہار درویش''، رجب علی بیگ سرور کی ''فسانہ عجائب'' شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر کے تراجم قرآن پاک اور میر امن کی ''باغ و بہار'' سے اردو دنیا پر بہار آچکی تھی۔

اردو جو مختلف زبانوں کا آمیزہ ہے، اس میں تناسب کے لحاظ سے عربی اور فارسی کے الفاظ، دیگر زبانوں کے مقابلہ میں زیادہ ہیں اور اردو پر فارسی کے اثرات کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اردو کے وجود میں آنے سے بہت پہلے ہندوستان میں فارسی زبان اپنے اثر ونفوذ کے دائرہ کو بہت وسیع کر چکی تھی۔

ہندوستان میں سبکتگین کے نامور فرزند سلطان محمود غزنوی (۱۰۲۵ء - ۱۰۲۴ء) کے دور سے باقاعدہ فارسی زبان کا آغاز ہوا۔ اس کے دور میں فارسی زبان کا بڑا مرکز لاہور تھا۔ نامور شعراء اور خاص طور پر مسعود سعد سلمان لاہوری اور ابوالفرج رونی دربار غزنوی سے وابستہ تھے، اس کے دور میں فارسی کو درباری زبان کا درجہ ملا اور ملک کی دفتری زبان بہ موجب فرمانِ شاہی فارسی زبان بنائی گئی اور درسگاہوں میں باقاعدہ فارسی کی تدریس کا آغاز ہوا۔ چنگیز خاں (۱۲۲۶ء - ۱۲۲۰ء) کے ظلم وستم سے تنگ آکر ایران کے بہت سے خانوادے ترک وطن کر کے ہندوستان آئے اور یہاں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ اس طرح تیرہویں صدی عیسوی تک پہنچتے پہنچتے ہندوستان کے بعض حصوں میں فارسی زبان بولی اور سمجھی جانے لگی اور ہندوستان کی دینی درسگاہوں میں باقاعدہ فارسی کی تعلیم ہونے لگی۔ غیاث الدین بلبن (۱۲۸۶-۱۲۶۵) کیقباد (۱۲۹۰ - ۱۲۸۶) کے عہد حکومت اور خلجیوں (۱۳۲۰-۱۲۹۰) اور تغلق کے دور سلطنت (۱۴۱۲-۱۳۲۰) میں فارسی زبان نے غیر معمولی ترقی کی۔ اس کے بعد سید خاندان کی حکومت قائم ہوئی، اس حکومت نے بھی فارسی کی سرپرستی کی، لیکن لودھی خاندان (۱۴۵۱-۱۴۱۴) نے جب زمام اقتدار سنبھالا تو مدارس میں فلسفے کی تدریس بھی فارسی زبان میں ہونے لگی۔ سکندر لودھی کے زمانے میں علم طب کی بہت سی کتابوں کا فارسی زبان میں ترجمہ ہوا، اس کے عہد میں ہندوؤں کی ایک بڑی تعداد نے فارسی زبان میں دسترس اور مہارت حاصل کی اور منشیوں کے عہدے پر فائز کیے گئے اور صوفیا کے ملفوظات پر مشتمل فارسی کتابیں ''انوار مجلس مؤلفہ خواجہ محمد امامؒ''، فوائد الفواد مؤلفہ خواجہ حسن سجزی اور افضل الفوائد مؤلفہ امیر خسرو عالم وجود میں آئیں۔ جب مغلیہ دور (۱۵۲۶) کا آغاز ہوا تو بابر کی تصنیف بہ زبان ترکی ''تزک بابری'' کا عبدالرحیم خانخاناں نے فارسی میں ترجمہ کیا۔ ہمایوں جو فارسی کا صاحب دیوان شاعر تھا، اس کی بہن گلبدن بیگم فارسی زبان میں مکمل دستگاہ اور

دسترس رکھتی تھی۔اس کی فارسی زبان میں تصنیف کردہ کتاب ''ھمایوں نامہ'' اس کی واضح دلیل ہے۔

اکبر کے دورِ حکومت میں فارسی زبان نے بہت ترقی کی۔فیضی،ابوالفضل،عبدالقادر بدایونی،عبدالرحیم خانخاناں،عرفی، نظیری اور دوسرے ادباء،علماء اور شعراء کے تصنیفی کارنامے اس کے شاہد عدل ہیں۔جہانگیر فارسی زبان کا ماہر اور اس کا قدرشناس تھا۔اس نے ''تزک جہانگیری'' فارسی زبان میں لکھی۔شاہ جہاں نے فارسی کے نامور شعراء قدسی مشہدی،ابو طالب کلیم اور دیگر علماء کی بڑی قدردانی کی۔داراشکوہ نے سفینۃ الاولیاء،سکینۃ الاولیاء اور مجمع بحرین فارسی زبان میں لکھی۔اورنگ زیب عالمگیر کے رقعات و مراسلات سے اس کی فارسی زبان سے شغف آشکارا ہے۔تخت نشیں ہونے سے پہلے اورنگ زیب نے اللہ کے رسول ﷺ کی چالیس احادیث پر مشتمل ''کتاب الاربعین'' مرتب کی اور تخت نشیں ہونے کے بعد بھی ''کتاب الاربعین'' مرتب کی اور ان دونوں مجموعوں کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا۔اورنگ زیب کی بیٹی زیب النساء بیگم صاحبِ دیوان شاعر تھی اور ''مخفی'' تخلص رکھتی تھی۔سلطنت مغلیہ کے زوال کے بعد ہندوستان کے جنوبی حصے میں سلطنت آصفیہ نے فارسی کی ہمت افزائی کی اور حکومت کی دفتری زبان فارسی قرار پائی اور ہندوستان کے دیگر حصوں میں بھی انگریزی حکومت کے باوجود فارسی ہر دینی ادارہ کے نصاب تعلیم میں شامل رہی۔آزادی کے بعد کی صورت حال یہ ہے کہ آج بھی بہت سے دینی مدارس میں فارسی کی ابتدائی تعلیم دی جاتی ہے اور اس کے برعکس ہندوستان کی متعدد یونیورسٹیوں میں یو جی، پی جی اور پی ایچ ڈی کی سطح تک فارسی کی سرپرستی کا سلسلہ جاری ہے۔لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اب عام اداروں میں چاہے وہ عصری ہوں یا دینی، فارسی زبان کی تدریس کا رجحان اپنی کمترین سطح تک پہنچ گیا ہے۔

جن اداروں میں فارسی کی تعلیم کا نظم بھی ہے، وہاں بھی بالکل ابتدائی سطح کی تعلیم کا نظم ہے اور ایسے ادارے بھی بہت کم رہ گئے ہیں۔اس لیے فارسی سے نابلد رہنے کی وجہ سے اردو زبان دانی بھی متاثر ہونے لگی ہے۔چوں کہ اردو میں فارسی کے الفاظ کثرت سے مستعمل ہیں، اس لیے ہمارے دلوں کو یہ احساس کچوکے لگاتا ہے کہ اتنی فارسی تو آنی ہی چاہیے جس سے ہم اردو میں غلطیوں کا شکار ہونے سے بچ سکیں، اس لیے اس سلسلہ ''خیابان فارسی آموزی'' کے ذریعہ اسی خلا کی تکمیل کی ایک ادنیٰ سے کوشش ہے، دعا ہے کہ اللہ اس سلسلہ کو ہمارے لیے مفید بنائے اور ہم اس حد تک فارسی کی بنیادی باتوں سے واقف ہو جائیں جن کے ذریعہ ہم اردو کے گیسو سنوار سکیں اور زیرِ تعلیم طلبہ و طالبات کی صلاحیتوں کی مستقبل کے اردو کے لیے آبیاری کر سکیں۔اس تحریر کے پس پردہ اسی مقصد و ہدف کے حصول کی کارفرمائی ہے۔اللہ ہماری مدد فرمائے اور اس سلسلہ کو جاری رکھنے میں قارئین اگر دلچسپی کا مظاہرہ کریں تو اس کی افادیت اور بڑھ جائیگی۔ہندوستان میں بہت سے علماء و ادباء اور صوفیاء کی تحریریں اور ان کے ملفوظات فارسی زبان میں ہیں، اسی طرح قرآن پاک کا پہلا ترجمہ جو ہندوستان میں کیا گیا وہ بھی فارسی زبان ہی میں ہے جس کی سعادت عالم باکمال حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے حصے میں آئی تھی۔اسی طرح اسلام پسند شعراء میں خاص طور پر علامہ اقبال کے کلام کا بڑا حصہ جو بہت پر تاثیر اور گیرائی و گہرائی کا حامل ہے، فارسی زبان ہی میں ہے۔اس لیے اس سلسلہ کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے۔خدا ہماری مدد فرمائے۔

☆ ☆ ☆

خیابان فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۳]

دنیا کی ہر زبان ایک مستقبل زبان کا درجہ رکھتی ہے۔ اس لیے دیگر زبانوں کی طرح فارسی بھی ایک مستقل زبان ہے لیکن جب اہل ایران نے قدیم رسم الخط، میخی، اوستا اور پہلوی کو ترک کر کے عربی رسم الخط کو قبول کرلیا تو عربی کے سارے حروف تہجی فارسی رسم الخط کا حصہ بن گئے۔ لیکن عربی کے اٹھائیس حروف تہجی کے علاوہ اہل ایران نے عربی کے قریب المخرج حروف جیسے ب کے قریب المخرج حرف 'پ'، ج کے قریب المخرج حرف 'چ'، ز کے قریب المخرج حرف 'ژ' اور ک کے قریب المخرج حرف 'گ' کا اپنے حروفِ تہجی میں اضافہ کیا اور دوسری تبدیلی اہلِ ایران نے یہ کی کہ ث، ح - ذ - ص - ض - ط - ظ اور ع کو فارسی زبان میں رسم الخط کے طور پر تو جگہ دی یعنی تحریر میں تو باقی رکھا لیکن ان کو تلفظ میں باقی نہیں رکھا، یعنی ث کو س کے، ح کو ہ کے، ذ کو ز کے، ص کو س کے، ظ،ض کو ز کے اور ع کو ء (ہمزہ) کے تلفظ میں بدل دیا۔ اور بعد میں اس میں مزید تبدیلی یہ آئی کہ حرف ''ذ'' اور حرف ''ث'' کو فارسی حروف تہجی سے نکال دیا گیا۔ اسی لیے آج فارسی زبان میں یہ دونوں حروف نہیں پائے جاتے ہیں۔ اور اس کی بنا پر موجودہ دور میں محققین ان دونوں حرفوں کو فارسی صوتیے نہیں قرار دیتے۔

بہرحال فارسی اپنی موجود شکل میں ہماری گفتگو کا موضوع ہے۔ اس میں دو رائے نہیں ہے کہ زبانِ فارسی (فارسی زبان)، خیلی (بہت)، شیریں (میٹھی)، و (اور)، آسان (آسان)، است (ہے) جہاں تک فارسی حروف تہجی کا تعلق ہے تو عربی کے مقابلہ میں فارسی کے حروف تہجی کچھ زیادہ ہیں اور وہ حروف تہجی یہ ہیں :

ا، ب، پ، ت، ث، ج، چ، ح، خ، د، ذ، ر، ز، ژ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، گ، ل، م، ن، و، ہ، ء، ی۔

(۱) فارسی زبان کے آسان ہونے کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ اس میں عربی کی طرح مخارج کی ادائیگی کا مکمل اور واضح نظام موجود نہیں ہے۔

(۲) اس کے آسان ہونے کی دوسری واضح علامت یہ ہے کہ عربی کی طرح فارسی میں تثنیہ کا صیغہ نہیں آتا ہے۔ واحد اور جمع کے صرف دو ہی صیغے آتے ہیں جب کہ اس کے برعکس عربی زبان میں واحد، تثنیہ اور جمع کے تینوں صیغے آتے ہیں۔

(۳) فارسی زبان کے آسان ہونے کی تیسری علامت یہ ہے کہ فارسی میں مذکر اور مونث کے لیے الگ الگ صیغے نہیں ہیں، جبکہ عربی میں مذکر اور مونث کے لیے الگ الگ صیغے ہوتے ہیں۔

(۴) فارسی میں صیغوں کی تعداد بھی بہت کم ہے، یعنی صرف چھ صیغے ہیں، جب کہ عربی میں چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

(۵) عربی میں واحد سے تثنیہ اور جمع بنانے کے الگ الگ قاعدے ہیں، جبکہ فارسی کے کل چھ صیغوں میں واحد غائب سے جمع غائب اور واحد حاضر اور جمع حاضر اور واحد متکلم اور جمع متکلم بنانے کا قاعدہ بہت آسان ہے۔

(٦) اسی طرح عربی زبان میں ہزاروں مصادر ہیں جن سے مشتقات وجود میں آتے ہیں، جبکہ فارسی زبان میں زیادہ مشہور و مستعمل مصادر کی تعداد صرف دو سو اسّی ہے۔

فارسی جملوں میں جو حروف مفردہ و مرکبہ کثرت سے مستعمل ہوتے ہیں، ان کی ایک مختصر فہرست پیش کی جارہی ہے تاکہ ہمیں یہی جملوں کے سمجھنے میں آسانی ہو۔ ان حروف کے تلفظ کا خاص خیال رکھیں اور ان کے معانی کو بھی ذہن میں محفوظ کرلیں تو آئندہ اسباق کو سمجھنے میں زیادہ آسانی ہوگی۔

(۱) بَر	(اوپر)	(۲) دَر	(میں، بیچ)	(۳) رَا	(کو)
(۴) اَز	(سے)	(۵) و	(اور)	(٦) با	(سے، ساتھ)
(۷) بہ	(ساتھ، سے)	(۸) بَرائے	(واسطے)	(۹) چِرا	(کیوں)
(۱۰) چہ	(کیا)	(۱۱) چگونہ	(کیوں کر، کیا)	(۱۲) تا	(تک)
(۱۳) اِیں	(یہ)	(۱۴) آن	(وہ)	(۱۵) اَست	(ہے)
(۱٦) ہست	(ہے)	(۱۷) بُود	(تھا)	(۱۸) نہ، نا، نے	(نہیں)
(۱۹) نیست	(نہیں ہے)	(۲۰) بَرآں	(اُس پر)	(۲۱) بَریں	(اِس پر)
(۲۲) دَراں	(اس میں)	(۲۳) ہُماں	(وہی)	(۲۴) ہمیں	(یہی)
(۲۵) چُناں	(ویسا)	(۲٦) چُنیں	(ایسا)	(۲۷) کَسے	(کوئی)
(۲۸) کُدام	(کون)	(۲۹) کہ	(کون)	(۳۰) کُجا	(کہاں)
(۳۱) ہَمہ	(تمام)	(۳۲) ہَنوز	(تک)	(۳۳) دَرو	(اس میں)
(۳۴) دَریں	(اس میں)	(۳۵) اَزاں	(اُس سے)	(۳٦) اَزو	(اس سے)
(۳۷) اَزیں	(اِس سے)	(۳۸) چُوں	(جب)	(۳۹) جُز	(سوائے)
(۴۰) بغیر	(سوائے)	(۴۱) ہیچ	(کوئی)	(۴۲) کَس	(کوئی)
(۴۳) اَکنوں	(اب)	(۴۴) ہَم	(بھی)	(۴۵) نِیز	(بھی)
(۴٦) قدرے	(تھوڑا)	(۴۷) درآنجا	(وہاں)	(۴۸) دَرانجا	(یہاں)
(۴۹) آنکہ	(وہ شخص)	(۵۰) ہَم چوں	(مانند)		

☆ ☆ ☆

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۴]

فارسی زبان میں حروف تہجی (الفابیٹ) کی کل تعداد بتیس ہے، جبکہ عربی میں ان کی تعداد اٹھائیس اور اُردو میں ان حروف تہجی کی تعداد چھتیس ہے، جبکہ انگریزی میں ان کی تعداد چھبیس، مراٹھی میں ان کی تعداد تالیس، ہندی میں سینتیس، فرنچ میں چھبیس، جرمن میں چھبیس اور کمبوڈین (Khmer) میں ان کی تعداد چوہتر ہے۔

دنیا کی تمام زبانوں میں ان حروف تہجی کی ادائیگی کے لیے مخصوص آوازیں نکالی جاتی ہیں اور چوں کہ تمام کلامی آوازیں تمام زبانوں میں نہیں پائی جاتی ہیں اور ہر زبان میں مخصوص ومتعین آوازیں ہی معانی ومطالب کے اظہار کے لیے کام میں لائی جاتی ہیں، اس لیے ماہرین لسانیات ہر زبان کے حوالے سے اس کی آواز کا تعین کرتے ہیں۔ اظہار معانی میں معاون ہونے والی ان آوازوں کو اصطلاح میں اس اس زبان کے صوتیے (Phonemes) کہا جاتا ہے۔ اسی لیے ہر زبان کے صوتیے دوسری زبان کے صوتیوں سے علاحدہ اور ممتاز ہوتے ہیں۔

دنیا میں بولی جانے والی تمام زبانیں بنیادی طور پر آوازوں کا مجموعہ ہیں اور یہ قدرت کا انسان کو عطا کردہ گراں بہا عطیہ ہے کہ وہ مختلف شکلوں اور طریقوں سے آوازیں نکالنے پر قدرت رکھتا ہے۔ اس طرح دنیا میں آباد مختلف لسانی گروہ کی زبان محدود اور متعین آوازوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ چونکہ ہر زبان میں ہر طرح کی آواز کا وجود نہیں ہوتا اس لیے زبانیں دوسری زبانوں سے کچھ آوازیں لے کر انہیں اپنی زبان کا حصہ بنالیتی ہیں۔ ان کو اصطلاح میں ''مستعار آوازیں'' کہتے ہیں۔ اس طرح اگر کسی زبان کی کوئی آواز دوسری زبان میں سرے سے موجود ہی نہ ہو یا اس سے ملتی جلتی آواز ہو تو اختلاف آواز کی اس صورت میں اس کو قریب المخرج یا اس سے ملتی جلتی متماثل آواز میں ڈھال دیا جاتا ہے۔ اسے اصطلاح میں ''صوتی تصرف'' کہا جاتا ہے۔ اسی لیے اگر ہم فارسی صوتیوں کا تجزیہ ومطالعہ کریں تو ہم اس نتیجہ پر پہونچیں گے کہ فارسی میں عربی کے مندرجہ (ث، ح، ذ، ص، ض، ط، غ، ع) صوتیے نہیں ہیں۔

اس لیے فارسی کے حروف والفاظ کی ادائیگی کے وقت ہمیں فارسی صوتیے کی رعایت کرنی ہوگی۔ اگر عربی صوتیے کے مطابق ہم فارسی صوتیے اختیار کرنے کی کوشش کریں گے تو زبان کے لحاظ سے یہ غلط تصور کیا جائے گا۔

آج کی مجلس میں بھی ایسے الفاظ کی ایک منتخب فہرست مع ترجمہ وتلفظ پیش کی جارہی ہے جن سے ہمیں روزمرہ کی زندگی

میں سابقہ پڑتا ہے اور ادبی مضامین، کتابوں اور شعراء کی کلیات و دواوین میں ان کا کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

(الف)

(۱) پدر (باپ) (۲) مَادر (ماں) (۳) پِسَر (لڑکا)

(۴) دُختر (لڑکی) (۵) بِرادر (بھائی) (۶) خَواہر (بہن)

(۷) عَم (چچا) (۸) عَمّہ (چچی) (۹) خَال (خالو)

(۱۰) خالہ (خالہ) (۱۱) شوہر (شوہر) (۱۲) زَن (بیوی)

(۱۳) نَبیر (پوتا،نواسا) (۱۴) نَبیرہ (پوتی،نواسی) (۱۵) مَردُم (آدمی)

(ب)

(۱) گاؤ (گائے) (۲) گاؤنر (بیل) (۳) شِیر (شیر)

(۴) بُز (بکرا،بکری) (۵) اَسپ (گھوڑا) (۶) خَر (گدھا)

(۷) مُرغ (پرندہ) (۸) آہو (ہرن) (۹) سَگ (کتا)

(۱۰) گُربہ (بلی) (۱۱) پِیل (ہاتھی) (۱۲) شُتر (اونٹ)

(۱۳) گوسپند (بکری) (۱۴) گوسفند (بکری) (۱۵) رُوباہ (لومڑی)

(۱۶) بُوزینہ (لومڑی) (۱۷) گُرگ (بھیڑیا) (۱۸) دَد (درندہ)

(۱۹) چُغد (الو) (۲۰) زاغ (کوا) (۲۱) زَغَن (چیل)

(۲۲) کَنجشك (چڑی) (۲۳) طاؤس (مور) (۲۴) سرطان (کیکڑا)

(۲۵) کَژدم (بچھو) (۲۶) خَار (سانپ) (۲۷) مُور (چیونٹی)

(۲۸) مَگس (مکھی) (۲۹) مُوش (چوہا) (۳۰) بچہ (بچہ)

(ج)

(۱) چَشم (آنکھ) (۲) گُوش (کان) (۳) بِینی (ناک)

(۴) زَبان (زبان) (۵) دِہان/دِہن (منہ) (۶) مُو (بال)

(۷) سَر (سر) (۸) دَندان (دانت) (۹) رُو (چہرہ)

(۱۰) دَست (ہاتھ) (۱۱) پَا (پیر) (۱۲) دِل (دل)

(۱۳) لَب (لب، کنارہ) (۱۴) نَاخن (ناخن) (۱۵) اَبرو (ابرو)

(۱۶) تَن (بدن) (۱۷) جَاں (جان) (۱۸) مِژگاں (پلک)

(د)

(۱) شَنبہ (سنیچر) (۲) یَکشنبہ (اتوار) (۳) دُوشنبہ (سوموار)

(۴) سِہ شنبہ (منگل) (۵) چِہارشنبہ (بدھ) (۶) پَنج شنبہ (جمعرات)

(۷) آدینہ (جمعہ) (۸) مَاہ (مہینہ) (۹) سال (سال)

(ھ)

(۱) یَك (ایک) (۲) دُو (دو) (۳) سِہ (تین)

(۴) چِہار (چار) (۵) پَنج (پانچ) (۶) شَش (چھ)

(۷) ہَفت (سات) (۸) ہَشت (آٹھ) (۹) نُہ (نو)

(۱۰) دَہ (دس)

☆ ☆ ☆

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۵]

عام طور پر اظہار مدّعا کے لیے کسی بھی زبان میں بنیادی طور پر غائب، حاضر اور متکلم کے تین ہی صیغے ہوتے ہیں یعنی وہ آیا (He came)، تم آئے (You came) اور میں آیا (I came) لیکن مذکر، مؤنث اور واحد، تثنیہ اور جمع کے لحاظ سے جب اہل زبان نے صیغے تجویز کیے تو عربی میں ان کی تعداد چودہ ہوگئی، یعنی (۱) وہ ایک مرد آیا (۲) وہ دو مرد آئے (۳) وہ سب مرد آئے (۴) وہ ایک عورت آئی (۵) وہ دو عورتیں آئیں (۶) وہ سب عورتیں آئیں (۷) تو ایک مرد آیا (۸) تم دو مرد آئے (۹) تم سب مرد آئے (۱۰) تو ایک عورت آئی (۱۱) تم دو عورتیں آئیں (۱۲) تم سب عورتیں آئی (۱۳) میں ایک مرد آیا/ میں ایک عورت آئی (۱۴) ہم سب مرد آئے، ہم سب عورتیں آئیں۔ چودہ صیغے اس طرح ہوتے ہیں کہ مذکر غائب کے تین صیغے ہوئے، اسی طرح مؤنث غائب کے تین صیغے ہوئے، پھر اس کے بعد مذکر حاضر کے تین صیغے ہوئے۔ اسی طرح مؤنث حاضر کے تین صیغے ہوئے اور واحد متکلم مذکر و مونث کا ایک صیغہ اور اس کے بعد جمع متکلم مذکر و مؤنث کا ایک صیغہ۔ اس طرح کل چودہ صیغے ہوئے۔ وہ صیغے عربی میں اس طرح ہیں: ”جاء، جاءا، جاؤا“، ”جاءت، جاءتا، جِئن“، ”جِئتَ، جِئتُما، جِئتُم“، ”جِئتِ، جِئتُما، جِئتُنَّ“، ”جِئتُ، جِئنا“ لیکن عربی کے مقابلے میں فارسی میں اظہار مطالب کے لیے صرف چھ صیغے ہیں۔ ایک صیغہ مذکر و مونث واحد غائب کے لیے ایک صیغہ مذکر و مونث جمع غائب کے لیے ایک صیغہ مذکر و مونث واحد حاضر کے لیے ایک صیغہ مذکر و مونث، جمع حاضر کے لیے اور ایک صیغہ مذکر و مونث واحد متکلم کے لیے اور ایک صیغہ مذکر و مونث، جمع متکلم کے لیے۔ اس کی تفصیل یوں ہے کہ فارسی میں صیغے مصدر سے بنتے ہیں اور فارسی میں مصدر کی علامت ”دَن“ یا ”تن“ ہے جیسے آمدن (آنا) رَفتن (جانا) خوردن (کھانا) بَستن (باندھنا)۔ اب اگر ہم مثال کے طور پر مصدر آمدن سے چھ صیغے بنانا چاہیں تو سب سے پہلے ہم مصدر کا آخری حرف یعنی ”نون“ گرادیں اور نون گرانے (حذف کرنے) کے بعد آخری حرف یعنی ”دال“ کو ساکن کردیں: آمدَن سے آمدْ یہ واحد مذکر و مونث غائب کا صیغہ بن گیا اور آمد کے اخیر میں اگر ”ند“ بڑھادیں تو جمع مذکر و مونث غائب کا صیغہ بن جائے گا۔ آمدند اور آمد کے آخر میں اگر صرف ”یا“ بڑھادیں تو مذکر و مونث واحد حاضر کا صیغہ بن جائے گا آمدی اور اگر آمدے آخر میں ”ید“ بڑھادیں تو جمع مذکر و مونث حاضر کا صیغہ بن جائے گا۔ آمدید اور اگر آمد کے آخر میں صرف ”میم“ بڑھائیں تو واحد مذکر و مونث متکلم کا صیغہ بن جائے گا جیسے آمدم اور اگر آمد کے آخر میں ”یا میم“ بڑھادیں تو جمع مذکر و مونث متکلم کا صیغہ بن جائے گا: آمدیم۔

اب ان صیغوں کی شکل یہ ہوگی: آمد - آمدَند، آمدِی، آمدِید، آمدَم، آمدِیم۔

(۱) آمد (وہ مرد آیا، وہ عورت آئی، مذکر ومونث واحد غائب) (۲) آمدند (وہ مرد آئے، وہ عورتیں آئیں، مذکر ومونث جمع غائب) (۳) آمدی (تو مرد آیا، تو عورت آئی، مذکر ومونث واحد حاضر) (۴) آمدید (تم سب مرد آئے، تم سب عورتیں آئیں، مذکر ومونث جمع حاضر) (۵) آمدم (میں ایک مرد آیا، میں ایک عورت آئی، مذکر ومونث واحد متکلم) (۶) آمدیم (ہم سب مرد آئے، ہم سب عورتیں آئیں، مذکر ومونث جمع متکلم)

یہ بات ذہن میں رہے کہ عربی کی طرح فارسی میں تثنیہ مذکر اور مونث کے صیغے نہیں ہوتے ہیں۔ مذکورہ بالا تمام صیغے ماضی مطلق کے ہیں اور فارسی میں ماضی کی چھ شکلیں ہوتی ہیں (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی ناتمام (۵) ماضی احتمالی (۶) ماضی تمنائی۔

☆ ماضی مطلق ایسے فعل کو کہتے ہیں جو گذرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے اور اس میں قریب وبعید زمانے کی کوئی قید نہ ہو۔ جیسے آمد: وہ آیا۔ ☆ ماضی قریب وہ فعل ہے جس میں کوئی کام ابھی ابھی انجام دیا گیا ہو اور وہ زمانۂ حال سے بالکل ملا ہوا (متصل) ہو، جیسے آمدہ است: وہ آیا ہے۔ ☆ ماضی بعید وہ فعل ہے جس میں کسی کام کو انجام دیئے ہوئے ایک عرصہ گزر گیا ہو، جیسے آمدہ بود: وہ آیا تھا۔ ☆ ماضی ناتمام وہ فعل ہے جس کا ہونا زمانۂ گذشتہ میں بار بار ہوا ہو، مگر پورا نہ ہوسکا ہو، جیسے می آمد: وہ آتا تھا۔ ☆ ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس کے زمانے ماضی میں ہونے یا نہ ہونے میں شک ہو، جیسے آمدہ باشد: وہ آیا ہوگا۔ ☆ ماضی تمنّائی وہ فعل ہے جس کے زمانۂ گذشتہ میں کرنے کی آرزو بیان کی گئی ہو، جیسے آمدے: کاش کہ وہ آتا۔

پھر فارسی اہل زبان نے معروف اور مجہول کے اعتبار سے ماضی کے ان تمام صیغوں کی درجہ بندی کرتے ہوئے ماضی کے بارہ صیغے مقرر کیے جو اس طرح ہیں: (۱) ماضی مطلق معروف (۲) ماضی مطلق مجہول (۳) ماضی قریب معروف (۴) ماضی قریب مجہول (۵) ماضی بعید معروف (۶) ماضی بعید مجہول (۷) ماضی ناتمام معروف (۸) ماضی ناتمام مجہول (۹) ماضی احتمالی معروف (۱۰) ماضی احتمالی مجہول (۱۱) ماضی تمنائی معروف (۱۲) ماضی تمنائی مجہول۔

ان شاء اللہ آئندہ مجلس میں ہم ماضی کی ان تمام شکلوں پر مفصل بحث کریں گے اور ان تمام صیغوں کے بنانے کے قواعد اور معروف سے مجہول بنانے کے طریقے بھی مثالوں کے ساتھ بیان کریں گے اور اسی طرح معروف ومجہول میں معنی کے اعتبار سے کیا فرق ہوتا ہے، اس کی بھی وضاحت کریں گے۔ مجھے جان کر بڑی مسرت ہوئی کہ دور دراز علاقے، بلکہ دیہی علاقے کے حضرات وخواتین بھی فارسی آموزی کے اس سلسلہ سے اپنی دلچسپی کا اظہار کررہے ہیں اور یہ سلسلہ کافی مقبول ہورہا ہے۔ اللہ اس سلسلہ کو باقی رکھے۔

☆ ☆ ☆

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[٦]

وعدہ کے مطابق ماضی کی مختلف صورتوں کی تفصیلات بیان کرنے سے پہلے قارئین کی فرمائش کے مطابق فارسی کے کچھ نئے الفاظ معنی کے ساتھ دیے جا رہے ہیں جو ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں۔

(A) ١- سبز (ہرا) ٢- زرد (پیلا) ٣-سرخ (لال) ۴- سیاہ (کالا) ۵- نیلی (نیلا) ٦-سفید (اجلا)

(B) ١- سنگ (پتھر) ٢-کوہ (پہاڑ) ٣- چاہ (کنواں) ۴- گیاہ (گھاس) ۵- خار (کانٹا) ٦-نان (روٹی) ٧-خواجہ (بڑا) ٨-برگ (پتّا) ٩-نامہ (خط) ١٠-ریگ (ریت) ١١-شمشیر (تلوار) ١٢-خامہ (قلم) ١٣-گندم (گیہوں) ١۴-خاک (مٹی) ١۵-آب (پانی) ١٦-باد (ہوا) ١٧-آتش (آگ) ١٨-خانہ (گھر) ١٩-کارد (چاقو) ٢٠-جامہ (کپڑا) ٢١-کار (کام) ٢٢-کلاہ (ٹوپی) ٢٣- چوب (لکڑی) ٢۴-نو (نیا) ٢۵-سُخن (بات) ٢٦-بار (بوجھ، پھل) ٢٧-پیراہن (کپڑا) ٢٨-بزم (انجمن) ٢٩-تخم (بیج) ٣٠-ابر (بادل) ٣١-شِیر (دودھ) ٣٢-گور (قبر) ٣٣-نادار (مفلس) ٣۴-عِشوَہ (ناز و انداز) ٣۵-کوچک (چھوٹا) ٣٦-ماست (چھاچھ) ٣٧-قماق (بالائی) ٣٨-گراں (مہنگا) ٣٩-ارزاں (سستا)

(C) ١-یازدہ (گیارہ) ٢- دوازدہ (بارہ) ٣- سیزدہ (تیرہ) ۴- چہاردہ (چودہ) ۵-پانزدہ (پندرہ) ٦-شانزدہ (سولہ) ٧-ہفدہ (سترہ) ٨-ہژدہ (اٹھارہ) ٩-نوزدہ (اُنیس) ١٠-بِست (بیس)

(D) ١- یکم (پہلا) ٢- دُوم (دوسرا) ٣- سِوُم (تیسرا) ۴-چہارُم (چوتھا) ۵-پنجم (پانچواں) ٦-شَشُم (چھٹا) ٧-ھَفتُم (ساتواں) ٨-ہَشتُم (آٹھواں) ٩-نُہم (نواں) ١٠- دَہم (دسواں)

(E) ماضی کی پہلی صورت ماضی مطلق کے بارے میں ہم یہ جان چکے ہیں کہ اس میں گزرے ہوئے زمانہ پر دلالت ہوتی ہے اور قریب و بعید کی کوئی قید نہیں ہوتی ہے جیسے آمد (وہ آیا) اور مصدر سے ماضی مطلق بنانے کے لیے طریقے سے بھی ہم واقف ہو چکے ہیں۔

آج کی مجلس میں ہم ماضی کی دوسری شکل ماضی قریب سے بحث کریں گے۔ یہ بات ہم سمجھ چکے ہیں کہ ماضی قریب وہ فعل ہے جس میں کوئی کام ابھی ابھی انجام دیا گیا ہو، اور وہ زمانۂ حال سے بالکل ملا ہوا ہو جیسے آمدہ است: وہ آیا ہے۔ ماضی قریب کے سلسلہ میں ہم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ماضی قریب ماضی مطلق سے بنتا ہے اور اس طرح کہ ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ'' اور است بڑھا دیں جیسے ماضی مطلق آمد کے آخر میں 'ہ' اور است بڑھانے سے ماضی قریب (آمدہ است) بن گیا۔ اس

کے بعد ہم اگر ماضی قریب کے دوسرے صیغے بنانا چاہیں تو گذشتہ بتائے ہوئے طریقے کے مطابق جمع غائب واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم کی ضمیروں کا اضافہ کردیں، اب ماضی قریب کے چھ صیغے اس طرح ہوں گے: (۱) آمدہ است (وہ آیا/آئی ہے) (۲) آمدہ اند (وہ سب آئے ہیں) (۳) آمدۂ (تو آیا/آئی ہے) (۴) آمدہ اید (تم سب آئے ہو) (۵) آمدہ ام (میں آیا/آئی ہوں) (۶) آمدہ ایم (ہم سب آئے ہیں)

(F) اردو زبان میں جب ہم کسی کی خوبی بیان کرنا چاہتے ہیں تو اس کی صفت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اچھا ہے اور اگر اس صفت میں اور اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو کہتے ہیں: بہت اچھا ہے اور اگر اس صفت میں مزید اور اضافہ کرنا چاہیں تو کہتے ہیں کہ سب سے اچھا ہے۔ فارسی زبان میں اس کے لیے ''تر'' اور ''ترین'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یعنی تر بڑھانے سے اسم تفصیل اور ترین بڑھانے سے مبالغہ بنتا ہے جیسے انگریزی میں Good اچھا، اس سے اچھا Better اور اس سے اچھا Best ہے۔ کسی بھی ایک صفت میں 'تر' بڑھانے سے اسم تفصیل اور ''ترین'' بڑھانے سے مبالغہ بن جاتا ہے۔

بہ (اچھا)، بہتر (بہت اچھا)، بہترین (سب سے اچھا)، سبک (نرم)، سبک تر (زیادہ نرم)، سبک ترین (سب سے نرم)، تلخ (کڑوا)، تلخ تر (زیادہ کڑوا)، تلخ ترین (سب سے کڑوا)، بزرگ (بڑا)، بزرگ تر (بہت بڑا)، بزرگ ترین (سب سے بڑا)، خورد (چھوٹا)، خوردتر (بہت چھوٹا)، خوردترین (سب سے چھوٹا)، نازک (نازک)، نازک تر (بہت نازک)، نازک ترین (سب سے نازک)، سیاہ (کالا)، سیاہ تر (بہت کالا)، سیاہ ترین (سب سے کالا)

(G) فارسی زبان میں واحد سے جمع بنانے کے لیے عموماً واحد کے آخر میں ان، ہا، یاں، جات اور گاں کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے پسر (ایک لڑکا) سے پسران (بہت سے لڑکے) اسپ (ایک گھوڑا) سے اسپہا (بہت سے گھوڑے) دانا (ایک عقلمند) سے دانایاں (بہت سے عقلمند) محلّہ (ایک گلی) سے محلّہ جات (بہت سی گلیاں) اور نیا (سلف) سے نیا گاں (اسلاف)۔

اب ان شاء اللہ آئندہ ماضی اور فارسی کے ابتدائی مراحل کے لیے ضروری معلومات پر گفتگو ہوگی، بشرطیکہ قارئین جس دلچسپی کا مظاہرہ کرر ہے ہیں اس دلچسپی میں کمی نہ آئے، بلکہ ان کی آتش شوق اور فروزاں ہو۔ ہمت مرداں مدد خدا، یعنی جب لوگ ہمت کا مظاہرہ کرتے ہیں تو اللہ کی مدد آتی ہے۔

اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۷]

(A) ماضی قریب کی تعریف اور اس کے تمام چھ صیغوں کے بنانے کے قواعد سے ہم واقف ہو چکے ہیں۔ ماضی کی تیسری قسم ماضی بعید ہے اور یہ وہ فعل ہے جس کو انجام دیئے ہوئے ایک عرصہ گزر گیا ہو۔ ماضی بعید بھی ماضی قریب کی طرح ماضی مطلق سے بنتا ہے اور وہ اس طرح کہ ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ'' بڑھا دیں اور ''ہ'' کے بعد لفظ ''بود'' کا اضافہ کر دیں جیسے آمد سے آمدہ بود (وہ آیا تھا) اور بقیہ صیغے گذشتہ بتائے ہوئے قاعدہ کے مطابق بنائیں یعنی جمع غائب کے لیے ''ند'' واحد حاضر کے لیے ''ی'' جمع حاضر کے لیے ''ید'' واحد متکلم کے لیے ''م'' اور جمع متکلم کے لیے ''یم'' بڑھائیں۔اب ماضی بعید کے چھ صیغے مع ترجمہ اس طرح ہوں گے: آمدہ بوہ (وہ آیا تھا) ، آمدہ بودند (وہ سب آئے تھے) ، آمدہ بودی (تو آیا تھا) ، آمدہ بودید (تم سب آئے تھے) ، آمدہ بودم (میں آیا تھا) ، آمدہ بودیم (ہم سب آئے تھے)

(B) اس سے پہلے ہم یہ جان چکے ہیں کہ فارسی میں روزمرہ استعمال ہونے والے مصادر کی تعداد دوسواسّی ہے اور یہ بھی جان چکے ہیں کہ فارسی میں مصدر کی علامت ''دن'' اور ''تن'' ہے۔اب ذیل میں دونوں علامتوں والے کچھ مصادر مع ترجمہ پیش کیے جارہے ہیں تاکہ ہم ان مصادر کو بھی مرحلہ وار ذہن نشین کرلیں: یافتن (پانا) ، نہادن (رکھنا) ، نوشتن (لکھنا) ، نالیدن (شور کرنا) ، نشستن (بیٹھنا) ، مُردن (مرنا)، گفتن (کہنا) ، مالیدن (ملنا) ، گذاشتن (چھوڑنا) ، گزیدن (کاٹنا) ، کندیدن (کھودنا) ، کوفتن (کوٹنا) ، کُشتن (مارڈالنا) ، گُشودن (کھولنا) ، کاشتن (بونا) ، کشیدن (کھینچنا) ، فروختن (بیچنا) ، فہمیدن (سمجھنا) ، شناختن (پہچانا) ، شنیدن (سننا)

(C) ہر زبان کی طرح فارسی زبان میں بھی اضافت پائی جاتی ہے، لیکن اضافت کی کثرت (یعنی اضافت در اضافت) فارسی زبان کی اہم خصوصیت ہے۔مثال کے طور پر ہم یہاں مرزا غالب اور غنی کاشمیری کے اشعار پیش کررہے ہیں تاکہ اضافت در اضافت کی حقیقت سمجھ سکیں۔مرزا غالب فرماتے ہیں:

اے تازہ وار دانِ بساطِ ہوائے دل
زنہار اگر تجھے ہوسِ ناؤ و نوش ہے

اس شعر کے پہلے مصرعے میں وار دان کی اضافت بساط کی طرف کی گئی ہے اور بساط کی اضافت ہوا کی طرف کی گئی ہے اور ہوا کی اضافت دل کی طرف کی گئی ہے۔اضافت کی کثرت فارسی زبان کے محاسن میں داخل ہے جبکہ اضافت در اضافت عربی بلاغت کے لحاظ سے معیوب ہے۔غنی کاشمیری فرماتے ہیں:

غنی روزِ سیاہِ پیر کنعاں را تماشا کن
که نور دیده اش روشن کند چشم زلیخارا

اس شعر کے مصرع اوّل میں روز کی اضافت سیاہ کی طرف اور سیاہ کی اضافت پیر کی طرف اور پیر کی اضافت کنعاں کی طرف کی گئی ہے۔ اگر عربی میں کتاب خالد حفید جابر مدینۃ اورنک آباد یعنی اورنگ آباد کے رہنے والے جابر کے پوتے خالد کی کتاب تو یہ اسلوب عربی فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے معیوب سمجھا جائے گا۔ ہر زبان کی اپنی اپنی ساخت ہوتی ہے۔ ایک چیز ایک زبان کے لیے علامت حسن ہوتی ہے اور وہی چیز دوسری زبان میں عیب شمار کی جاتی ہے۔ جیسے کجی کہیں عیب ہے اور کہیں علامت حسن و جمال ہے۔ ''ہے کجی عیب مگر حسن ہے ابرو کے لیے'' چہرے کی سیاہی عیب ہے لیکن وہی سیاہی کاکل خمدار کے لیے رشک صد بہار ہے۔

(D) اب ہم گذشتہ اسباق میں درج بعض الفاظ کی مدد سے مضاف اور مضاف الیہ کے کچھ جملے مع ترجمہ پیش کریں گے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ جس اسم کی اضافت کی جائے، اسے مضاف اور جس اسم کی طرف اضافت کی جائے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ مثالیں: (۱) پائے مار (سانپ کا پیر) (۲) جامۂ نادار (مفلس کا کپڑا) (۳) کلاہِ پسر (لڑکے کی ٹوپی) (۴) شیر گاوَ (گائے کا دودھ) (۵) اسپ برادر (بھائی کا گھوڑا) (۶) خرِ عیسیٰ (عیسی کا گدھا) (۷) آبِ چاہ (کنویں کا پانی) (۸) خامۂ خواہر (بہن کا قلم) (۹) گوش پیل (ہاتھی کا کان) (۱۰) سخن مادر (ماں کی بات) (۱۱) دندانِ سگ (کتے کا دانت) (۱۲) پیراہنِ یوسف (یوسف کا کپڑا) (۱۳) نانِ گندم (گیہوں کی روٹی) (۱۴) گوشتِ بز (بکرے کا گوشت) (۱۵) چشم آہو (ہرن کی آنکھ) (۱۶) رسولِ خدا (خدا کا رسول) (۱۷) نمازِ جمعہ (جمعہ کی نماز) (۱۸) حکمِ خدا (خدا کا حکم) (۱۹) روزۂ رمضان (رمضان کا روزہ) (۲۰) خانۂ احمد (احمد کا گھر) (۲۱) لبِ دریا (دریا کا کنارہ) (۲۲) زبانِ روباہ (لومڑی کی زبان) (۲۳) بینیِ شُتر (اونٹ کی ناک) (۲۴) کتابِ پدر (باپ کی کتاب) (۲۵) روئے دوست (دوست کا چہرہ) (۲۶) شب فراق (جدائی کی رات)

مضاف اور مضاف الیہ کی صورت میں اردو ترجمہ میں ''کا'' اور ''کی'' کا معنی پیدا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ صفت موصوف اور مضاف مضاف الیہ میں اشتباہ پیدا ہوتا ہے۔ ان شاء اللہ جب ہم صفت اور موصوف پر بحث کریں گے تو اس کی ضروری وضاحت کریں گے تا کہ یہ اشتباہ دور ہو جائے۔

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۸]

(A) ماضی کی چوتھی قسم ماضی ناتمام ہے۔ ماضی ناتمام وہ فعل ہے جس کا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں بار بار ہوا ہو، مگر پورا نہ ہوسکا ہو۔ ماضی ناتمام بھی ماضی مطلق ہی سے بنتا ہے اور وہ اس طرح کہ ماضی مطلق کے شروع میں ''می'' بڑھا دیں۔ اب ماضی ناتمام کے تمام چھ صیغے اس طرح ہوں گے (۱) می آمد (وہ آتا تھا) (۲) می آمدند (وہ سب آتے تھے) (۳) می آمدی (تو آتا تھا) (۴) می آمدید (تم سب آتے تھے) (۵) می آمدم (میں آتا تھا) (۶) می آمدیم (ہم سب آتے تھے)

(B) واحد سے جمع بنانے کے طریقے ہم بتا چکے ہیں۔ آج کی مجلس میں کچھ نئے الفاظ کے ساتھ ان قواعد کا اعادہ کر رہے ہیں کیوں کہ اس طرح کے الفاظ اردو زبان میں بار بار استعمال ہوتے ہیں۔

(الف) ''ان'' سے جمع بننے والے کچھ الفاظ:

(۱) مرد سے مرداں (بہت سے لوگ) (۲) زن سے زناں (بہت سی عورتیں) (۳) پسر سے پسران (بہت سے لڑکے) (۴) دختر سے دختران (بہت سی لڑکیاں) (۵) خواہر سے خواہراں (بہت سی بہنیں) (۶) مادر سے مادراں (بہت سی مائیں) (۷) برادر سے برادراں (بہت سے بھائی) (۸) بزرگ سے بزرگاں (بہت سے بڑے لوگ) (۹) چشم سے چشماں (بہت سی آنکھیں) (۱۰) آبشار سے آبشاراں (بہت سے آبشار) (۱۱) دیگر سے دیگراں (بہت سے دوسرے لوگ) (۱۲) شاخسار سے شاخساراں (بہت سی شاخیں) (۱۳) بہار سے بہاراں (بہت ہی بہاریں) (۱۴) مَرغ زار سے مرغزاراں (بہت سی چراگاہیں) (۱۵) کوہسار سے کوہساراں (بہت سے پہاڑی علاقے) (۱۶) غم گسار سے غم گساراں (بہت سے غم میں ساتھ دینے والے) (۱۷) جگر سے جگراں (بہت سے جگر) (۱۸) نظر سے نظراں (بہت سی نظریں) (۱۹) محرم سے محرماں (بہت سے محرم) (۲۰) ہم نفس سے ہم نفساں (بہت سے دوست) (۲۱) رقیب سے رقیباں (بہت سے دشمن)

(ب) ''ہا'' سے جمع بننے والے کچھ الفاظ:

(۱) کار سے کارہا (بہت سے کام) (۲) دست سے دستہا (بہت سے ہاتھ) (۳) اسپ سے اسپہا (بہت سے گھوڑے) (۴) دِل سے دلہا (بہت سے دل) (۵) شہر سے شہرہا (بہت سے شہر) (۶) افسانہ سے افسانہ ہا (بہت سے افسانے) (۷) نالہ سے نالہا (بہت سی آہیں) (۸) کاشانہ سے کاشانہا (بہت سے جھونپڑے) (۹) عقل سے عقلہا (بہت سی عقلیں) (۱۰) گُل سے گلہا (بہت سے پھول) (۱۱) حلقہ سے حلقہ ہا (بہت سے حلقے) (۱۲) شفق سے

شفق ہا (بہت سے شفق) (۱۳) جلوہ سے جلوہ ہا (بہت سے جلوے) (۱۴) نغمہ سے نغمہ ہا (بہت سے نغمے) (۱۵) سینہ سے سینہ ہا (بہت سے سینے) (۱۶) داغ سے داغہا (بہت سے داغ) (۱۷) خِشت سے خشتہا (بہت سی اینٹیں) (۱۸) تیشہ سے تیشہ ہا (بہت سی کلہاڑیاں) (۱۹) بلا سے بلاہا (بہت سی مصیبتیں) (۲۰) تن سے تنہا (بہت سے بدن) (۲۱) غار سے غارہا (بہت سے غار) (۲۲) بادہ سے بادہ ہا (بہت سی شراب)

(ج) ''گاں'' سے جمع بننے والے کچھ الفاظ:

(۱) خواجہ سے خواجگاں (بڑے لوگ) (۲) خفتہ سے خفتگاں (سوئے ہوئے لوگ) (۳) کُشتہ سے کُشتگاں (مارے جانے والے لوگ) (۴) رفتہ سے رفتگاں (گزرے ہوئے لوگ) (۵) یافتہ سے یافتگاں (پانے والے لوگ) (۶) آسودہ سے آسودگاں (آرام کرنے والے لوگ) (۷) دہندہ سے دہندگاں (دینے والے لوگ) (۸) کنندہ سے کنندگاں (کرنے والے لوگ) (۹) آزردہ سے آمردگاں (پریشان لوگ) (۱۰) آشفتہ سے آشفتگاں (غم کے مارے ہوئے لوگ) (۱۱) آلودہ سے آلوداں (کسی چیز میں ملوث لوگ) (۱۲) ایستادہ سے ایستادگاں (کھڑے ہوئے لوگ) (۱۳) افتادہ سے افتادگاں (گرے ہوئے لوگ) (۱۴) خستہ سے خستگاں (بے کس لوگ) (۱۵) برگشتہ سے برگشتگاں (پھرے ہوئے لوگ) (۱۶) خُفتہ سے خفتگاں (سوئے ہوئے لوگ) (۱۷) پس ماندہ سے پس ماندگاں (باقی ماندہ لوگ) (۱۸) ناؤ سے ناؤگاں (کشتی چلانے والے لوگ) (۱۹) تشنہ سے تشنگاں (پیاسے لوگ) (۲۰) سگ گزیدہ سے سگ گزیدگاں (کتے کے کاٹے ہوئے لوگ) (۲۱) لغزید سے لغزیدگاں (بھکے ہوئے لوگ) (۲۲) نمائندہ سے نمائندگاں (نمائندگی کرنے والے لوگ) (۲۳) نوشتہ سے نوشتگاں (لکھنے والے لوگ) (۲۴) بیگانہ سے بیگانگاں (اجنبی لوگ)

(د) ''جات'' سے جمع بننے والے کچھ الفاظ:

(۱) محلّہ سے محلّہ جات (بہت سے محلے) (۲) شعبہ سے شعبہ جات (بہت سے شعبے) (۳) درجہ سے درجات (بہت سے درجے) (۴) پارچہ سے پارچہ جات (بہت سے کپڑے) (۵) نقشہ سے نقشہ جات (بہت سے نقشے) (۶) نسخہ سے نسخہ جات (بہت سے نسخے)

(س) ''یاں'' سے جمع بننے والے کچھ الفاظ:

(۱) گدا سے گدایاں (بہت سے فقیر) (۲) دانا سے دانایاں (بہت سے عقلمند) (۳) نوا سے نوایاں (بہت سی آوازیں)

(C) ہر زبان میں تصغیر (کسی کو چھوٹا اور کم بنا کر پیش کرنا) کا کم و بیش استعمال ہے اور اس کے کچھ مخصوص قواعد بھی ہوتے ہیں۔ اس معاملہ میں عربی زبان کا دامن بہت وسیع ہے جیسے: (۱) عامر سے عُمَیر (۲) اَنس سے اُنَیس (۳) جابر سے جُبَیر

(۴) کاسِر سے کُسیر (۵) زَاہد سے زُبَیر (۶) ناصر سے نُصَیر (۷) کلب سے کُلَیب (۸) ذاہب سے ذُھَیب (۹) زاھر سے زُھیر (۱۰) نافل سے نُفَیل (۱۱) ساھل سے سُھیل (۱۲) ناغِر سے نُغیر (۱۳) حسن سے حُسین۔ اسی طرح فارسی زبان میں تصغیر کا کثرت سے استعمال ہے اور عموماً فارسی زبان میں ''چہ'' اور ''ک'' کے لاحقہ کے ذریعہ تصغیر بناتے ہیں۔ یعنی لفظ کے اخیر میں ''چہ'' یا ''ک'' کا اضافہ کرتے ہیں۔

(الف) ''چہ'' سے بننے والے تصغیر کے کچھ الفاظ:

(۱) باغ سے باغیچہ (چھوٹا باغ) (۲) کتاب سے کتابچہ (چھوٹی کتاب) (۳) کمان سے کمانچہ (چھوٹی کمان) (۴) غالی سے غالیچہ (چھوٹا قالین) (۵) سبو سے سبوچہ (چھوٹا پیالہ) (۶) بیل سے بیلچہ (زمین کھودنے کا چھوٹا آلہ) (۷) قبا سے قباچہ (چھوٹا کرتا) (۸) قالی سے قالیچہ (چھوٹا قالین) (۹) افسانہ سے افسانچہ (چھوٹا آفسانہ) (۱۰) ناؤ سے ناؤچہ (چھوٹی کشتی) (۱۱) طاق سے طاقچہ (چھوٹی محراب) (۱۲) خوان سے خوانچہ (چھوٹا طشت) (۱۳) دیو سے دیوچہ (چھوٹا کیڑا، گھن) (۱۴) در سے دریچہ (چھوٹا دروازہ) (۱۵) شاخ سے شاخچہ (چھوٹی شاخ) (۱۶) سیّارہ سے سیارچہ (چھوٹا سیارہ)

(ب) ''ک'' سے بننے والے تصغیر کے کچھ الفاظ:

(۱) چاہ سے چاہک (چھوٹا کنواں) (۲) کاس سے کاسک (چھوٹا پیالہ) (۳) دست سے دستک (چھوٹا ہاتھ) (۴) مُرغ سے مرغک (چھوٹا پرندہ) (۵) طفل سے طفلک (چھوٹا بچہ) (۶) مَرد سے مردک (چھوٹا آدمی، حقیر آدمی)

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۹]

(A) ماضی کی پانچویں قسم ماضی احتمالی ہے۔ ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس کے زمانہ ماضی میں ہونے نہ ہونے کے سلسلہ میں شک ہو۔ ماضی احتمال بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ'' بڑھا کر ''باشد'' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے آمد سے ''آمدہ باشد'' (وہ آیا ہوگا)۔ اب ماضی احتمالی کے چھ صیغے اس طرح ہوں گے (۱) آمدہ باشد (وہ آیا ہوگا) (۲) آمدہ باشند (وہ سب آئے ہوں گے) (۳) آمدہ باشی (تو آیا ہوگا) (۴) آمدہ باشید (تم سب آئے ہوگے) (۵) آمدہ باشم (میں آیا ہوں گا) (۶) آمدہ باشیم (ہم سب آئے ہوں گے)

(B) مضاف اور مضاف الیہ کے بعد آج کی مجلس میں صفت اور موصوف کے بارے میں ہم گفتگو کریں گے۔ کسی چیز یا کسی شخص کی خوبی یا خامی صفت کہلاتی ہے اور جس کی خوبی یا خامی بیان کی جائے، اسے موصوف کہتے ہیں۔ اردو میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں آتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی (ٹھنڈا صفت ہے اور پانی موصوف ہے)۔ فارسی زبان میں موصوف کا استعمال پہلے اور صفت کا استعمال بعد میں ہوتا ہے۔ وضاحت کے لیے متعدد مثالیں دی جارہی ہیں: (۱) آبِ سرد (ٹھنڈا پانی) (۲) نانِ گرم (گرم روٹی) (۳) مردِ جوان (جوان مرد) (۴) زنِ پیر (بوڑھی عورت) (۵) چاقوئے تیز (تیز چاقو) (۶) دامنِ تر (تر دامن) (۷) چوبِ خشک (خشک لکڑی) (۸) رنگِ سرخ (لال رنگ) (۹) جامۂ سفید (سفید کرتا) (۱۰) چشمِ سیاہ (کالی آنکھ) (۱۱) اسپ چابک (تیز گھوڑا) (۱۲) کارد کند (کند چھری)

(C) **عام استعمال میں آنے والے چند مصادر:** (۱) آرامیدن (آرام کرنا) (۲) آزردن (ستانا) (۳) آزمودن (آزمانا) (۴) آسودن (آرام کرنا) (۵) آفریدن (پیدا کرنا) (۶) آلودن (آلودہ ہونا) (۷) آموختن (سیکھنا) (۸) آویختن (لٹکانا) (۹) استادن (کھڑا ہونا) (۱۰) استردن (مونڈنا) (۱۱) افزودن (بڑھنا، بڑھانا) (۱۲) افروختن (روشن کرنا) (۱۳) افگندن (ڈالنا) (۱۴) انداختن (ڈالنا) (۱۵) اندوختن (جمع کرنا) (۱۶) اندیشیدن (سوچنا) (۱۷) باختن (کھیلنا) (۱۸) بافتن (بُننا) (۱۹) بالیدن (زیادہ ہونا) (۲۰) بخشیدن (بخشنا) (۲۱) برآمدن (باہر نکلنا) (۲۲) برداشتن (اٹھانا) (۲۳) بُردن (لے جانا) (۲۴) برشتن (بھوننا)

(D) **''کدہ'' کا استعمال:** فارسی زبان میں لفظ ''کدہ'' کا لفظی معنی ہے گھر، گاؤں، جگہ، مقام اور کمرہ وغیرہ اور عام طور پر اس کا استعمال لاحقہ کے طور پر کسی لفظ کے آخر میں ہوتا ہے جیسے (۱) آتش کدہ (آگ جلنے کی جگہ) (۲) گل کدہ (پھول کی جگہ) (۳) جہنم کدہ (جہنم کی جگہ) (۴) عشرت کدہ (آرام و آسائش کی جگہ)

(E) ''ناک'' کا استعمال: ناک: جس میں کوئی چیز ملی ہوئی ہو، اس لفظ کا استعمال اردو زبان میں بہت زیادہ ہوتا ہے اور یہ لفظ فارسی میں اسم صفت بنانے کے لیے بہ طور لاحقہ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: (۱) خطر سے خطرناک (۲) غم سے غمناک (۳) نم سے نمناک (۴) اندوہ سے اندوہ ناک (۵) شرم سے شرمناک (۶) خوف سے خوفناک (۷) درد سے دردناک (۸) افسوس سے افسوسناک (۹) کرب سے کربناک۔

(F) ''ستان'' کا استعمال: ''ستان'' فارسی میں اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں کوئی چیز کثرت سے ہو۔ یہ لفظ عام طور پر لاحقے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ (۱) گل سے گلستاں (پھول کی جگہ) (۲) خار سے خارستاں (کانٹوں کی جگہ) (۳) نخل سے نخلستاں (کھجور کی جگہ) (۵) زم سے زمستاں (سخت سردی کی جگہ)

(G) ''گاہ'' کا استعمال: گاہ کا معنی ہے وقت، جگہ، مکان، علامتِ زمان و مکان۔ یہ اسم کے طور پر بطورِ لاحقہ استعمال ہوتا ہے، جیسے: (۱) چرا سے چراگاہ (جانوروں کے چرانے کی جگہ) (۲) صبح سے صبح گاہ (صبح کا وقت) (۳) رزم سے رزم گاہ (جنگ کی جگہ) (۴) بزم سے بزم گاہ (خوشی کی جگہ) (۵) فرود سے فرودگاہ (قیام کی جگہ) (۶) نمائش سے نمائش گاہ (نمائش کی جگہ) (۷) آرام سے آرام گاہ (آرام کرنے کی جگہ) (۸) آسائش سے آسائش گاہ (سکون کی جگہ)

(H) ''گی'' کا استعمال: (۱) فارسی زبان میں ''گی'' کا استعمال بہ طور لاحقہ ہوتا ہے، جیسے (۱) دیوانہ سے دیوانگی (پاگل پن، جنون) (۲) فرزانہ سے فرزانگی (عقلمندی، دانشمندی) (۳) آزردہ سے آزردگی (ملال، ناراضگی) (۴) آسودہ سے آسودگی (امن و امان، آرام و راحت) (۵) آوار سے آوارگی (کوچہ گردی) (۶) شیفتہ سے شیفتگی (عشق و محبت) (۷) وارستہ سے وارستگی (نجات، رہائی) (۸) وارفتہ سے وارفتگی (بےخودی) (۹) شکستہ سے شکستگی (ٹوٹ جانا)

(I) ''نا'' کا استعمال: فارسی زبان میں ''نا'' کا استعمال نفی کی صورت میں بہ طور سابقہ استعمال ہوتا ہے، جیسے: (۱) ناپسند (۲) ناگوار (۳) ناامید (۴) ناآشنا (۵) نااہل (۶) نابالغ (۷) نایاب (۸) نازیبا (۹) ناساز (۱۰) ناچار (۱۱) ناپاک (۱۲) ناپختہ (۱۳) ناتمام (۱۴) ناتواں (۱۵) ناچار (۱۶) ناچیز (۱۷) ناحق (۱۸) ناخلف (۱۹) ناخوش (۲۰) نادار (۲۱) نادان (۲۲) ناجنس (۲۳) نابجا (۲۴) ناتندرست

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۱۰]

(A) ماضی کی چھٹی قسم ماضی تمنائی ہے۔ ماضی تمنائی وہ گذرا ہوا فعل ہے جس کے گذشتہ زمانے میں کرنے کی آرزو بیان کی گئی ہو۔ ماضی کی بقیہ قسموں کی طرح اس کے چھ صیغے نہیں ہوتے، بلکہ صرف تین صیغے ہوتے ہیں، یعنی واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے واحد غائب جمع غائب اور واحد متکلم کے آخر میں یائے مجہول بڑھا دیتے ہیں، جیسے: (۱) آمدے (کاش وہ آتا) (۲) آمدندے (کاش وہ آتے) (۳) آمدمے (کاش میں آتا)

(B) ''گوں'' کا استعمال: گوں کا معنی ہے رنگ، قسم، وضع، طرح جیسا اور عام طور پر یہ لاحقے کے طور پر استعمال ہوتا ہے، جیسے (۱) گل گوں (پھول کی طرح) (۲) عنّاب گوں (عناب کے رنگ کی طرح) (۳) ماہ گوں (چاند کی طرح) (۴) شفق گوں (شفق کی طرح) (۵) نیل گوں (نیلے رنگ کی طرح) (۶) گندم گوں (گندم کے رنگ کی طرح)

(C) ''فام'' کا استعمال: فام کا معنی ہے رنگ، مشابہت، طرح، جیسا اور عام طور سے لاحقے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: (۱) سیاہ فام (حبشی کے رنگ کی طرح) (۲) گلفام (پھول کے رنگ جیسا) (۳) نیلی فام (نیلے رنگ کی طرح) (۴) لالہ فام (لالے کی طرح)

(D) خبری ترکیبیں: ابھی تک جو الفاظ اور قاعدے بیان کیے گئے ہیں ان کی مدد سے کچھ آسان خبری جملے مع ترجمہ دیئے جا رہے ہیں۔ ان کو غور سے پڑھیں اور ان کی ترکیب پر غور کریں۔ (۱) پسر من جوان است (میرا لڑکا جوان ہے) (۲) برادران شما خوش خط اند) تمہارے بھائی اچھی تحریر والے ہیں) (۳) قرآن کلام خدا است (قرآن خدا کا کلام ہے) (۴) دختراں خوش اند (لڑکیاں خوش ہیں) (۵) تن من پاک است (میرا بدن پاک ہے) (۶) چشماں سیاہ اند (آنکھیں کالی ہیں) (۷) اسپہا چابک اند (گھوڑے تیز ہیں) (۸) جامہ سفید است (کپڑا سفید ہے) (۹) رنگ سرخ است (رنگ لال ہے) (۱۰) چوب خشک است (لکڑی خشک ہے) (۱۱) دامن تر است (دامن تر ہے) (۱۲) آب سرد است (پانی سرد ہے) (۱۳) نان گرم است (روٹی گرم ہے) (۱۴) کارد کند است (چاقو کند ہے) (۱۵) خدا کا ساز است (خدا کام بنانے والا ہے) (۱۶) دل شاد است (دل خوش ہے) (۱۷) ایں برادر من است (یہ میرا بھائی ہے) (۱۸) ایں خامہ است (یہ قلم ہے) (۱۹) آب شیریں است (پانی میٹھا ہے) (۲۰) کلاہ کہنہ است (ٹوپی پرانی ہے)

(E) فارسی میں ''ش''، ''ت'' اور ''م'' کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے۔ کچھ مثالیں مع ترجمہ دی جا رہی ہیں: (الف) ش کا معنی ہے اس کا، اس کی اور اسکو، جیسے (۱) کتابش (اس کی کتاب) (۲) گربہ اش (اس کی بلّی) (۳) رویش

(اس کا چہرہ)　(ب) 'ت' کا معنی ہے تیرا، تیری اور تجھ کو، جیسے (۱) چشمت (تیری آنکھ) (۲) خانہ ات (تیرا گھر) (۳) چاقویت (تیرا چاقو) (۴) مادرت (تیری ماں)　(ج) 'م' کا معنی ہے میرا، میری اور مجھ کو، جیسے (۱) اسپم (میرا گھوڑا) (۲) خانہ ام (میرا گھر) (۳) پایم (میرا پیر)

(F)　''ہم'' کا استعمال: ہم کا معنی ہے بھی، ساتھ اور اگر کسی کلمہ سے پہلے آئے تو مشابہت کے معنی دیتا ہے، جیسے (۱) ہم آواز (جن کی آواز ایک جیسی ہو) (۲) ہم ارز (ایک قیمت کی دو چیزیں) (۳) ہم آشیاں (جن کا ٹھکانا ایک ہو) (۴) ہم آغوش (ایک دوسرے سے بغل گیر ہونا) (۵) ہم آہنگ (جن کے خیالات یکساں ہوں) (۶) ہم بزم (ہم پیالہ ہم نوالہ) (۷) ہم بستر (ایک ساتھ سونے والے) (۸) ہم بوی (ایک جیسی عادت رکھنے والے) (۹) ہم پشت (ایک دوسرے کے مددگار) (۱۰) ہم پیشہ (ایک پیشے کے لوگ) (۱۱) ہم ترازو (ایک جیسی قدر و قیمت کے) (۱۲) ہم جنس (ایک ہی جنس کے) (۱۳) ہم چشم (ایک دوسرے کے رقیب) (۱۴) ہم حدود (جن ملکوں کی سرحدیں مشترک ہوں) (۱۵) ہم خانہ (ایک ہی گھر والے) (۱۶) ہم خو (ایک جیسی عادت والے) (۱۷) ہم خواب (ایک ساتھ سونے والے) (۱۸) ہم خوراک (ایک ساتھ مل کر کھانے والے) (۱۹) ہم داستاں (ایک ہی فکر کے افراد) (۲۰) ہم دبستاں (ایک ہی درسگاہ میں پڑھنے والے) (۲۱) ہم درد (دکھ درد کا ساتھی) (۲۲) ہم درس (ایک سبق اور ایک جماعت کے) (۲۳) ہم دست (شریک کار) (۲۴) ہم دل (ایک خیال کے) (۲۵) ہم دم (ہر وقت ساتھ رہنے والے، ساتھ دینے والے) (۲۶) ہم دوش (برابر کے لوگ) (۲۷) ہم دین (ایک مذہب کے لوگ) (۲۸) ہم ذات (ایک ہی ذات کے لوگ) (۲۹) ہم راز (ایک دوسرے کے راز میں شریک) (۳۰) ہم رکاب (سواری میں ایک ساتھ سفر کرنے والے) (۳۱) ہم رس (ایک خیال کے لوگ) (۳۲) ہم رنگ (ایک جیسے لوگ) (۳۳) ہم روزگار (ایک زمانے کے) (۳۴) ہم ریش (ایک عمر کے لوگ) (۳۵) ہم زاد (ایک عمر کے جڑواں) (۳۶) ہم زانو (ایک ساتھ بیٹھنے والے) (۳۷) ہم زباں (ایک ہی زبان بولنے والے) (۳۸) ہم زلف (دو مرد جن کی بیویاں آپس میں بہن ہوں) (۳۹) ہم زماں (ایک ہی زمانے کے) (۴۰) ہم ساز (دوست) (۴۱) ہم سایہ (پڑوسی) (۴۲) ہم سر (برابر) (۴۳) ہم سنگ (یکساں وزن) (۴۴) ہم شوی (سوکن) (۴۵) ہم شیر (ایک ہی ماں کا دودھ پینے والے) (۴۶) ہم کیش (ایک ہی مذہب والے) (۴۷) ہم گام (ساتھی) (۴۸) ہم مشرب (ایک ہی مذہب کے) (۴۹) ہم وطن (ایک ہی وطن کے رہنے والے) (۵۰) ہم منزل (ایک ہی گھر میں رہنے والے والے) (۵۱) ہم نام (ایک ہی نام کے) (۵۲) ہم نشیں (مل کر رہنے والے)

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۱۱]

(A) اسم فاعل: اردو میں فارسی زبان کے اسم فاعل کا استعمال بہ کثرت ہے۔ اسم فاعل وہ ذات ہے جس کے ساتھ فعل قائم ہو، اس کی متعدد علامتیں ہیں جو ذیل میں درج کی جارہی ہیں: (۱) ندہ (۲) گار (۳) ار (۴) اَن (۵) گاں۔ یہ علامتیں فاعل کے اخیر میں ہوتی ہیں۔ ان علامتوں والے فاعل کی مختلف مثالیں باترجمہ دی جارہی ہیں۔

(۱) ''ندہ'' کی علامت والے اسم فاعل: (۱) آئندہ (آنے والا) (۲) آرائندہ (سنوارنے والا) (۳) آرامندہ (آرام کرنے والا) (۴) آروغندہ (ڈکار لینے والا) (۵) آزارندہ (ستانے والا) (۶) آموزندہ (سکھانے والا) (۷) آویزندہ (لٹکانے والا) (۸) برندہ (لے جانے والا) (۹) باشندہ (رہنے والا) (۱۰) بوسندہ (چومنے والا) (۱۱) پرندہ (اُڑنے والا) (۱۲) جویندہ (ڈھونڈنے والا) (۱۳) تابندہ (چمکنے والا) (۱۴) چرندہ (چرنے والا) (۱۵) درخشندہ (چمکنے والا) (۱۶) رقصندہ (ناچنے والا) (۱۷) سوزندہ (جلانے والا) (۱۸) شمارندہ (شمار کرنے والا) (۱۹) فرمایندہ (فرمانے والا) (۲۰) فروشندہ (بیچنے والا) (۲۱) کارندہ (کرنے والا) (۲۲) کنندہ (کرنے والا) (۲۳) نالندہ (شور مچانے والا) (۲۴) نمائندہ (دکھانے والا) (۲۵) دہندہ (دینے والا) (۲۶) پایندہ (پانے والا)

(۲) ''گار'' کی علامت والے اسم فاعل: (۱) آمرزگار (بخشنے والا) (۲) آموزگار (سکھانے والا) (۳) پروردگار (پالنے والا) (۴) رستگار (چھوٹنے والا) (۵) طلبگار (چاہنے والا)

(۳) ''ار'' کی علامت والے اسم فاعل: (۱) دل آزار (دل دکھانے والا) (۲) پرستار (پوجنے والا) (۳) غم خوار (غم کھانے والا) (۴) خوں خوار (خون پینے والا) (۵) مال دار (مال رکھنے والا) (۶) غم گسار (غم کھانے والا) (۷) نماز گزار (نماز ادا کرنے والا)

(۴) ''ان'' کی علامت والے اسم فاعل: (۱) ہراسان (ڈرنے والا) (۲) ورزاں (مشق کرنے والا) (۳) نویساں (لکھنے والے) (۴) نمایاں (دیکھنے والا) (۵) نگراں (دیکھنے والا) (۶) نالاں (شور کرنے والا) (۷) نازاں (ناز کرنے والا) (۸) شاداں (خوش ہونے والا) (۹) مالاں (مَلنے والا) (۱۰) لغزاں (پھسلنے والا) (۱۱) لرزاں (کانپنے والا) (۱۲) گویاں (کہنے والے) (۱۳) گریاں (رونے والا) (۱۴) گریزاں (بھاگنے والا) (۱۵) گرداں (پھرنے والا) (۱۶) کوباں (کوٹنے والا) (۱۷) کشاں (کھینچنے والے) (۱۸) طپاں (بیقرار ہونے والے) (۱۹) شایاں (کسی چیز کے لائق ہونے والا) (۲۰) سوزاں (جلنے والا) (۲۱) ستیزاں (لڑنے والے) (۲۲)

رقصاں (ناچنے والا) (۲۳) رواں (چلنے والا) (۲۴) دواں (دوڑنے والا) (۲۵) رخشاں (چمکنے والا) (۲۶) راں (ہانکنے والا) (۲۷) درخشاں (چمکنے والا) (۲۸) دماں (چمکنے والا) (۲۹) خنداں (ہنسنے والا) (۳۰) خواہاں (چاہنے والے) (۳۱) خواناں (پڑھنے والے) (۳۲) خروشاں (شور مچانے والے) (۳۳) چسپاں (چپکانے والے) (۳۴) جوشاں (اُبلنے والا) (۳۵) جویاں (ڈھونڈنے والا) (۳۶) جنباں (ہلنے والا) (۳۷) تپاں (تڑپنے والا) (۳۸) تاباں (چمکنے والا) (۳۹) پیچاں (لپیٹنے والا) (۴۰) پویاں (دوڑنے والا) (۴۱) پرّاں (اُڑنے والا) (۴۲) پُرساں (پوچھنے والا) (۴۳) پاشاں (بکھرنے والا) (۴۴) بُرّاں (کاٹنے والا) (۴۵) افروزاں (روشن کرنے والا) (۴۶) اُفتاں (گرنے والا) (۴۷) افشاں (جھاڑنے والا)

(۵) ''گاں'' کی علامت والے اسم فاعل: (۱) آئندگاں (آنے والے) (۲) کنندگاں (کام کرنے والے) (۳) فروشندگاں (بیچنے والے)

(B) ''آگیں'' اور ''گیں'' کا استعمال: فارسی میں ''آگیں'' اور ''گیں'' کا معنی ہے بھرا ہوا اور یہ بطور لاحقہ استعمال ہوتا ہے۔ اردو میں چونکہ اس کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے، اس لیے اس کی چند مثالیں مع ترجمہ دی جا رہی ہیں۔ جیسے: (۱) شرم سے شرم آگیں (شرم سے بھرا ہوا، بہت زیادہ شرمسار) (۲) زہر سے زہر آگیں (زہر سے بھرا ہوا، زہر آلود) (۳) اندوہ سے اندوہ گیں (غم سے بھرا ہوا) (۴) شرم سے شرم گیں (بہت زیادہ شرمسار)

(C) ''سار'' کا استعمال: ''سار'' کا استعمال لاحقہ کے طور پر ہوتا ہے، معنی ہے طرح، جیسا، بھرا ہوا، جیسے: (۱) دیوسار (دیو کی مانند) (۲) شرمسار (نادم) (۳) شاخ سے شاخسار (درخت جو شاخوں سے پر ہو) (۴) خاک سے خاکسار (بندہ، ناچیز، عاجز) (۵) کوہ سے کوہسار (پہاڑی علاقہ) (۶) رُخ سے رُخسار (گال) (۷) چاہ سے چاہ سار (جہاں بہت سے کنویں ہوں)

(D) ''زار'' کا استعمال: زار کا استعمال فارسی میں لاحقے کے طور پر بھی ہوتا ہے۔ اس کا معنی ہے وہ جگہ جہاں کوئی چیز کثرت سے ہو، جیسے: (۱) لالہ سے لالہ زار (جہاں لالہ کے پھول کثرت سے ہوں) (۲) خار سے خارزار (جہاں کانٹے بہت ہوں) (۳) گل سے گلزار (جہاں کثرت سے پھول ہوں) (۴) مَرغ سے مَرغزار (جہاں کثرت سے گھاس ہو) (۵) سبزہ سے سبزہ زار (جہاں سبزی کی کثرت ہو) (۶) زعفران سے زعفران زار (جہاں زعفران کی کثرت ہو) (۷) کِشت سے کشت زار (کھیتی کی جگہ) (۸) چمن سے چمن زار (جہاں باغوں کی کثرت ہو) (۹) بہشت سے بہشت زار (جنت کی طرح) (۱۰) قہقہہ سے قہقہہ زار (پر مسرت مجلس) (۱۱) ریگ سے ریگزار (جہاں کثرت سے ریت ہو)

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۱۲]

گذشتہ مجلس میں ماضی معروف کے چھ قسموں کے بارے میں ہم جان چکے ہیں۔ ماضی معروف کی طرح ماضی مجہول کے بھی درج ذیل قسمیں ہیں: (۱) ماضی مطلق مجہول (۲) ماضی قریب مجہول (۳) ماضی بعید مجہول (۴) ماضی ناتمام مجہول (۵) ماضی احتمالی مجہول (۶) ماضی تمنائی مجہول

مجہول وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور فعل کی نسبت فاعل کے بجائے مفعول کی طرف کی گئی ہو۔

(A) ماضی مطلق مجہول کے چھ صیغے اس طرح ہیں: (۱) آوردہ شد (وہ لایا گیا) (۲) آوردہ شدند (وہ لائے گئے) (۳) آوردہ شدی (تو لایا گیا) (۴) آوردہ شدید (تم لائے گئے) (۵) آوردہ شدم (میں لایا گیا) آوردہ شدیم (ہم لائے گئے)

(B) ماضی قریب مجہول کے چھ صیغے اس طرح ہیں: (۱) آوردہ شدہ است (وہ لایا گیا ہے) (۲) آوردہ شدہ اند (وہ لائے گئے ہیں) (۳) آوردہ شدہ ای (تو لایا گیا ہے) (۴) آوردہ شدہ اید (تم لائے گئے ہو) (۵) آوردہ شدہ ام (میں لایا گیا ہوں) (۶) آوردہ شدہ ایم (ہم لائے گئے ہیں)

(C) فارسی کے چند آسان جملے مع ترجمہ پیش خدمت ہیں۔ ان جملوں کو غور سے پڑھیں اور فارسی کی ترکیب پر غور کریں۔

(۱) ایں کیست (یہ کون ہے؟) (۲) پسر محمود است (محمود کا لڑکا ہے) (۳) خانۂ او کجا است (اس کا گھر کہاں ہے؟) (۴) در بازار (بازار میں) (۵) کتابم پیش کہ بود (میری کتاب کس کے پاس تھی) (۶) پیش احمد (احمد کے پاس) (۷) کدام کس بہ او دادہ است (کس شخص نے اس کو دی ہے) (۸) محمود (محمود نے) (۹) اکنوں چگونہ (اب آپ کیسے ہیں) (۱۰) الحمد للہ (اللہ کا شکر ہے) (۱۱) خوشم (میں خوش ہوں) (۱۲) چند روز آنجا بودی (تو کتنے دن وہاں رہا) (۱۳) پنج روز (پانچ دن) (۱۴) سیب از کجا یافتی (تو نے سیب کہاں سے پایا) (۱۵) از ہما چل (ہما چل سے) (۱۶) سیب زمینی از کجا یافتی (تو نے آلو کہاں سے لیا) (۱۷) از ممبئی (ممبئی سے)

(D) ''آسا'' کا استعمال: آسا کا لفظی معنی ہے مانند، طرح، جیسا اور لاحقہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے، جیسے (۱) حباب آسا (بلبلے کی طرح) (۲) برق آسا (بجلی کی طرح)

(E) ''الف'' کا استعمال: فارسی زبان میں الف کے مختلف استعمالات ہیں۔ (۱) الف کسی اسم صفت میں شامل ہو کر اس کی لفظی اور معنوی حیثیت بڑھا دیتا ہے، جیسے خوش سے خوشا (خوش نصیب ہے وہ) (۲) الف کسی اسم کے آخر میں آئے تو وہ

حرف ندا کے معنی دیتا ہے، جیسے (۱) شاہ سے شاہا (اے بادشاہ) (۲) کریما (اے کریم)

(۳) الف لفظ کے آخر میں فاعل کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جیسے (۱) دانا (جاننے والا) (۲) بینا (دیکھنے والا) (۳) جویا (ڈھونڈنے والا)

(۴) الف کبھی لیاقت کا مفہوم دیتا ہے، جیسے خوانا (بہت پڑھا لکھا)۔

(۵) الف کا استعمال لفظ کے آخر میں کبھی قسم کا معنی دیتا ہے، جیسے (۱) حقّا (خدا کی قسم) (۲) ربّا (خدا کی قسم)

(۶) ضرورت شعری کی بنا پر الف کا استعمال زائد کے طور پر بھی ہوتا ہے، جیسے (۱) شتر (اونٹ) کے بجائے اشتر، شعر: بر توکل زانوئے اشتر بند (اللہ پر توکل کرو اور اونٹ کا گھٹنا باندھ دو) (۲) سکندر سے اسکندر۔

(۷) الف اگر درمیان میں آئے تو بعض دفعہ جمع کی صورت بنا تا ہے، جیسے (۱) تدبیر سے تدابیر، (۲) ترکیب سے تراکیب (۳) عنصر سے عناصر۔

(F) ''بان'' کا استعمال: بان فارسی میں لاحقے کے طور پر استعمال ہوتا ہے، جیسے (۱) نگہبان (نگراں) (۲) پاسبان (حفاظت کرنے والا) (۳) دربان (چوکیدار) (۴) ساربان (اونٹ کا نگراں) (۵) جہاں بان (بڑا حکمراں) (۶) ویدبان (نگرانی کرنے والا) (۷) بادبان (وہ کپڑا جو کشتی کی رفتار کو تیز کرنے اور اس کا رخ موڑنے کے لیے لگاتے ہیں) (۸) دیدبان (وہ سوراخ جس میں سے تاک کر نشانہ باندھتے ہیں) (۹) سائبان (دھوپ یا بارش سے بچنے کے لیے مکان کے آگے کسی بھی چیز کا چھپر) (۱۰) پیل بان (ہاتھی چلانے والا مہاوت) (۱۱) مرزبان (سرحد کی حفاظت کرنے والا)

(G) ''دان'' کا استعمال: دان فارسی زبان میں لفظ کے لاحقے کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور مفہوم ہوتا ہے کسی چیز کے رکھنے کی جگہ۔ جیسے: (۱) قلم دان (قلم رکھنے کی جگہ) (۲) گلدان (پھول رکھنے کی جگہ) (۳) نمک دان (نمک رکھنے کی جگہ) مرزا غالب کا مشہور شعر ہے: پھر پرسشِ جراحتِ دل کو چلا ہے عشق - سامانِ صد ہزار نمکداں کیے ہوئے (۴) آتش داں (آگ رکھنے کی جگہ) (۵) پانداں (پان رکھنے کی جگہ) (۶) پایدان (پیر رکھنے کی جگہ: جوتا) (۷) چای دان (چائے دانی) (۸) شکردان (شکر رکھنے کی جگہ) (۹) ناشتادان (ناشتہ رکھنے کی جگہ)

خیابان فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

(A) آج کی مجلس میں کچھ مصادر دیے جا رہے ہیں جو عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

(۱) آشامیدن (پینا) (۲) آشفتن (پریشان ہونا) (۳) آغازیدن (شروع کرنا) (۴) بخشودن (بخشنا) (۵) برگشتن (پھرنا) (۶) بُریدن (کاٹنا) (۷) بستن (باندھنا) (۸) بُودن (ہونا) (۹) بوسیدن (پرانا ہونا) (۱۰) پاشیدن (چھڑکنا) (۱۱) پائیدن (ٹھہرنا) (۱۲) پرستیدن (پوجنا) (۱۳) پُرسیدن (پوچھنا) (۱۴) پرہیزیدن (پرہیز کرنا) (۱۵) پَریدن (اُڑ جانا) (۱۶) پُریدن (بھرنا) (۱۷) پژمردن (مرجھانا) (۱۸) پسندیدن (پسند کرنا) (۱۹) نازیدن (ناز کرنا) (۲۰) لرزیدن (کانپنا) (۲۱) گماشتن (مقرر کرنا) (۲۲) گریختن (بھاگنا)

(B) ''وار'' کا استعمال: فارسی میں وار لاحقے کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور مطابق، مانند اور مشابہ کے معنی میں آتا ہے جیسے (۱) امیدوار (جسے کوئی امید ہو) (۲) درشاہ وار (وہ موتی جو بادشاہ کے لائق ہو) (۳) سوگوار (جو ماتمی کی کیفیت میں ہو) (۴) بزرگوار (قابل احترام) (۵) سلسلہ وار (جو ایک لڑی میں ہو) (۶) قصوروار (غلطی کرنے والا) (۷) جماعت دار (جماعت کے مطابق) (۸) مسجد وار (مسجد کے مطابق) (۹) حلقہ وار (حلقہ کے مطابق) (۱۰) ماہ وار (مہینہ کے مطابق، ماہانہ)

(C) ''مند'' کا استعمال: مند کا استعمال فارسی میں لاحقے کے طور پر ہوتا ہے۔ لفظی معنی ہے بھرا ہوا۔ جیسے: (۱) خردمند (سمجھدار) (۲) عقلمند (سمجھ بوجھ رکھنے والا) (۳) سودمند (جس سے فائدہ کی امید ہو) (۴) قصورمند (جس نے غلطی کی ہو) (۵) برومند (خوش قسمت) (۶) ہرمند (پیشہ ور) (۷) دانش مند (عقل مند) (۸) دردمند (کسی کے کام آنے والا) (۹) صحت مند (صحت سے بھرپور) (۱۰) فکرمند (فکر کرنے والا) (۱۱) دولت مند (دولت والا) (۱۲) سلیقہ مند (مہذب)

(D) ''ی'' کا استعمال: فارسی زبان میں: حرف ''ی'' کے استعمال کی مختلف صورتیں ہیں۔

(۱) حرف ی کسی لفظ کے آخر میں آئے تو ایک کے معنی دیتا ہے، جیسے طفلے (ایک لڑکا)، شخصے (ایک شخص)۔

(۲) حرف ی اگر کسی لفظ کے آخر میں آئے تو یائے نسبت کا فائدہ دیتا ہے، جیسے (۱) برادر سے برادری، (۲) نیک سے نیکی

(۳) حرف ی لفظ کے آخر میں یائے نکرہ کے معنی دیتا ہے، جیسے (۱) کسے را دیدم (میں نے کسی شخص کو دیکھا)

(۴) حرف ی لفظ کے آخر میں ضمیر کا کام دیتا ہے، جیسے (۱) خواہی کرد (تو کرے گا) (۲) نوشتہ بودی (تو نے لکھا تھا)

(۵) حرف ی لفظ کے آخر میں مصدر کا مفہوم دیتا ہے، جیسے (۱) درس خوانی (سبق پڑھنا) (۲) گل فروشی (پھول بیچنا)

(۶) حرف ی لفظ کے آخر میں اسم صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے، جیسے (۱) بزرگی (بڑائی) (۲) عطاری (عطار کا کام) (۳) کوچکی (چھوٹا پن)

(۷) حرف ی لفظ کے آخر میں فعل کے جانشین کے طور پر استعمال ہوتا ہے، جیسے تو دانش مندی (تو عقل مند ہے)

(۸) حرف ی لفظ کے آخر میں یائے اضافی کا کام دیتا ہے، جیسے (۱) بنائے وسیع (لمبی چوڑی عمارت) (۲) نوائے بلبل (بلبل کی آواز) (۳) بوئے گل (پھول کی خوشبو) صدائے نغمہ (نغمہ کی آواز)

(۹) حرف ی استمرار و تسلسل کا معنی دیتا ہے، جیسے (۱) می آید (وہ آرہا ہے) (۲) می نویسد (وہ لکھ رہا ہے)

(۱۰) حرف ی لفظ کے آخر میں قابلیت کی علامت ہوتی ہے، جیسے (۱) خوردن سے خوردنی (کھانے کے قابل) (۲) درستن سے درستنی (درستی کے قابل) (۳) زدن سے زدنی (مارے جانے کے قابل) (۴) کُشتن سے کُشتنی (قتل کیے جانے کے قابل)

(E) واحد، تثنیہ اور جمع کی مثالیں: (۱) یک ہنر مند (ایک پیشہ ور) ، دو ہنر مند (دو پیشہ ور) ، ہنر منداں (بہت سے پیشہ ور) ، (۲) یک درخت (ایک درخت) ، دو درخت (دو درخت) ، درختاں (بہت سارے درخت) (۳) یک ماہی (ایک مچھلی) ، دو ماہی (دو مچھلیاں) ، ماہیان (بہت سی مچھلیاں) (۴) یک زن (ایک عورت) ، دو زن (دو عورتیں) ، زناں (بہت ہی عورتیں) (۵) دختر (ایک لڑکی)، دو دختر (دو لڑکیاں)، دختراں (بہت سی لڑکیاں) (۶) یک سگ (ایک کتا)، دو سگ (دو کتے) ، سگاں (بہت سے کتے) (۷) یک رقیب (ایک دشمن)، دو رقیب (دو دشمن)، رقیباں (بہت سے دشمن) (۸) یک دُزد (ایک چور)، دو دُزد (دو چور)، دُزداں (بہت سے چور) (۹) یک مَردم (ایک آدمی)، دو مَردُم (دو آدمی)، مردماں (بہت سے آدمی)

(F) روزمرہ استعمال ہونے والے ایک دوسرے کی ضد الفاظ: (۱) بزرگ (بڑا) (۲) کوچک (چھوٹا) (۳) تُند (تیز) (۴) آہستہ (آہستہ) (۵) زود (فوراً) (۶) دیر (تاخیر) (۷) گراں (مہنگا) (۸) ارزاں (سستا) (۹) نزدیک (قریب) (۱۰) دور (دور) (۱۱) گرم، داغ (گرم) (۱۲) سرد (ٹھنڈا) (۱۳) پُر (بھرا ہوا) (۱۴) خالی (خالی) (۱۵) آسان (آسان) (۱۶) دشوار (مشکل) (۱۷) سنگین (بھاری) (۱۸) سُبک (ہلکا) (۱۹) باز (کھلا ہوا) (۲۰) بستہ (بندھا ہوا) (۲۱) درست (صحیح) (۲۲) نادرست (غلط) (۲۳) کہنہ (پرانا) (۲۴) نَو (نیا) (۲۵) پیر (بوڑھا) (۲۶) جوان (جوان) (۲۷) زیبا (خوبصورت) (۲۸) زِشت (بدصورت) (۲۹) خوب (اچھا) (۳۰) بد (برا) (۳۱) بہتر (بہت اچھا) (۳۲) بدتر (بہت برا)

گذشتہ مجلس میں ماضی مطلق مجہول اور ماضی قریب مجہول کے صیغے ہم معلوم کر چکے ہیں۔آج کی مجلس میں مجہول کے دوسرے صیغوں کے بارے میں ہم معلومات حاصل کریں گے۔

(A) ماضی بعید مجہول کے چھ صیغے اس طرح ہیں: (۱) آوردہ شدہ بود (وہ لایا گیا تھا) (۲) آوردہ شدہ بودند (وہ لائے گئے تھے) (۳) آوردہ شدہ بودی (تو لایا گیا تھا) (۴) آوردہ شدہ بودید (تم لوگ گئے تھے) (۵) آوردہ شدہ بودم (میں لایا گیا تھا) (۶) آوردہ شدہ بودیم (ہم سب لائے گئے تھے)

(B) ماضی ناتمام مجہول کے چھ صیغے: (۱) آوردہ می شد (وہ لایا جاتا تھا) (۲) آوردہ می شدند (وہ لائے جاتے تھے) (۳) آوردہ می شدی (تو لایا جاتا تھا) (۴) آوردہ می شدید (تم لائے جاتے تھے) (۵) آوردہ می شدم (میں لایا جاتا تھا) (۶) آوردہ می شدیم (ہم لائے جاتے تھے)

(C) ماضی احتمال مجہول کے چھ صیغے: (۱) آوردہ شدہ باشد (وہ لایا گیا ہوگا) (۲) آوردہ شدہ باشند (وہ لائے گئے ہوں گے) (۳) آوردہ شدہ باشی (تو لایا گیا ہوگا) (۴) آوردہ شدہ باشید (تم لائے گئے ہوگے) (۵) آوردہ شدہ باشم (میں لایا گیا ہوگا) (۶) آوردہ شدہ باشیم (ہم لائے گئے ہوں گے)

(D) ماضی تمنائی مجہول کے تین صیغے: (۱) آوردہ شدی (وہ لایا جاتا) (۲) آوردہ شدندا (وہ لائے جاتے) (۳) آوردہ شدے (میں لایا جاتا)

(E) (۱) امروز (آج) (۲) دی روز (گذشتہ کل) (۳) پری روز (گذشتہ کل سے پہلے) (۴) فردا (کل) (۵) پس فردا (کل کے بعد) (۶) دوش (گذشتہ کل) (۷) ماہ (مہینہ) (۸) ماہ آئندہ (آنے والا مہینہ) (۹) امسال (اس سال) (۱۰) پارسال (گذشتہ سال)

(F) (۱) ژانویہ (جنوری) (۲) فوریہ (فروری) (۳) مارس (مارچ) (۴) آوریل (اپریل) (۵) مہ (مئی) (۶) ژوئن (جون) (۷) ژوئیہ (جولائی) (۸) اوت (اگست) (۹) سپتامبر (ستمبر) (۱۰) اکتبر (اکتوبر) (۱۱) نوامبر (نومبر) (۱۲) دسامبر (دسمبر)

(G) (۱) صد (ایک سو) (۲) دوصد (دوسو) (۳) سہ صد (تین سو) (۴) چہارصد (چارسو) (۵) پانصد (پانچ سو) (۶) شش صد (چھ سو) (۷) ہفت صد (سات سو) (۸) ہشت صد (آٹھ سو) (۹) نہ صد (نوسو) (۱۰) ہزار

(ایک ہزار) (۱۱) یک صد ہزار (ایک لاکھ) (۱۲) یک ملیون (دس لاکھ)

(H) (۱) وزدے بہ خانۂ درویشے رفت (ایک چور کسی فقیر کے گھر میں گیا) (۲) چنداں کہ جُست کمتر یافت (جتنا زیادہ اس نے تلاش کیا کچھ نہ ملا) (۳) درویش بیدار بود سیر برداشت (فقیر جاگ رہا تھا سر اٹھایا) (۴) وگفت کہ من روز روشن دریں جا ہیچ نہ یابم (اور کہا کہ میں روشن دن میں یہاں کچھ نہیں پاتا) (۵) تو در شب تاریک چہ خواہی یافت (تو اندھیری رات میں کیا پائے گا)

(I) (۱) یکے گفت فلاں کس دوش از خوردن بادہ بے ہوش افتادہ بود (ایک شخص نے کہا کہ فلاں آدمی کل رات شراب پینے کی وجہ سے بے ہوش پڑا تھا) (۲) صاحب دلے ایں سخن بشنید وگفت (ایک اللہ والے نے یہ بات سنی اور کہا) (۳) اول ہم باہوش نہ بود (وہ پہلے بھی ہوش میں نہ تھا) (۴) اگر ہوش دادے مے نخوردے (اگر ہوش رکھتا تو شراب نہ پیتا)

(J) (۱) جالینوس اِگفتند (جالینوس سے کسی نے پوچھا) (۲) کدام غذا بدن را اصلاح کند (کون سی غذا بدن کی اصلاح کرتی ہے) (۳) گفت گرسنگی (اس نے کہا کہ بھوک) (۴) وہم او فرماید (اور یہ بھی فرمایا) (۵) کہ خوردن برائے زندگی است (کھانا زندگی کے لیے ہے) (۶) نہ زندگی برائے خوردن (نہ زندگی کھانے کے لیے)

(K) (۱) ورزیدن (مشق کرنا) (۲) نہادن (رکھنا) (۳) نگاشتن (لکھنا) (۴) نامیدن (نام رکھنا) (۵) ماندن (رہنا) (۶) گنجیدن (سمانا) (۷) گستردن (بچھانا) (۸) گُزیدن (چن لینا) (۹) گریستن (رونا) (۱۰) گرفتن (پکڑ لینا) (۱۱) گردیدن (پھرنا) (۱۲) گذشتن (گزرنا)

(L) (۱) سالُون زیبائی (بیوٹی پارلر) (۲) خودتراش (سیفٹی ریزر) (۳) بلند گو (لاؤڈ اسپیکر) (۴) دوشاخہ (پلگ) (۵) دستمال (دستی) (۶) پیراہن خواب (نائٹ ڈریس) (۷) کفش (جوتا) (۸) دکمہ، تکمہ (بٹن) (۹) لباس شنا (باتھنگ سوٹ) (۱۰) پالتو بارانی (رین کوٹ) (۱۱) دستکش (دستانہ) (۱۲) جلیقہ (صدری)

(M) چند اشعار ترجمے کے ساتھ دیئے جا رہے ہیں جو آسان ہیں، اشعار مع ترجمہ یاد کر لیں۔

(۱) روز محشر کہ جاں گداز بود - اولیں پرسشِ نماز بود (قیامت کا دن جو جسم پگھلانے والا ہوگا، سب سے پہلے نماز کی پوچھ ہوگی)

(۲) پس مکن در نماز ہا تقصیر - تا دراں روز بادشت توقیر (اس لیے نمازوں میں کوتاہی نہ کر، تاکہ اس دن تیری عزت ہو)

☆ ☆ ☆

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۱۵]

(A) ماضی معروف اور ماضی مجہول کے بعد ہم آج کی مجلس میں مضارع معروف، مضارع مجہول، حال معروف، حال مجہول اور مستقبل معروف اور مستقبل مجہول کے صیغے بیان کرتے ہیں۔

(الف) مضارع معروف کے چھ صیغے اس طرح ہیں (۱) آورد (وہ لائے) (۲) آورند (وہ لائیں) (۳) آوری (تو لائے) (۴) آورید (تم لاؤ) (۵) آورم (میں لاؤں) (۶) آوریم (ہم لائیں)

(ب) مضارع مجہول کے چھ صیغے (۱) آوردہ شود (وہ لایا جائے) (۲) آوردہ شوند (وہ لائے جائیں) (۳) آوردہ شوی (تو لایا جائے) (۴) آوردہ شوید (تم لائے جاؤ) (۵) آوردہ شوم (میں لایا جاؤں) (۶) آوردہ شویم (ہم لائے جائیں)

(ج) حال معروف کے چھ صیغے (۱) می آورد (وہ لاتا ہے) (۲) می آورند (وہ لاتے ہیں) (۳) می آوری (تو لاتا ہے) (۴) می آورید (تم لاتے ہو) (۵) می آورم (میں لاتا ہوں) (۶) می آوریم (ہم لاتے ہیں)

(د) حال مجہول کے چھ صیغے: (۱) آوردہ می شود (وہ لایا جاتا ہے) (۲) آوردہ می شوند (وہ لائے جاتے ہیں) (۳) آوردہ می شوی (تو لایا جاتا ہے) (۴) آوردہ می شوید (تم لائے جاتے ہو) (۵) آوردہ می شوم (میں لایا جاتا ہوں) (۶) آوردہ می شویم (ہم لائے جاتے ہیں)

(ہ) مستقبل معروف کے چھ صیغے: (۱) خواہد آورد (وہ لائے گا) (۲) خواہند اورد (وہ لائیں گے) (۳) خواہی آورد (تو لائے گا) (۴) خواہید آورد (تم لاؤ گے) (۵) خواہم آورد (میں لاؤں گا) (۶) خواہیم آدرد (ہم لائیں گے)

(و) مستقبل مجہول کے چھ صیغے (۱) آوردہ خواہد شد (وہ لایا جائے گا) (۲) آوردہ خواہند شد (وہ لائے جائیں گے) (۳) آوردہ خواہی شد (تو لایا جائے گا) (۴) آوردہ خواہید شد (تم لائے جاؤ گے) (۵) آوردہ خواہم شد (میں لایا جاؤں گا) (۶) آوردہ خواہیم شد (ہم لائے جائیں گے)

(B) مضارع، حال اور مستقبل کے کچھ جملے مشق کے لیے دیئے جا رہے ہیں۔ انھیں غور سے پڑھیے۔

(الف) مضارع کے جملے: (۱) ایں فقرہ چہ معنی دارد (یہ جملہ کیا معنی رکھتا ہے) (۲) محمود پیش شما نشیند (محمود تمہارے پاس بیٹھتا ہے) (۳) ہر کس را باید کہ نماز کند (ہر آدمی کو چاہئے کہ نماز ادا کرے) (۴) چوں ایں بُود آں ہم بُود (جب یہ ہوگا وہ بھی ہوگا) (۵) قلم پش شما کی باشد (قلم تمہارے پاس یہاں ہوگا) (۶) برادرم چہ کند (میرا بھائی کیا کرتا ہے)

(۷) بیروں رود (باہر جاتا ہے) (۸) آرد گندم بیارد (گیہوں کا آٹا لاتا ہے) (۹) خط نویسد (خط لکھتا ہے) (۱۰) سبق خود آموزد (اپنا سبق پڑھتا ہے)

(ب) حال کے جملے : (۱) جابر مشق می کند (جابر مشق کرتا ہے) (۲) آنہا نماز می کنند (وہ نماز پڑھتے ہیں) (۳) تو چہ می کنی (تو کیا کرتا ہے) (۴) من کار می کنم (میں کام کرتا ہوں) (۵) شما سلام می کنید (تم سلام کرتے ہو) (۶) ما مشق می کینم (ہم مشق کرتے ہیں) (۷) او بخانہ می رود (وہ گھر نہیں جاتا ہے) (۸) آنہا بمسجد می روند (وہ مسجد جاتے ہیں) (۹) آں مردم شیر می خورند (وہ لوگ دودھ پیتے ہیں) (۱۰) تو چہ می نویسی (تو کیا لکھتا ہے)

(ج) مستقبل کے جملے (۱) تو کجا خواہی رفت (تو کہاں جائے گا) (۲) بہ مسجد خواہم رفت (میں مسجد جاؤں گا) (۳) ایں مردم کجا خواہند رفت (یہ لوگ کہاں جائیں گے) (۴) بمدرسہ خواہند رفت (مدرسہ جائیں گے) (۵) آنہا چہ خواہند کرد (وہ وہاں کیا کریں گے) (۶) پسران خود خواہند دید (اپنے بیٹوں کو دیکھیں گے) (۷) شما کجا خواہید نشست (تم کہاں بیٹھو گے) (۸) ما بیرون مسجد خواہم نشست (ہم مسجد کے باہر بیٹھیں گے) (۹) خالد بہ مدرسہ خواہد رفت (خالد مدرسہ جائیگا) (۱۰) شنیدہ ام امروز نخواہد رفت (میں نے سنا ہے آج نہیں جائے گا)

(C) (۱) فندک (لائٹر) (۲) کبریت (ماچس) (۳) چپق (پائپ) (۴) برات (ڈرافٹ) (۵) بانکدار (صرّاف) (۶) پست خانہ (پوسٹ آفس) (۷) تمبر پست (ڈاک ٹکٹ) (۸) صندوق پست (پوسٹ باکس) (۹) غم زدگی (ڈپریشن) (۱۰) رادیوگرافی (ایکسرے) (۱۱) دارو (دوا) (۱۲) پائین (نیچے) (۱۳) جلو (آگے) (۱۴) عقب (پیچھے) (۱۵) صندوق دار (کیشیئر) (۱۶) بالابر (لِفٹ) (۱۷) خانم ہا (خواتین) (۱۸) آقایاں (حضرات) (۱۹) منطقہ نظامی (چھاؤنی) (۲۰) ورود ممنوع (نوانٹری) (۲۱) بیمارستان (ہاسپٹل) (۲۲) پمپ بنزین (پٹرول پمپ) (۲۳) تعمیر گاہ (گیریج) (۲۴) کمک ہائے اولیہ (فرسٹ ایڈ) (۲۵) توقف ممنوع (نو پارکنگ) (۲۶) جادۂ فرعی (چوراہا) (۲۷) باطری (بیٹری) (۲۸) روغن ترمز (بریک آئل) (۲۹) چرخ (ٹائر) (۳۰) پنچری (پنچر) (۳۱) نقشہ (میپ) (۳۲) دست شوئی (ٹوائلیٹ) (۳۳) چراغ راہ نمائی (ٹریفک لائٹ) (۳۴) گذرنامہ (پاسپورٹ) (۳۵) بزرگ راہ (ہائی وے) (۳۶) عبور یک طرفہ (ون وے) (۳۷) چراغ راہنما (انڈیکٹر) (۳۸) بوق (ہارن) (۳۹) دندہ (گیئر) (۴۰) تخم مرغ (انڈا)

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۱۶]

ماضی معروف ومجہول اور مضارع معروف ومجہول کے بعد آج کی مجلس میں امر معروف ومجہول، نہی معروف ومجہول اور اسم فاعل اور اسم مفعول کے صیغوں کی معلومات حاصل کریں گے۔

(A) امر معروف کے چھ صیغے اس طرح ہیں: (۱) بیارد (چاہئے کہ وہ لائے) (۲) بیارند (چاہئے کہ وہ لائیں) (۳) بیار (تو لا) (۴) بیارید (تم لاؤ) (۵) بیارم (چاہئے کہ میں لاؤں) (۶) بیاریم (چاہئے کہ ہم لائیں)

امر مجہول کے چھ صیغے: (۱) بیاوردہ شود (چاہئے کہ وہ لایا جائے) (۲) بیاوردہ شوند (چاہئے کہ وہ لائے جائیں) (۳) بیاوردہ شوی (تو لایا جائے) (۴) بیاوردہ شوید (تم لائے جاؤ) (۵) بیاوردہ شوم (چاہئے کہ میں لایا جاؤں) (۶) بیاوردہ شویم (چاہئے کہ ہم لائے جائیں)

(B) نہی معروف کے چھ صیغے: (۱) نیارد (چاہئے کہ وہ نہ لایا جائے) (۲) نیارند (چاہئے کہ وہ نہ لائے جائیں) (۳) میار (تو مت لا) (۴) میارید (تم مت لاؤ) (۵) نیارم (چاہئے کہ میں نہ لاؤں) (۶) نیاریم (چاہئے کہ ہم نہ لائیں)

نہی مجہول کے چھ صیغے: (۱) نیاوردہ شود (چاہئے کہ وہ نہ لایا جائے) (۲) نیاوردہ شوند (چاہئے کہ وہ نہ لائے جائیں) (۳) نیاوردہ شوی (چاہئے کہ تو نہ لایا جائے) (۴) نیاوردہ شوید (چاہئے کہ تم نہ لائے جاؤ) (۵) نیاوردہ شوم (چاہئے کہ میں نہ لایا جاؤں) (۶) نیاوردہ شویم (چاہئے کہ ہم نہ لائے جائیں)

(C) اسم فاعل کے صرف دو صیغے ہوتے ہیں: (۱) آورندہ (لانے والا) (۲) آورندگاں (لانے والے)

(D) اسم مفعول کے بھی صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔ (۱) آوردہ (لایا ہوا) (۲) آوردگاں (لائے ہوئے)

(E) روزمرہ استعمال ہونے والے مختلف قسم کے الفاظ: (۱) سالون انتظار (ویٹنگ روم) (۲) کشتی بخار (اسٹیمر) (۳) بلوط (ٹکٹ) (۴) باجہ بلوط فروشی (ٹکٹ آفس) (۵) قطار (ٹرین) (۶) موتور سیکلت (موٹر سائیکل) (۷) دو چرخہ کوچک موتوادار (اسکوٹر) (۸) دو چرخۂ پائی (سائیکل) (۹) هلیکو پتر (ہیلی کاپٹر) (۱۰) اتوبوس (بس) (۱۱) بالا رشہر (ٹاؤن ہال) (۱۲) نمایشگاہ (ایکزیبیشن) (۱۳) کارخانہ (فیکٹری) (۱۴) حصار نظامی (قلعہ) (۱۵) چاہ جوشاں (فوارہ) (۱۶) بندر (بندرگاہ) (۱۷) دریاچہ (جھیل) (۱۸) موزہ (میوزیم) (۱۹) ساختمان مجلس (پارلیمنٹ ہاؤس) (۲۰) رودخانہ (دریا) (۲۱) مرکز داد وستد (شاپنگ سینٹر) (۲۲) استادیوم (اسٹیڈیم)

(۲۳)استخر شنا (سوئیمنگ پول) (۲۴) دانشگاہ (یونیورسٹی) (۲۵) باغ وحش (زو) (۲۶) عکس برداری (تصویر کشی) (۲۷) مہندس ساختماں (آرکیٹکٹ) (۲۸) سُفال (پیالہ) (۲۹) سرامیک وکاشی (ٹائلس) (۳۰) پیکر نگار (پینٹر) (۳۱) ہنر پیشہ (آرٹسٹ)

(F) چھ جہتیں اسطرح ہیں: (۱) بریں (شمال) (۲) فرودیں (جنوب) (۳) خاور (مشرق) (۴) باختر (مغرب) (۵) پائیں (نیچے) (۶) بالا (اوپر)

(G) (۱) درنماز پنج وقت ہفدہ رکعت فرض است (پانچ وقت کی نماز میں سترہ رکعتیں فرض ہیں) (۲) وقت صبح دو رکعت (صبح فجر کے وقت دو رکعت) (۳) وقت پیشیں چار رکعت (ظہر کے وقت چار رکعت) (۴) وقتِ عصر نیز چار رکعت (عصر کے وقت بھی چار رکعت) (۵) وقت شام سہ رکعت (شام مغرب کے وقت تین رکعت) (۶) وقت خفتن چار رکعت (سونے (عشاء) کے وقت چار رکعت)

(H) (۱) خدا ایک است (خدا ایک ہے) (۲) پیمبر برحق است (پیغمبر برحق ہے) (۳) شفاعت حق است (شفاعت حق ہے) (۴) جنت ودوزخ حق است (جنت اور جہنم حق ہیں) (۵) آدمی جاہل است وظالم (انسان جاہل بھی ہے اور ظالم بھی) (۷) این طفل است (یہ لڑکا ہے) (۸) خوک ناپاک جانور است (سوّر ناپاک جانور ہے) (۹) ایں گل برائے آں طفل است (یہ پھول اس لڑکے کے لیے ہے) (۱۰) ایں پیرزن درخانہ است (یہ بوڑھی عورت گھر میں ہے) (۱۱) آں گربہ بر دیوار است (وہ بلی دیوار پر ہے) (۱۲) باغبان درخانہ ہست ونہ در بوستاں (مالی نہ گھر میں ہے اور نہ باغ میں) (۱۳) شغال از سگ زیادہ چالاک است (گیدڑ کتے سے زیادہ چالاک ہے)

(K) چند آسان اشعار ترجمے کے ساتھ پیش کیے جا رہے ہیں۔ان اشعار کو یاد کرلیں۔

(۱) حمد بے حد مر خدائے پاک را + آنکہ ایماں داد مشت خاک را (بے شمار تعریف اللہ ہی کے لیے ہے + جس نے انسان (ایک مٹھی مٹی) کو ایمان کی دولت دی) (۲) آنکہ درآدم دمید اوروح را + داد از طوفان نجات اونوح را (جس نے حضرت آدم کے پتلے میں روح ڈالی + حضرت نوح کو طوفان سے نجات دی) (۳) آنکہ لطف خویش را اظہار کرو + باخلیلش نار را گلزار کرو (جس نے اپنے لطف کا اظہار کیا + اپنے خلیل (ابراہیمؑ) کے لیے آگ کو گلزار بنا دیا)

خیابان فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۱۷]

(A) ''سا'' کا استعمال فارسی اور اردو میں:

لفظ ''سا'' فارسی اور اردو دونوں میں مستعمل ہے، لیکن دونوں کے استعمال میں فرق ہے۔ فارسی زبان میں لفظ ''سا'' سائیدن مصدر سے فعل امر ہے جس کا معنی ہے مَلنا، رگڑنا، کچلنا، مسلنا اور امر کی صورت میں معنی ہوگا: رگڑو، کچلو، مسلو۔ فارسی شاعر کہتا ہے کہ :

از ناکسی بنال وجبیں برزمیں بسا + کلک وورق بیفگن ودست دعا برآر

(اپنی عاجزی پر آنسو بہا اور سجدہ ریزی کر، کاغذ اور قلم کو دور رکھ اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھا) اُسی سے ہے جَبہ سا : پیشانی رگڑنا، سجدہ کرنا، ناصیہ سا : پیشانی رگڑنا، سجدہ کرنا۔ مرزا غالب فرماتے ہیں:

ہر مہینے میں پھر یہ بدر سے ہوتا ہے ہلال + آستاں پر ترے مہ ناصیہ سا ہوتا ہے

کون ہے جس کے در پہ ناصیہ سا + ہیں مہ ومہر وزہرہ وبہرام

درجہ بالا دونوں شعروں میں ''سا'' کی ترکیب فارسی ہے، یعنی سجدہ کرنا، پیشانی رگڑنا۔ فارسی ترکیب کے لحاظ سے ''سا'' ہمیشہ ''سا'' ہی استعمال ہوگا۔ ''سی'' کی صورت میں استعمال نہ ہوگا۔ ایسا نہ ہوگا کہ ہم کبھی ناصیہ سا اور جبہہ سا استعمال کریں اور کبھی ناصیہ سی اور جبہہ سی استعمال کریں، اس کی وجہ یہ ہے کہ فارسی میں سا میں موجود 'الف' مذکر کے اظہار کے لیے نہیں ہے، بلکہ سائیدن سے فارسی کے قاعدہ کے مطابق امر بنا ہے۔ اس کے برخلاف اردو میں 'الف' مذکر کی علامت اور 'ی' عام طور پر مونث کی علامت ہوتی ہے۔ اردو میں ''سا'' کا استعمال مانند، مثل، مطابق، جیسا، مشابہ وغیرہ کے معنی میں ہوتا ہے۔ مرزا غالب فرماتے ہیں:

آئینہ کیوں نہ دوں کہ تماشا کہیں جسے + ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے

درجہ بالا شعر میں ''سا'' فارسی مفہوم میں نہیں ہے، بلکہ اردو مفہوم میں استعمال ہوا ہے۔ تجھ سا یعنی تیری طرح، اس شعر میں 'سا' مذکر استعمال ہوا ہے۔ اردو ترکیب کے لحاظ سے ''سی'' کا استعمال بھی صحیح ہے جب وہ مونث استعمال ہو۔ مرزا غالب فرماتے ہیں:

وہ بھی تھی اک سیمیا کی سی نمود + صبح کو راز مہ واختر کھلا

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ + دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا

اسی طرح ''سا'' کا اردو مفہوم میں استعمال کرتے ہوئے مرزا غالب فرماتے ہیں:

آج مجھ سا نہیں زمانے میں + شاعر نغز گوئے خوش گفتار

''سا'' کا استعمال کرتے ہوئے ورطۂ ہجر و وصل میں گرفتار شاعر کہتا ہے:

شب وصال میسر ہوئی، پر نہ ہوئی + کہ تاب حسن سے تھا وقت دو پہر کا سا

اسی طرح ''سے'' کا استعمال بھی صحیح ہے۔ مرزا غالب فرماتے ہیں:

خوب تھا، پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ + کہ بھلا چاہتے ہیں اور برا ہوتا ہے

غرض ''سا'' کا استعمال اگر اردو کے مفہوم میں ہو تو سا، سی اور سے تینوں استعمالات صحیح ہیں، لیکن اگر ''سا'' فارسی مفہوم میں استعمال ہو تو صرف ''سا'' کا استعمال ہی صحیح ہوگا۔

(B) روزمرہ استعمال ہونے والے فارسی کے چند مصادر مع ترجمہ پیش ہیں: (۱) آراستن (سنوارنا) (۲) آمیختن (ملانا) (۳) افراختن (بلند کرنا) (۴) افگندن (ڈالنا) (۵) انجامیدن (تمام ہونا) (۶) باریدن (برسنا) (۷) بوئیدن (سونگھنا) (۸) پختن (پکانا) (۹) پذیرفتن (قبول کرنا) (۱۰) پرداختن (مشغول کرنا) (۱۱) پنداشتن (معلوم کرنا) (۱۲) پوشیدن (پہننا، چُھپانا) (۱۳) پیمودن (ناپنا) (۱۴) پیوستن (ملانا) (۱۵) تافتن (چمکنا) (۱۶) تراشیدن (چھیلنا، کاٹنا) (۱۷) تراویدن (ٹپکنا) (۱۸) ترسیدن (ڈرنا) (۱۹) توانستن (سکنا، طاقت رکھنا) (۲۰) جَستن (کودنا) (۲۱) جُستن (ڈھونڈنا) (۲۲) جنبیدن (ہلنا)

(C) فارسی کے چند جملے مع ترجمہ دیئے جا رہے ہیں۔ انھیں غور سے پڑھیں اور ہر لفظ کے معنی پر غور کریں : (۱) غیر از خدا کسے مددگار نیست (خدا کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے) (۲) خدا بر ہمہ چیز قادر است (خدا ہر چیز پر قادر ہے) (۳) در ایں جہاں ہیچ چیز وفادار نیست (دنیا میں کوئی چیز وفادار نہیں ہے) (۴) ہنوز ایں پیر مرد بے علم است (ابھی تک یہ بوڑھا آدمی جاہل ہے) (۵) دراں خانہ کدام است (اس گھر میں کون ہے) (۶) جز تو کسی در آں خانہ نہ بود (تمہارے علاوہ اس گھر میں کوئی نہ تھا) (۷) او نیز دراں بوستاں بود (وہ بھی اس باغ میں موجود تھا) (۸) بغیر از علم آدمی را فضیلت نیست (بغیر علم کے آدمی کو فضیلت حاصل نہیں ہے) (۹) در ایں کوزہ قدرے آب باقی است (اس پیالہ میں تھوڑا پانی باقی ہے) (۱۰) درانجا چہ چیز است (وہاں پر کیا چیز ہے) (۱۱) درانیجا کدام شخص ہست (یہاں پر کون آدمی ہے) (۱۲) ہنر از ہمہ چیز بہتر است (ہنر ہر چیز سے بہتر ہے) (۱۳) ایں چہ تخم است (یہ کس چیز کا بیج ہے)

(A) فارسی میں لفظ ''نیم'' کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے اور فارسی کی طرح اردو میں بھی نیم کا استعمال خصوصاً شعراء کے یہاں بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔اس لیے آج کی مجلس میں ''نیم'' پر تفصیلی گفتگو ہوگی۔ نیم: نیم کا لفظی معنی ہے آدھا۔نصف جیسے نیم ساعت: نصف گھنٹہ۔ (۱) اسی سے ہے دونیم: دو آدھے آدھے ٹکڑے۔علامہ اقبال کا مشہور شعر ہے:

دونیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا + سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی

مرزا غالب فرماتے ہیں:

خنجر سے چیر سینہ اگر دل نہ ہو دونیم + دل میں چھری چبھو، مژہ گر خوں چکاں نہیں

(۲) نیم کت: صوفہ، بنچ (۳) نیم مردہ: جس کی جان لبوں تک آچکی ہو (۴) نیم کاسہ: چھوٹا پیالہ (۵) نیم کار: وہ کام جو ادھورا ہو، پورا نہ ہوا ہو (۶) نیم شب: آدھی رات (۷) نیم سوز : وہ لکڑی جو پوری طرح نہ جلی ہو (۸) نیم روز: دوپہر کا وقت (۹) نیم سوختہ: آدھا جلا ہوا (۱۰) نیم برشت: وہ انڈا جو صرف ایک طرف سے پکا ہوا ہو، دوسری طرف سے پکا ہوا نہ ہو (۱۱) نیم رس: وہ پھل جو پوری طرح پکا نہ ہو (۱۲) نیم دست: بیٹھنے کا چھوٹا سا تخت (۱۳) نیم دار: وہ لباس جو کافی پرانا ہو چکا ہو (۱۴) نیم خیز: جو پوری طرح بیدار نہ ہو (۱۵) نیم خوردہ: بچا ہوا کھانا (۱۶) نیم خند: مسکراہٹ (۱۷) نیم چہ: چھوٹی تلوار (۱۸) نیم تن: جسم کا بالائی حصہ (۱۹) نیم پز: آدھی پکی ہوئی چیز (۲۰) نیم بسمل: گھائل، عاشق (۲۱) نیم باز: آنکھیں جو پوری طرح کھلی نہ ہوں، نشیلی آنکھیں۔میر کا مشہور شعر ہے:

میر ان نیم باز آنکھوں میں + ساری مستی شراب کی سی ہے

(۲۲) نیم ترک: ہلمٹ، خود، لوہے کی ٹوپی جو سر کی حفاظت کے لیے پہنی جاتی ہے (۲۳) نیم سیر: جو پوری طرح سیر نہ ہوا ہو (۲۴) نیم رنگ: جو رنگ مکمل نہ ہو، جو خوش رنگ نہ ہو (۲۵) نیم لنگ: تیردان، ترکش جس میں تیر اور کمان رکھے جاتے ہیں (۲۶) نیم گرم: جو پوری طرح گرم نہ ہو (۲۷) نیم گرد: نصف دائرہ (۲۸) نیم تنہ: کوٹ، جیکٹ (۲۹) نیم خواب: پوری طرح نیند کا نہ ہونا (۳۰) نیم پردہ: آدھے چہرے کا پردہ (۳۱) نیم دراز: آرام کے لیے لیٹا ہوا شخص (۳۲) نیم وا: آدھی کھلی ہوئی آنکھیں (۳۳) نیم برہنہ: ایسا لباس جس سے جسم مکمل طور پر نہ چھپے (۳۴) نیم داغ: وہ پانی جو بہت زیادہ گرم نہ ہو۔

(B) مَنِش کا استعمال:

فارسی میں منش کا تلفظ یہ ہے: میم مفتوح، نون مکسور اور شین ساکن (مَنِش) اس لفظ کا مفہوم ہے: طبیعت، فطرت، سرشت، خوش خلقی، رغبت، میلان۔ اس لفظ کا استعمال لاحقے کے طور پر بھی ہوتا ہے، جیسے: (۱) صوفی منش: صوفی کی فطرت والا شخص (۲) درویش منش: درویش کی سی فطرت والا شخص (۳) بزرگ منش: عالی ہمت، عالی ظرف، بلند نظر، بلند فطرت، اولوالعزم (۴) نیکو منش: اچھی طبیعت والا، اچھی سرشت والا

(C) عام استعمال میں آنے والے چند مصادر:

(۱) ہراسیدن: ڈرنا (۲) ورغلانیدن: بہکانا (۳) نوشیدن: پینا (۴) نواختن: نوازنا (۵) نکوہیدن: ملامت کرنا اسی سے ہے نکوہش (ملامت کرنا)۔ غالب کا مشہور شعر ہے:

نکوہش ہے سزا فریادئی بیدادِ دلبر کی + مبادا خندۂ دنداں نما ہو صبحِ محشر کی

مرزا غالب کا دوسرا شعر یوں ہے:

نکوہش مانعِ بے ربطیٔ شورِ جنوں آئی + ہوا ہے خندۂ احباب بخیہ جیب و دامن میں

(۶) گواریدن: ہضم ہونا (۷) گزیدن (کاٹنا) اس سے فعل حال آتا ہے گزاید (وہ کاٹتا ہے) فارسی کا مشہور شعر ہے:

گرت زندگانی ثبت است دیر + نہ مارت گزاید نہ شمشیر و شیر

ترجمہ: اگر ابھی تیری عمر باقی ہے تو تجھے نہ تو کوئی شیر کھا سکتا ہے، نہ تلوار کاٹ سکتی ہے اور نہ سانپ ڈس سکتا ہے۔

(۸) کاہیدن: گھٹنا۔ فارسی کا مشہور شعر ہے:

مہ شد ہلال تا چوں رخ او شود نہ شد + کاہید باز تا خم ابرو شود نشد

ترجمہ: جب چاند ترقی کر کے بدر بن گیا تو چاہا کہ محبوب کے چہرہ کی طرح ہو جائے، لیکن نہ ہو سکا تو مجبوراً گھٹنا شروع ہوا کہ کم ہوتے ہوئے محبوب کے ابرو کی مانند خم ہو جائے مگر یہ بھی نہ ہو سکا۔

خیابان فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدرالحسن ندوی مدنی

[۱۹]

آج کی مجلس میں انسانی جسم کے اعضاء کے فارسی، پھر اردو، اس کے بعد عربی اور آخر میں انگریزی کے نام کی ایک فہرست دی جا رہی ہے۔ چار زبانوں میں دینے کی وجہ یہ ہے تاکہ جو لوگ جس زبان سے زیادہ واقف ہوں، انھیں ان زبانوں کی وساطت سے ان کے فارسی ناموں کو ذہن نشین کرنے میں زیادہ آسانی ہو۔

(A) (۱) ساق پا : پنڈلی-قصبة الرجل -Shank (۲) قوزک پا : ٹخنہ-کاحل الرِّجل -Ankle (۳) بازو: بازو- ذِراع -Arm (۴) شریان : رگ-شریان -Artery (۵) پُشت: پیٹھ- ظَهر -Back (۶) آبدان : مثانہ-مثانہ -Bladder (۷) خون: خون- دَم -Blood (۸) استخوان: ہڈی- عَظم -Bone (۹) پستان: پستان-ثدی -Breast (۱۰) قفسۂ سینہ: سینہ-صَدر -Chest (۱۱) استخواہ سرشانہ: پسلی کی ہڈی- الترقُوہ -Collar Bone (۱۲) گوش: کان-اُذُن -Ear (۱۳) آرنج: کہنی- مِرفق -Elbow (۱۴) چشم: آنکھ-عین -Eye (۱۵) انگشت: انگلی-اِصبع -Finger (۱۶) پا : پیر-رِجل -Foot (۱۷) غدہ: غدود- غُدَّة -Gland (۱۸) دست: ہاتھ -یَد -Hand (۱۹) سر: سر-رأس -Head (۲۰) قلب: دل-قلب- Heart (۲۱) بند: جوڑ-مِفصَل -Joint (۲۲) پاشنہ: ایڑی-کعب -Heel (۲۳) سرین: سرین-ردف -Hip (۲۴) رودہ ہا: آنتیں-امعاء -Intestine (۲۵) قلوہ: گڑدی-کلیة -Kidney (۲۶) زانو: زانو-رکبة- Knee (۲۷) کاسہ زانو: کاسہ زانو-صابونة الرکبة -Knee Cap (۲۸) جگر سیاہ: جگر-کِبَد -Liver (۲۹) جگر سفید: پھیپھڑا-رِئة -Lung (۳۰) دہان: منہ – فَم-Mouth (۳۱) عضلہ: عضلات-عضلة -Muscle (۳۲) گردن: گردن-عنق -Neck (۳۳) دستگاہ اعصاب: نروس سسٹم- الجهاز العصبی – Nervous System (۳۴) بینی: ناک-اَنف -Nose (۳۵) سوراخ ہائے بینی: نتھنے-مِنخرین -Nostrils (۳۶) پہلو: پہلو- ضِلع – Rib (۳۷) شانہ: کندھا-کتف -Shoulder (۳۸) پوست: چمڑا-جلد – Skin (۳۹) ستون فقرات: ریڑھ کی ہڈی-العمود الفقری - Backbone Spine (۴۰) معدہ: معدہ-المعدة -Stomach (۴۱) وتر: ایڑی کے اوپر کا پٹھا-العرقوب -Tendon (۴۲) گلو: گلا-الحلقوم -Throat (۴۳) انگشت پا: پیر کی انگلی-اُصبُع القدم -Toe (۴۴) زبان: زبان-لِسان -Tongue (۴۵) لوزہ ہا: ٹونسل-اللوزتان– Tonsils (۴۶) ادرار: پیشاب-بَول – Urine (۴۷) سیاہ رگ: رگ-عرق – Vein (۴۸) مچ دست: کلائی

-المِعصم -Wrist (۴۹) مو:بال-الشعر – Hair

(B) فارسی زبان کے جملے مع ترجمہ پیش خدمت ہیں۔ان جملوں کوغور سے پڑھیں۔

(۱) سفید رنگ از ہمہ بہتر است (سفید رنگ سب سے بہتر رنگ ہے) (۲) سرخ وزرد لباس برائے زن است (لال اور پیلا لباس عورتوں کے لیے ہے) (۳) ایں گربہ بسیار گرسنہ ہست (یہ بلی بہت زیادہ بھوکی ہے) (۴) ایں دوا بسیار تلخ است (یہ دوا بہت کڑوی ہے) (۵) ایں درخت بسیار بلند است (یہ درخت بہت بلند ہے) (۶) ایں کوزہ پُر از آب است (یہ پیالہ پانی سے بھرا ہوا ہے)

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۲۰]

(A) روزمرہ استعمال میں آنے والے جملے مع ترجمہ پیش خدمت ہیں۔غور سے پڑھیں اور انھیں یاد کرنے کی کوشش کریں۔

(۱) بلی (جی ہاں) (۲) نہ (نہیں) (۳) لطفا (برائے مہربانی) (۴) متشکرم (آپ کا شکریہ) (۵) بسیار متشکرم (آپ کا بہت بہت شکریہ) (۶) متاسفم (میں معذرت خواہ ہوں) (۷) عذر می خواہم (میں معذرت خواہ ہوں) (۸) صبح بخیر (گڈ مورننگ) (۹) ظہر بخیر (گڈ نون) (۱۰) عصر بخیر (گڈ آفٹر نون) (۱۱) شب خوش (گڈ نائٹ) (۱۲) خدا نگہ داد (گڈ بائی) (۱۳) بہ امید دیدار (پھر ملاقات ہوگی) (۱۴) خوش وقتیم (آپ سے مل کر خوشی ہوئی) (۱۵) خیلی خوش وقتیم (آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی) (۱۶) حال شما چہ طور است (آپ کے مزاج کیسے ہیں) (۱۷) بسیار خوب (بہت بہتر) (۱۸) شما چہ طور ید (آپ کیسے ہیں) (۱۹) بسیار خوب (بہت اچھا ہوں) (۲۰) ببخشید، متاسفم (میں معذرت خواہ ہوں) (۲۱) اسم ایں چیست (اس کا نام کیا ہے) (۲۲) معنی آں چیست (اس کا نام کیا ہے) (۲۵) آیا فارسی لی دانید (کیا آپ فارسی جانتے ہیں) (۲۶) لطفاً آہستہ تر صحبت کنید (برائے مہربانی آپ آہستہ گفتگو کیجیے) (۲۷) یک لحظہ صبر کنید (تھوڑی دیر انتظار کیجیے) (۲۸) متوجہ می شدم (میں سمجھ رہا ہوں) (۲۹) نمی فہمم، متوجہ نمی شوم (میں نہیں سمجھ پا رہا ہوں) (۳۰) لطفاً ایں کتاب را بہ من بدھید (برائے مہربانی یہ کتاب مجھے دیجیے) (۳۱) آیا ممکن است بہ من کلک کنید (کیا یہ ممکن ہے کہ آپ میری مدد کریں) (۳۲) من میل دارم (مجھے وہ چیز پسند ہے) (۳۳) من گرسنہ ام (میں بھوکا ہوں) (۳۴) من تشنہ ام (میں پیاسا ہوں) (۳۵) من خستہ ام (میں تھکا ہوا ہوں) (۳۶) من راہ راگم کردہ ام (میں راستے سے بھٹک گیا ہوں) (۳۷) زود باش، عجلہ کن (جلدی کیجیے) (۳۸) ہمیں قلم را می خواہم (ہم یہی قلم چاہتے ہیں)

(B) فارسی و اردو میں استعمال ہونے والے چند مصادر مع ترجمہ دیئے جا رہے ہیں، ان کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں۔

(۱) نہفتن (چھپنا، چھپانا) (۲) نوشیدن (سننا) (۳) نگریستن (دیکھنا) (۴) لافیدن (فضل بکنا) (۵) گشتن (پھرنا) (۶) گزاردن (ادا کرنا) (۷) کوشیدن (کوشش کرنا) (۸) کندن (کھودنا) (۹) کاشتن (بونا) (۱۰) فسردن (ٹھٹھرنا) (۱۱) فزودن (زیادہ کرنا) (۱۲) فریفتن (فریب کھانا) (۱۳) فرسودن (گھسنا) (۱۴) فرستادن (بھیجنا) (۱۵) فتادن (گرنا)

(C) چند اشعار مع ترجمہ پیش خدمت ہیں:

(۱) آں خداوندے کہ ہنگام سحر - کرد قوم لوط را زیروزبر (وہ خدا جس نے صبح کے وقت قوم لوط کو ہلاک و برباد کر دیا) (۲) سوئے اوخصمے کہ تیر انداختہ - پشّہ کارش کفایت ساختہ (جس کی طرف دشمن نے تیر اندازی کی تو ایک مچھر نے اس کا کام تمام کر دیا) (۳) آں کہ اعدا را بہ دریا در کشید - ناقہ را از سنگ خارا بر کشید (جس نے دشمنوں کو دریا میں غرق کر دیا اور جس نے سخت پتھر کے اندر سے اونٹنی نکالا) (۴) چوں عنایت قادر قیوم کرد - در کف داؤد آہن موم کرد (جب قادر قیوم اللہ نے مہربانی فرمائی تو حضرت داؤد کے ہاتھ میں لوہے کو موم بنا دیا) (۵) با سلیماں داد ملک و سروری - شد مطیع خاتمش دیو و پری (حضرت سلیمان کو ملک و سرداری عطا کی اور جناب کو ان کی انگوٹھی کا فرماں بردار بنا دیا)

(D) گذشتہ الفاظ کا اعادہ برائے یاددہانی:

(۱) من (میں) (۲) تو (تو) (۳) او (وہ) (۴) ما (ہم) (۵) شما (تم) (۶) ایشاں، آنہا (وہ لوگ) (۷) آیا (کیا) (۸) ہیچ (کچھ بھی نہیں) (۹) بزرگ (بڑا) (۱۰) کوچک (چھوٹا) (۱۱) تند (تیز) (۱۲) آہستہ (آہستہ) (۱۳) زود، اول وقت (بغیر کسی تاخیر کے) (۱۴) دیر (تاخیر سے) (۱۵) گراں (مہنگا) (۱۶) ارزاں (سستا) (۱۷) نزدیک (قریب) (۱۸) دور (دور) (۱۹) داغ، گرم (گرم) (۲۰) سرد (ٹھنڈا) (۲۱) پُر (بھرا ہوا) (۲۲) خالی (خالی) (۲۳) آسان (آسان) (۲۴) دشوار، مشکل (مشکل) (۲۵) سنگین (بھاری) (۲۶) سبک (ہلکا) (۲۷) باز (کھلا ہوا) (۲۸) بستہ (بندھا ہوا) (۲۹) صحیح / درست (درست) (۳۰) نادرست / غلط (غلط) (۳۱) کہنہ (پرانا) (۳۲) نو (نیا) (۳۳) پیر (بوڑھا) (۳۴) کم سن، جوان (جوان) (۳۵) زیبا (خوبصورت) (۳۶) زشت (بدصورت) (۳۷) بہتر (اچھا) (۳۸) بدتر (برا)

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

(A) اردو میں لفظ ''کج'' کا کثرت سے استعمال ہے۔ اس لیے فارسی میں اس کے مختلف استعمالات مع ترجمہ دیے جا رہے ہیں۔ کج: ٹیڑھا، بل کھایا ہوا، خمدار، غلط۔ فیض کا مشہور شعر ہے:

کرو کج جبیں پہ سر کفن مرے قاتلوں کو گماں نہ ہو + کہ غرورِ عشق کا بانکپن پس مرگ میں نے بھلا دیا

(۱) کج پا (ٹیڑھے پاؤں والا) (۲) خیال کج (غلط خیال) (۳) شاخۂ کج (خمدار شاخ) (۴) کج ابرو (خمدار ابروؤں والا) (۵) کج ادا (کج خیال جسے غلط خیال ہی سوجھتا ہو) (۶) کج باز (مکار، دغاباز) (۷) کج بحث (غلط اور بے بنیاد دلیلیں پیش کرنے والا) (۸) کج برگ (سڑا ہوا پتہ) (۹) کج بیل (بیلچہ، کھرپا) (۱۰) کج بیں (بھینگا) (۱۱) کج چشم (ٹیڑھی آنکھ والا) (۱۲) کج حساب (بدحساب) (۱۳) کج خلق (بداخلاق، زود رنج، چڑچڑا) (۱۴) کج خیال (شک کرنے والا) (۱۵) کج دست (چور) (۱۶) کج دل (گمراہ، گم کردہ راہ) (۱۷) کج دُم (بچھو) (۱۸) کج رفتار (بداندیش) (۱۹) کج فعل (بے ذوق، ناتجربہ کار) (۲۰) کج طبع (بدنیت، بدباطن) (۲۱) کج عقل (بدعمل، بدکردار) (۲۲) کج فہم (صحیح بات نہ سوچنے والا) (۲۳) کج کلاہ (ٹیڑھی ٹوپی سر پر رکھنے والا البیلا، چھبیلا، بانکا) (۲۴) کج مزاج (کج طبع) (۲۵) کج معاملہ (دھوکے باز، بدمعاملہ) (۲۶) کجی (بداعمالی، تنک مزاجی، شرارت)

(B) لفظ ''کس'' کا معنی و استعمال: ''کس'': شخص، ساتھی، حاضر باش (جمع کساں)

(۱) کساں خود را بہ کمک خواست (اس نے اپنے ساتھیوں کو مدد کے لیے بلایا) (۲) ہر کس خدا را دوست دارد، بندہ او را دوست دارد (جو خدا سے محبت کرتا ہے بندۂ خدا اس سے محبت کرتا ہے) (۳) ہر کس و ناکس (شریف اور کمینے سب) (۴) ہیچ کس بایں زودی نخواہد آمد (کوئی بھی اتنی جلدی نہیں آئے گا)

(C) ''عطر'' کا معنی اور اس کے مختلف استعمالات : عطر (خوشبو، پھولوں کا جوہر)

(۱) عطر پاشیدن (عطر کی خوشبو بکھیرنا) (۲) عطر زدن (خوشبو لگانا) (۳) از گل سرخ عطر خوبی می گیرند (گلاب کے پھولوں سے بہت اچھا خوشبودار جوہر نکالتے ہیں) (۵) عطر پاش (عطر کی خوشبو بکھیرنے والا) (۶) عطر دان (شیشی یا ڈبیا جس میں عطر رکھا جاتا ہے) (۷) عطر ریز (عطر کی خوشبو بکھیرنے والا) (۸) عطر سوز (انگیٹھی جس میں خاص قسم کا خوشبودار جوہر جلایا جاتا ہے تاکہ اس کی خوشبو دور تک پھیلے) (۹) عطر فروش (عطار، عطر بیچنے والا) (۱۰) عطر کش (عطر تیار کرنے والا، عطر کشید کرنے والا) (۱۱) عطرناک (خوشبودار، مُعطّر) (۱۲) عطری (جس میں خوشبو لگا ہو تاکہ اس سے خوشبو

آئے)

(D) لفظ ''سیاہ'' کا معنی اور اس کے مختلف استعمالات

(۱) سیاہ (کالا) (۲) بخت سیاہ (۳) (بدبختی) (۴) دده سیاہ (حبشی عورت) (۵) سیاہ آب (دلدل، سیاہی جس سے لکھتے ہیں) (۵) سیاہ بخت (بدنصیب، بدبخت) (۶) سیاہ بختی (بدنصیبی) (۷) سیاہ پستان (بدنصیب عورت جس کے بچے مرجاتے ہیں) (۸) سیاہ پوش (سیاہ لباس پہننے والا، ماتمی لباس پہننے والے) (۹) سیاہ چادر (سیاہ خیمہ) (۱۰) سیاہ چال (تاریک گڑھا، زمین دوز زنداں، قلعہ کا تہہ خانہ) (۱۱) سیاہ چردہ (کالے رنگ کا) (۱۳) سیاہ چشم (کالی آنکھوں والا) (۱۳) سیاہ خانہ (جیل، زنداں، دنیا، صحرانشینوں کا خیمہ) (۱۴) سیاہ دست (بخیل، خسیس، منحوس) (۱۵) سیاہ وردی (بدباطن، بداندیش) (۱۶) سیاہ رگ (ورید، شہ رگ) (۱۷) سیاہ رو (بےشرم، ذلیل، بےعزت) (۱۸) سیاہ روز (ناکام، بدنصیب) (۱۹) سیاہ روزگار (بدنصیب، نامراد) (۲۰) سیاہ زبان (بدزبان) (۲۱) سیاہ زخم (پھوڑا) (۲۲) سیاہ سر (بیوہ عورت) (۲۳) سیاہ سُرفہ (کالی کھاسی) (۲۴) سیاہ فام (حبشی) (۲۵) سیاہ کار (بدکردار، دھوکے باز) (۲۶) سیاہ کاسہ (منحوس، گھٹیا، کمینہ) (۲۷) سیاہ گلیم (بدنصیب، بدبخت) (۲۸) سیاہ گوش (بن بلاؤ) (۲۹) سیاہ گوں (سیاہ رنگ) (۳۰) سیاہ مغز (غمگین، بجھا ہوا)

(E) ہمیشہ استعمال میں آنے والے بعض الفاظ کا اعادہ:

(۱) نزد (قریب) (۲) بر (پر) (۳) در، دروں (میں) (۴) تا (تک) (۵) از (سے) (۶) داخل (اندر) (۷) بیرون (باہر) (۸) بالا (اوپر) (۹) زیر، پائیں (نیچے) (۱۰) پیش از (پہلے) (۱۱) بعداز (اس کے بعد) (۱۲) با، ہمراہ (ساتھ) (۱۳) بدون، بے (اس کے بغیر) (۱۴) درطی، درخلال (اس کے ذریعے) (۱۵) تاوقتی کہ (جب تک) (۱۶) دراثنا (اس کے درمیان) (۱۷) و (اور) (۱۸) یا، وگرنہ (یا) (۱۹) نہ (نہیں) (۲۰) ہیچ چیز (کچھ بھی نہیں) (۲۱) خیلی، بسیار (بہت) (۲۲) ہم چنیں، ہمیں طور (بھی) (۲۳) بہ زودی، عنقریب (جلدی) (۲۴) شاید (شاید) (۲۵) ایں جا (یہاں) (۲۶) آں جا (وہاں) (۲۷) حالا، اکنوں (اب) (۲۸) پس، آں گاہ، بعدازاں (تب، اس کے بعد)

(A) روزمرہ استعمال میں آنے والے جملے دیے جا رہے ہیں۔ انھیں غور سے پڑھیں اور ان جملوں کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں۔

(۱) حالم خوش نیست (میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے) (۲) در ایں جا احساس درد می کنم (مجھے یہاں تکلیف ہو رہی ہے) (۳) معدۂ من درد می کند (میرے پیٹ میں تکلیف ہو رہی ہے) (۴) سینہ اش درد می کند (اس کے سینے میں تکلیف ہو رہی ہے) (۵) سرم درد می کند (میرے سر میں درد ہو رہا ہے) (۶) پشتش درد می کند (اس کی پیٹھ میں درد ہو رہا ہے) (۷) تب دارم (مجھے بخار ہے) (۸) یبوست دارم (مجھے قبض کی شکایت ہے) (۹) استفراغ می کند (اسے قے ہو رہی ہے) (۱۰) سرم گیج می رود (میرا سر چکرا رہا ہے) (۱۱) من لرزہ دارم (مجھ پر کپکپی طاری ہے) (۱۲) من قرحہ دارم (مجھے السر کی شکایت ہے) (۱۳) من ضعف دارم (مجھے کمزوری محسوس ہو رہی ہے)

(B) (۱) چہ ناراحتی دارید (آپ کو کیا بیماری ہے) (۲) کجا درد می کند (آپ کو کہاں تکلیف ہے) (۳) چند وقت است کہ ایں درد را احساس می کنید (آپ کو کب سے یہ تکلیف ہے) (۴) از چہ وقت تا حالا چنیں احساس داد ید (آپ کو کب سے اس کی شکایت ہے) (۵) دراز بکشید لطفا (مہربانی کر کے آپ لیٹ جائیے) (۶) دہان را باز کنید (منہ کھولیے) (۷) نفس عمیق بکشید (گہری سانس لیجیے) (۸) سرفہ کنید لطفا (مہربانی کر کے کھانسیئے) (۹) آیا ایں اولین بار است کہ ایں ناراحتی را دارید (کیا آپ پہلی بار تکلیف محسوس کر رہے ہیں) (۱۰) درجہ برایت خواہم گذاشت (میں آپ کا بخار دیکھنا چاہتا ہوں) (۱۱) اجازہ بدہید فشار خون شما بگیرم (اگر آپ کی اجازت ہو تو بلڈ پریشر بھی جانچ لوں) (۱۲) یک آمپول برائے شما می نویسم (میں آپ کے لیے ایک انجکشن لکھ دیتا ہوں) (۱۳) نمونہ ادرار تان را می خواہم (میں آپ کے پیشاب کا نمونہ لینا چاہتا ہوں) (۱۴) نمونۂ مدفوعتان را می خواہم (میں اسٹول کا نمونہ بھی لینا چاہتا ہوں) (۱۵) یک داروی آنتی بیوتیک برائے شما می نویسم (میں آپ کو اینٹی بائٹک دوا لکھ دیتا ہوں) (۱۶) ہیچ جائے نگرانی نیست (آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے)

(C) لفظ ''دو'' کے استعمالات

(۱) دوچند (دوگنا) (۲) دوجنسہ (جس کا تعلق دو جنسوں سے ہو) (۳) دوسرہ (جس کے دو سر ہوں) (۴) دو آتشہ (جو دو بار یا زیادہ دیر آگ پر پکایا گیا ہو، بہت تند مزاج شخص) (۵) دو برگہ (دو پتا) (۶) دو پشک (مشکوک، تردد) (۷) دو پا

(دو پاؤں والا، ریشم کا کیڑا) (۸) دوچار (آمنا سامنا، ملاقات) (۹) دوچرخہ (موٹر سائیکل) (۱۰) دوچرخہ موتری (موٹر سائیکل، اسکوٹر) (۱۱) دوچشمہ (دوربین) (۱۲) دوچشم (سورج اور چاند) (۱۳) دوچوبہ (جس کے دوستون ہوں) (۱۴) دودم (جس کی دو دھاریں ہوں)

(D) چند مصادر مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) آغشتن (آلودہ ہونا) (۲) آگاہیدن (آگاہ کرنا، خبردار کرنا) (۳) آگندن (بھرنا (۴) پوئیدن (دوڑنا) (۵) پیچیدن (لپیٹنا) (۶) تاختن (دوڑنا) (۷) تپیدن (تڑپنا) (۸) تراشیدن (چھیلنا، کاٹنا) (۹) تراویدن (ٹپکنا) (۱۰) جنبیدن (ہلنا) (۱۱) چریدن (چرنا) (۱۲) چشیدن (چکھنا) (۱۳) چیدن (چننا) (۱۴) خاریدن (کھجلانا) (۱۵) خرامیدن (چلنا) (۱۶) خروشیدن (شور کرنا) (۱۷) خریدن (خریدنا) (۱۸) خزیدن (گھِسنا)

(E) چند جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) دراسلام ہفت چیز سنت است (اسلام میں سات چیزیں سنت ہیں) (۲) ختنہ کردن (ختنہ کرنا) (۳) موئے لب گرفتن (ہونٹ کے بال کٹوانا) (۴) موئے بنی کندیدن (ناک کے بال اکھیڑنا) (۵) ناخن گرفتن (ناخن کاٹنا) (۶) سرتراشیدن (سرمنڈانا) (۷) موئے بغل گرفتن (بغل کے بال نکالنا) (۷) موئے زیرناف گرفتن (زیرناف کے بال نکالنا)

(F) فارسی کے چند آسان جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) روزِ جمعہ مسلماناں تعطیل می کنند (جمعہ کے دن مسلمان چھٹی کرتے ہیں) (۲) روز شنبہ یہوداں تعطیل می کنند (سنیچر کے دن یہودی چھٹی کرتے ہیں) (۳) روز یکشنبہ نصرانیاں تعطیل می کنند (اتوار کے دن عیسائی چھٹی کرتے ہیں) (۴) روز دوشنبہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا شدند وبہمیں روز وفات یافتند (حضرت محمدؐ پیر کے دن پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی) (۵) روز آدینہ عید ہفتہ است (جمعہ کا دن ہفتہ کی عید ہے) (۶) دبہمیں روز نماز جمعہ می کنند (اور اسی دن جمعہ کی نماز ادا کرتے ہیں)

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

(A) غیر ملکی سفر کے دوران استعمال ہونے والے جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) ایں گذرنامۂ من است (یہ میرا پاسپورٹ ہے) (۲) من چند روز خواہم ماند (میں چند دن ٹھہرنا چاہتا ہوں) (۳) یک ہفتہ (ایک ہفتہ) (۴) دو ہفتہ (دو ہفتے) (۵) ہنوز نمی دانم (ابھی تک مجھے اندازہ نہیں ہے) (۶) برائے گذراندن تعطیلات آمدہ ام (میں چھٹی گزارنے کے لیے آیا ہوں) (۷) برائے انجام کاری بہ ایں جا آمدہ ام (میں کچھ امور کی انجام دہی کے لیے یہاں آیا ہوں) (۸) من فقط از ایں جا عبور می کنم (میں صرف یہاں سے گزر رہا ہوں) (۹) متاسفم (میں معذرت خواہ ہوں) (۱۰) متوجہ نمی شوم (میں نہیں سمجھ سکا) (۱۱) آیا کسی در ایں جا فارسی می داند؟ (کیا یہاں کوئی شخص فارسی جانتا ہے) (۱۲) چیز برائے اظہار نہ دارم (میرے پاس کچھ نہیں ہے) (۱۳) چیزی زیادہ از حد نہ دارم (مقررہ حد سے زیادہ سامان نہیں ہے) (۱۴) لطفاً ایں ساک را باز کنید (مہربانی کر کے اس بیگ کو کھولیے)

(B) مفید و کارآمد جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) خوردن و خفتن خوئے حیوان است (کھانا اور سونا جانور کی خصلت ہے) (۲) دروغ گفتن و شر انگیختن کار شیطان است (جھوٹ بولنا اور شر پھیلانا شیطان کا کام ہے) (۳) زدن و کشتن عادت ددان است (مارنا اور مار ڈالنا جانوروں کی صفت ہے) (۴) کار نیک کردن خوئے فرشتگان است (نیک کام کرنا فرشتوں کی صفت ہے) (۵) بسیار گفتن نشان احمقی است (بہت بولنا بے وقوفی کی علامت ہے) (۶) کم گفتن بہ از بیہودہ گفتن است (کم بولنا بیہودہ بکنے سے بہتر ہے) (۷) انتظار کردن بدتر از موت است (انتظار کرنا موت سے بدتر ہے) (۸) کم گفتن و بیش شنیدن کار حکیم است (کم بولنا اور زیادہ سننا سمجھ دار لوگوں کی صفت ہے) (۹) زر برائے خرچ کردن است نہ برائے نہادن (دولت خرچ کرنے کے لیے ہے نہ کہ رکھنے کے لیے) (۱۰) حسد بر کسے نیکی بر باد دادن است (کسی سے جلنا نیکی برباد کرتا ہے) (۱۱) دشنام دادن عادت کمینگان است (گالی دینا کمینوں کی عادت ہے) (۱۲) پسر نمونہ پدر است (بیٹا باپ کا نمونہ ہوتا ہے) (۱۳) بدترین مردم مردم آزار است (بدترین آدمی وہ ہے جو لوگوں کو ستائے) (۱۴) وعدہ خلافی یکے از نشان منافقی است (وعدہ خلافی منافقوں کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے)

(C) فارسی مصادر مع ترجمہ (اعادہ)

(۱) خوردن (کھانا) (۲) خفتن (سونا) (۳) گفتن (کہنا) (۴) انگیختن (اٹھانا) (۵) زدن (مارنا) (۶) کُشتن (مار ڈالنا) (۷) راندن (ہانکنا) (۸) کردن (کرنا) (۹) شنیدن (سننا) (۱۰) نہادن (رکھنا) (۱۱) آوردن (لانا) (۱۲) گزاردن (گزارنا) (۱۳) داشتن (رکھنا) (۱۴) دادن (دینا) (۱۵) دروغ گفتن (جھوٹ بولنا) (۱۶) شرانگیختن (فتنہ برپا کرنا) (۱۷) خشم راندن (غصہ کرنا) (۱۸) دشنادم دادن (گالی دینا) (۱۹) بخشیدن (بخشنا) (۲۰) آمدن (آنا) (۲۱) رفتن (جانا)

(D) فارسی کے آسان جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) تو دانا و بینا ہستی (تو جاننے والا اور دیکھنے والا ہے) (۲) احتیاج مانداری (تجھے میری ضرورت نہیں ہے) (۳) آب رواں پاک است (جاری پانی پاک ہے) (۴) تا توانی در رنج و راحت خنداں باش (جہاں تک ہو سکے دکھ اور سکھ میں خوش رہ) (۵) چاہ کن راچاہ درپیش (کنواں کھودنے والے کے سامنے کنواں ہوتا ہے) (۶) خر بار بر بہ از شیر مردم در (بوجھ اٹھانے والا گدھا لوگوں کو پھاڑنے والے شیر سے بہتر ہے) (۷) مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست (انجام دیکھنے والا آدمی مبارک بندہ ہے) (۸) مزدور خوش دل کند کار بیش (خوش دل مزدور زیادہ کام کرتا ہے)

(E) علامہ اقبال کے چند اشعار اور ان کے منظوم ترجمے پیش خدمت ہیں۔ منظوم ترجمہ ڈاکٹر عصمت جاوید مرحوم کے قلم سے ہے۔

(۱) بہ ایں پیری رہ یثرب گرفتم + نواخواں از سرور عاشقانہ
چوں آں طائر کہ در صحرا سر شام + کشاید پر بہ فکر آشیانہ
ترجمہ: میں پیری میں ہوا یثرب روانہ + لبوں پر تھی نوائے عاشقانہ
مثال مرغ صحرا جو سر شام + اتر آتا ہے سوئے آشیانہ

(۲) سحر می گفت بلبل باغباں را + درایں گل جز نہال غم نگیرد
بہ پیری می رسد خار بیاباں + ولے گل چوں جواں گیرد بمیرد
ترجمہ: سحر کہتی تھی بلبل باغباں سے + یہ آئین چمن کی ہے بڑی بھول
بڑھاپے تک یہاں جیتے ہیں کانٹے + جواں ہوتے ہی مرجاتے ہیں سب پھول

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۲۴]

(A) روز مرہ استعمال میں آنے والے جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) نزدیک ترین نانوائی کجاست (قریب ترین بیکری کہاں ہے) (۲) نزدیک ترین تالار ہنر کجاست (نزدیک ترین آرٹ گیلری کہاں ہے) (۳) نزدیک ترین بنک کجاست (قریب ترین بینک کہاں ہے) (۴) آرائیشگاہ مردانہ کجاست (نائی کی دکان برائے حضرات کہاں ہے) (۵) سالن آرایش بانواں کجاست (بیوٹی پارلر برائے خواتین کہاں ہے) (۶) کتاب فروشی کجاست (بک ڈپو کہاں ہے) (۷) گوشت فروش (قصاب) (۸) کشتارگاہ (سلاٹر ہاؤس) (۹) شیرنی فروشی (مٹھائی کی دوکان) (۱۰) داروخانہ (فارمیسی) (۱۱) لباس فروش (کلاتھ اسٹور) (۱۲) کفّاش (جوتا ساز) (۱۳) لبنیات فروش (دودھ ڈیری) (۱۴) دندان ساز (ڈنٹسٹ) (۱۵) فروش گاہ بزرگ (ڈپارٹمنٹل اسٹور) (۱۶) پنرشک (طبیب، ڈاکٹر) (۱۷) خشک شوئی (ڈرائی کلینر) (۱۸) ماہی فروش (مچھلی فروخت کرنے والا)

(B) لفظ ''سبک'' کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے۔ اس لیے اس کے مختلف استعمالات مع ترجمہ پیش کیے جارہے ہیں۔

(۱) سبک (ہلکا، کم وزن، جلد) (۲) سبک بار (ہلکا بوجھ) (۳) سبک بال (تیز اڑنے والا پرندہ) (۴) سبک پا (تیز رفتار) (۵) سبک خیز (چست، چالاک، جلد بیدار ہونے والا) (۶) سبک داشت (توہین، نافرمانی) (۷) سبک گام (تیز رفتار) (۸) سبک عناں (تیز چلنے والا گھوڑا) (۹) سبک دست (تجربہ کار، ہوشیار) (۱۰) سبک دل (خوش، مطمئن) (۱۱) سبک دوش (جن پر زیادہ ذمہ داری نہ ہو) (۱۲) سبک سر (جلد باز، ناعاقبت اندیش) مرزا غالب کا مشہور شعر ہے۔

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے، ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں + سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

(۱۳) سبک رفتار (تیز رفتار) (۱۴) سبک رکاب (تیزی سے سفر کرنے والا) (۱۵) سبک رَو (تیز رفتار) (۱۶) سبک روح (خوش مزاج، بے تکلف) (۱۷) سبک سار (بے وقار، ذلیل وخوار) علامہ جامی کا مشہور شعر ہے۔

جامی اس راہِ سبک ساراں نیست + دامن از خویش بیفشاں و دریں راہ درآ

(اے جامی یہ بے وقار لوگوں کی راہ نہیں ہے، اپنا دامن جھاڑ اور اس راستے پر آجا)

(۱۸) سبک سایہ (عارضی، ناپائدار) (۱۹) سبک سنگ (ہلکا) (۲۰) سبک سیر (جلد مطمئن ہوجانے والا) (۲۱) سبک طبع (خوش مزاج) (۲۲) سبک لقا (خوش خلق) (۲۳) سبک مایہ (بے قدر، نکما، جاہل) (۲۴) سبک مزاج (بے

اصول، غیر مستقل مزاج) (۲۶) سبک مغز (بے وقوف) (۲۷) سبک پی (تیز رفتار) (۲۸) سبکی (ذلت، خفت، رسوائی، بے عزتی، شرمندگی، نزاکت، چابکدستی، کام کی صفائی، نازکی)

(C) فارسی کے جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) بسیار کس در جہاں بے علم اند (دنیا میں اکثر لوگ جاہل ہیں) (۲) نیک است آنکہ از حسد بیزار است (نیک وہ ہے جو حد سے بیزار ہے) (۳) مبارک است آں سینہ کہ از کینہ پاک است (وہ سینہ مبارک ہے جو کینہ سے پاک ہے) (۴) جز خدائے تعالیٰ کسے غیب داں نیست (اللہ کے علاوہ کسی کو بھی غیب کا علم نہیں ہے) (۵) بدخو ہم جا خوار است (بدخصلت ہر جگہ ذلیل ہوتا ہے) (۶) نیک مرد بہ ہر جا عزیز شود (نیک آدمی کی ہر جگہ عزت ہوتی ہے) (۷) دریں پیالہ اندک آب باقی ہست (اس پیالہ میں تھوڑا پانی باقی ہے) (۸) ایں غنچہ برآں شاخ بود (یہ غنچہ اس شاخ پر تھا) (۹) آں گل بسیار خوش رنگ است (وہ پھول بہت خوبصورت ہے) (۱۰) ایں کاغذ سفید است (یہ کاغذ سفید ہے) (۱۱) آں قلم سیاہ است (وہ قلم سیاہ ہے) (۱۲) آں دروازہ چرا بند است (وہ دروازہ کیوں بند ہے) (۱۳) اکنوں دراں خانہ کدام است (اب اس گھر میں کون ہے)

(D) علامہ اقبال کے اشعار مع منظوم ترجمہ پیش ہیں (از لالۂ طور)

(۱) رہے در سینۂ انجم کشائی + و لے از خویشتن نا آشنائی
یکی برخود کشا چوں دانہ چشمی + کہ از زیر زمیں نخلی برآئی

ترجمہ: ستاروں میں گذرگاہیں نکالیں + مگر اب تک ہے خود سے بے خبر تو
مثالی دانہ زیر خاک کھول آنکھ + کہ نکلے خاک سے مثل شجر تو

(۲) اگر در مشت خاک تو نہادند + دل صد پارۂ خوں نابہ بارے
ز ابر نو بہاراں گریہ آموز + کہ از اشک تو روید لالہ زارے

ترجمہ : مشیت نے اگر تجھکو دیا ہے + دلِ صد پارۂ غم ناک وخوں بار
تو پھر ابر بہاراں کی طرح رو + کہ اشکوں سے اگیں ترے چمن زار

(A) آسان ومفید جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) ایں کتاب برائی طفلاں فائدہ منداست (یہ کتاب بچوں کے لیے فائدہ مند ہے) (۲) نادان دوست دشمن است (نادان دوست دشمن ہے) (۳) مور مختتی جانوراست (چیونٹی محنتی جاندار ہے) (۴) سست آدمی از مور خراب وخواراست (سست آدمی چیونٹی سے زیادہ خراب اور ذلیل ہے) (۵) خراب ترین شخص آں است کہ بے علم است (بدترین آدمی وہ ہے جو بےعلم ہے) (۶) نیکاں در جہاں بسیار کم اند (نیک لوگ دنیا میں بہت کم ہیں) (۷) بدکاراں از مور ومگس زیادہ تراند (برے لوگ چیونٹی اور مکھی سے زیادہ ہیں) (۸) نان برائے انسان است نہ کہ انسان برائے نان (روٹی انسان کے لیے ہے نہ کہ انسان روٹی کے لیے) (۹) مادر بر فرزنداں از پدر زیادہ مہربان است لیکن پروردگار از ہمہ زیادہ مہربان (ماں بچوں کے لیے باپ سے زیادہ مہربان ہے لیکن خدا ان سبھوں سے زیادہ مہربان ہے) (۱۰) ایں طاؤس چہ خوش رنگ است (یہ مور کس قدر خوبصورت ہے) (۱۱) در آن میدان آہواں بے شمار اند (اس میدان میں بے شمار ہرن ہیں) (۱۲) فیل حرام است و گوسفند حلال است (ہاتھی کھانا حرام ہے اور بکری کھانا حلال ہے)

(B) صفت وموصوف کے مختلف جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) پسرانِ نیک (نیک لڑکے) (۲) سروِ بلند (اونچا سرو) (۳) طاؤسانِ خوش رنگ (خوبصورت مور) (۴) برادرانِ مہربان (مہربان بھائی) (۵) پسرانِ عقلمند (عقلمند لڑکے) (۶) میوۂ شیریں (میٹھا میوہ) (۷) بوزنیۂ بدصورت (بدصورت بندر) (۸) خانۂ آباد (آباد گھر) (۹) غنچۂ سرخ (لال غنچہ) (۱۰) روبۂ چالاک (چالاک لومڑی) (۱۱) شئی خوب (اچھی چیز) (۱۲) مئی سرخ (سرخ شراب) (۱۳) بنیئی بلند (اونچی ناک) (۱۴) روئے نیک (خوبصورت چہرہ) (۱۵) سزائے سخت (سخت سزا) (۱۶) خوئے بد (بُری خصلت) (۱۷) گربہ ہائے سفید (سفید بلیاں) (۱۸) درختہائے بلند (اونچے درخت) (۱۹) شاخہائے نرم (نرم شاخیں) (۲۰) گلہائے تازہ (تازہ پھول) (۲۱) چاہ ہائے خشک (خشک کنویں) (۲۲) گاؤ زرد (زرد گائے)

(C) روزمرہ استعمال میں آنے والی چیزیں مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) تخم مرغ (انڈا) (۲) تخم مرغ جوشاندہ (ابلا ہوا انڈا) (۳) تخم مرغ نیمرو (تلا ہوا انڈا) (۴) آب میوہ (فروٹ جوش) (۵) بُرتغال (اورنج) (۶) آناناس (اناناس) (۷) گوجۂ فرنگی (ٹماٹر) (۸) آملت (آملیٹ)

(۹) نان (روٹی) (۱۰) من شیر داغ می خواہم (میں گرم دودھ پینا چاہتا ہوں) (۱۱) من شیر سردی خواہم (میں ٹھنڈا دودھ چاہتا ہوں) (۱۲) خامہ (کریم) (۱۳) شکر (شکر) (۱۴) نمک (نمک) (۱۵) فلفل (کالی مرچ) (۱۶) قہوہ (کافی) (۱۷) چائی (چائے) (۱۸) لیمو (لیموں) (۱۹) شکولات (چاکلیٹ) (۲۰) عسل (شہد) (۲۱) مربّا (جام) (۲۲) یک لیوان (ایک گلاس) (۲۳) یک فنجاں (ایک کپ) (۲۴) یک چاقو (ایک چاقو) (۲۵) یک چنگال (ایک کانٹا) (۲۶) یک قاشق (ایک چمچہ) (۲۷) ساعت (گھڑی) (۲۸) بادبزن (پنکھا) (۲۹) بشقاب (چینی) (۳۰) پنجرہ (کھڑکی)

(D) فارسی کے مصادر مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) افشاندن (جھاڑنا) (۲) افشُردن (نچوڑنا) (۳) انباردن (ڈھیر کرنا) (۴) انگاردن (معلوم کرنا) (۵) بیختن (چھاننا) (۶) پژوہیدن (فکر کرنا) (۷) تُفتن (گرم ہونا) (۸) جنبیدن (ہلنا) (۹) جوشیدن (اُبلنا) (۱۰) چربیدن (غالب ہونا) (۱۱) چکیدن (ٹپکنا) (۱۲) خاستن (اُٹھنا)

(E) مختصر مگر آسان جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) دی روز بست ونہم رمضان بود (کل رمضان کی انتیس تاریخ تھی) (۲) امروز ہلال خواہد برآمد (آج چاند نکل آئیگا) (۳) فردا عید است (کل عید ہے) (۴) پری شب کالسکہ بخار شدہ راندیم (ہم پرسوں ریل گاڑی میں سوار ہوکر چلے) (۵) ہمہ ہمراہاں خوابیدند (تمام ساتھی سوگئے) (۶) من بہ صحرا نگاہ می کردم (میں جنگل کی طرف دیکھ رہا تھا) (۷) تا چشم کاری کرد ہم بہ صحرا سبزہ زار بود (جہاں تک نظر کام کرتی تھی پورا جنگل ہرا بھرا تھا) (۸) گاہ گاہ بیان جنگل بلبل می خواند (جگہ جگہ جنگل میں بلبل گا رہی تھی) (۹) دی شب بسیار کم خوابیدہ بودم (میں کل رات بہت کم سو رہا تھا) (۱۰) اِم شب ہوا خیلے سرد بود (آج رات ہوا بہت ٹھنڈی تھی) (۱۱) اِمروز مرا کارے بزرگ پیش آمدہ (آج مجھ کو بڑا کام پیش آگیا) (۱۲) پری روز آفتاب خیلے گرم بود (پرسوں دھوپ بہت تیز تھی)

(F) مرزا بیدل کے اشعار مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) دشنام اگر دہد خسیسے + چارہ نہ بود بجز شنیدن
(کوئی کمینہ شخص اگر گالی دے + تو سننے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں)

(۲) گر پائے کسے سگ گزیدہ + باسگ نہ تواں گزیدن
(اگر کسی کے پاؤں پر کتا کاٹ لے + تو کتے کو نہیں کاٹا جاسکتا)

(A) روزمرہ استعمال میں آنے والے الفاظ مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) گل فروش (پھول بیچنے والا) (۲) پوستین فروش (چمڑا بیچنے والا) (۳) سبزی فروش (سبزی بیچنے والا) (۴) خوار بار فروش (کرانہ بیچنے والا) (۵) فروش گاہ لوازم خانگی (گھریلو سامان کی دکان) (۶) کلاہ دوز (ٹوپی سینے والا) (۷) کلاہ (ٹوپی) (۸) بیمارستان (ہاسپٹل) (۹) جواہر فروش (ہیرے موتی بیچنے والا) (۱۰) لباس شوئی (لانڈری) (۱۱) ماشین رخت شوئی (واشنگ مشین) (۱۲) نمایندۂ جرائد (نیوز پیپر ایجنٹ) (۱۳) عینک ساز (چشمہ بنانے والا) (۱۴) عکّاس (فوٹوگرافر) (۱۵) عطر فروشی (عطر کی دوکان) (۱۶) پست خانہ (پوسٹ آفس) (۱۷) کلانتری (پولس اسٹیشن) (۱۸) فروشگاہ یادبخش (سوونیر (souvenir) کی دوکان)

(B) مختصر وآسان جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) نامت چیست (آپ کا نام کیا ہے) (۲) پدرت کیست (آپ کے والد کا کیا نام ہے) (۳) مکان تو کجا است (آپ کا مکان کہاں ہے) (۴) چرا آمدہٗ (آپ کیوں آئے ہیں) (۵) امروز کجا رفتہ بودی (آپ آج کہاں گئے تھے) (۶) شاید برائے بازی کردن رفتہ بودی (شاید آپ کھیلنے گئے تھے) (۷) امروز خطائے تو بخشیدم (آج میں نے آپ کی غلطی کو معاف کردیا) (۸) اکنوں ترا معاف کردم (اب میں نے تجھ کو معاف کردیا) (۹) امروز چہ نوشتی (آج آپ نے کیا لکھا) (۱۰) کتاب تو کجا است (آپ کی کتاب کہاں ہے) (۱۱) امروز اندرون باغ رفتہ بودی (آپ آج باغ کے اندر گئے تھے) (۱۲) کتابش پس مدرسہ افتادہ است (اس کی کتاب مدرسے کے پیچھے پڑی ہے)

(C) مفرد الفاظ معانی کے ساتھ پیش ہیں۔

(۱) آسائش (آرام) (۲) از بہر (واسطے، لیے) (۳) اندرون (اندر) (۴) بازی (کھیل) (۵) پارہ (ٹکڑا) (۶) پس (پیچھے) (۷) پیش (آگے) (۸) چند (تھوڑا) (۹) چندے (کئی روز) (۱۰) دوش (کندھا) (۱۱) دستار (پگڑی) (۱۲) شوہر (خاوند) (۱۳) فردا (کل) (۱۴) کر (بہرا) (۱۵) کور (اندھا) (۱۶) گدا (فقیر) (۱۷) لنگ (لنگڑا) (۱۸) ناگاہ (یکا یک) (۱۹) ہرگاہ (جب) (۲۰) خندہ (ہنسی) (۲۱) پری رو (خوبصورت)

(D) تین سبق آموز واقعات مع ترجمہ پیش ہیں:

(الف) روزے بادشاہے مع شہزادہ بہ شکار رفت، چوں ہوا گرم شد، بادشاہ وشہزادہ لباس خودرا بردوش مسخرہ نہادند، بادشاہ تبسم کردوگفت اے مسخرہ برتو باریک خراست، مسخرہ جواب داد، باردوخراست۔

ترجمہ: ایک دن ایک بادشاہ شہزادہ کے ساتھ شکار کے لیے نکلا۔ جب گرمی بڑھی تو بادشاہ اور شہزادہ نے اپنے لباس مسخرہ کے کندھے پر ڈال دیے۔ بادشاہ نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اے مسخرہ تمہارے کندھے پر ایک گدھے کا بوجھ ہے۔ مسخرہ نے کہا دو گدھوں کا بوجھ ہے۔

(ب) شخصے مرتبۂ بزرگ یافت، دوستے برائے تہنیت پیش اورفت، آں شخص پرسید، کیستی چرا آمدہ ای، دوست شرمندہ گردید وگفت من دوست قدیم توام، برائے تعزیت نزدتو آمدہ ام کہ کورشدہ ای۔

ترجمہ: ایک شخص بلند مرتبہ تک پہنچ گیا۔ ایک دوست مبارکباد دینے کے لیے اس کے پاس گیا۔ اس شخص نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کام سے آئے ہو۔ دوست بہت شرمندہ ہوا اور کہا کہ میں تمہارا قدیم دوست ہوں۔ تمہارے پاس تعزیت کے لیے آیا ہوں کیوں کہ تم اندھے ہو گئے ہو۔

(ج) گدائے بہ دروازۂ تونگ رفت وسوال کرد، از اندرون خانہ جواب آمد کہ بی بی درخانہ نیست، گدا گفت، پارۂ نان سوال کردم، بی بی را نہ خواستم کہ چنیں جواب یافتم۔

ترجمہ: ایک فقیر ایک مالدار کے دروازہ پر گیا اور سوال کیا۔ گھر کے اندر سے یہ جواب ملا کہ بی بی گھر میں نہیں ہے، فقیر نے کہا میں نے روٹی کا ایک ٹکڑا مانگا ہے آپ کی بی بی کو نہیں مانگا ہے کہ آپ نے مجھے ایسا جواب دیا ہے۔

(E) علامہ اقبال کے قطعہ (لالۂ طور سے) کا منظوم اردو ترجمہ از عصمت جاوید شیخ:

بہ گوشم آمداز خاکِ مزارے + کہ درزیرزمیں ہم می توان زیست
نفس داردولیکن جاں نہ دارد + کسے کو برمراد دیگران زیست

ترجمہ:

لحد سے آئی کانوں میں یہ آواز + کہ مرکر بھی ہے امکاں زندگی کا
مگر ہے لاش سے بدتر وہ زندہ + جو لے غیروں سے احساں زندگی کا

(F) چند مشہور مصادر مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) احتراز نمودن (پرہیز کرنا) (۲) خوض نمودن (عقل دوڑانا) (۳) استراق سمع کردن (چوری چھپے سننا) (۴) درنطق آوردن (زبان پر لانا) (۵) مکرر کردن (دہرانا) (۶) بہ کار بردن (کام میں لانا) (۷) ورزیدن (قبول کرنا)

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۲۷]

(A) آسان جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) نماز ستون دین است (نماز دین کا ستون ہے) (۲) ہر کہ نماز را قائم نمود دینِ خود را قائم داشت (جس شخص نے نماز کی پابندی کی، اپنے دین کو قائم رکھا) (۳) و ہر کہ نماز را ترک داد دین خود را بر انداخت (اور جس نے نماز کو ترک کیا، اپنے دین کی بنیاد اُکھاڑ دی) (۴) ہر چیز را نشانے است (ہر چیز کی کوئی علامت ہوتی ہے) (۵) ونشانِ ایمان نماز است (اور ایمان کی علامت نماز ہے) (۶) ہر کہ نماز ترک کند و دیدہ و دانستہ نہ گزارد منکر است (جو شخص نماز نہیں پڑھتا اور جان بوجھ کر ادا نہیں کرتا وہ ایمان نہیں رکھتا) (۸) و ہر کہ زکوۃ نہ دہد نمازش ادا نہ شود (اور جو شخص زکوۃ نہیں دیتا اس کی نماز ادا نہیں ہوتی) (۹) کسے کہ پیش از سلام کردن سخنے گوید جوابش نہ دہید (جو شخص سلام کرنے سے پہلے کوئی بات کرے اس کو جواب نہ دو) (۱۰) ہر کہ مادر و پدر را بیازارد بوئے بہشت نیابد (جو شخص ماں باپ کو ستائے گا جنت کی بو بھی نہیں پائیگا)

(B) مصادر مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) آروغیدن (ڈکار لینا) (۲) آمودن (بھرنا، سنورنا) (۳) آہیختن (لٹکانا) (۴) ارزیدن (قیمت پانا) (۵) افتادن (گرنا) (۶) اپناشتن (پاٹنا) (۷) اندودن (جمع کرنا) (۸) انگیختن (ڈالنا) (۹) برآوردن (باہر لانا) (۱۰) بیختن (چھاننا) (۱۱) پالودن (صاف کرنا) (۱۲) پروردن (پالنا) (۱۳) پیراستن (چھاٹنا) (۱۴) ترکیدن (شق ہونا) (۱۵) تفسیدن (گرم ہونا)

(C) نصیحت آموز جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) در ہنگام مرگ از سکندر پرسیدند (موت کے وقت لوگوں نے سکندر سے پوچھا) (۲) دریں زندگانئ اندک چگونہ جہاں زیر دست کردی (آپ نے اس تھوڑی سی زندگی میں کس طرح دنیا پر غلبہ حاصل کیا) (۳) گفت بادو کار (اس نے جواب دیا دو ذریعے سے) (۴) نخست آں کہ دشمناں را ناچار کردم کہ دوست من شوند (پہلا یہ کہ میں نے دشمنوں کو مجبور کردیا کہ میرے دوست ہوجائیں) (۵) دوم دوودستاں را نہ گذاردم کہ دشمن گردند (دوسرا یہ کہ میں نے اپنے دوستوں کو نہیں چھوڑا کہ وہ دشمن ہوجائیں) (۶) دو چیز است کہ فراموش نہ باید کرد (دو چیزیں ہیں کہ ان کو نہیں بھولنا چاہئے) (۷) یکے خدا دوم مرگ

(ایک اللہ دوسرے موت) (۸) دو چیز است کہ آں از یاد باید برد (دو چیزیں ہیں کہ ان کو بھلا دینا چاہئے) (۹) یکے نیکی کہ بہ کسے کنی (ایک نیکی جو کسی کے ساتھ کرے) (۱۰) دوم بدی کہ کسے بہ تو کند (دوسرے برائی جو کوئی تیرے ساتھ کرے) (۱۱) ہر کس کہ بہ کنگاش کار کند ہموار آسودہ است (جو آدمی مشورہ سے کام کرتا ہے ہمیشہ آرام سے رہتا ہے) (۱۲) با دوستاں دوستی نیکوست (دوستوں کے ساتھ دوستی کرنا اچھا ہے) (۱۳) بزرگ آں است کہ با دُشمناں نیکوکاری کند (بڑا آدمی وہ ہے جو دشمنوں کے ساتھ بھی بھلائی کرتا ہے) (۱۴) ہر کس کہ بہ برادراں دشمنی کند سزاوار برادری نیست (جو آدمی بھائیوں سے دشمنی کرتا ہے وہ بھائی چارہ کے لائق نہیں ہے)

(D) خرید فروخت کے سلسلہ میں مفید جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) میوہ فروش حاضر است (میوہ بیچنے والا حاضر ہے) (۲) بیارید کجا است (اسے بلاؤ کہاں ہے) (۳) انار یک سیر بہ چند آنہ می دہی (ایک سیر انار کتنے آنے میں دیتے ہو) (۴) سیرے ہشت آنہ (ایک سیر آٹھ آنے میں) (۵) سیب روپیہ راچند (سیب روپیہ میں کتنے) (۶) بست و پنج (پچیس روپۓ میں) (۷) خدارا ببیں بابا راست بگو (خدا کو دیکھ بابا سچ بول) (۸) آغا! ہنوز دشت ہم نہ کردہ ام (جناب! میں نے ابھی تک بوہنی بھی نہیں کی ہے) (۹) از شما زیادتی نہ خواہم (میں آپ سے زیادہ نہیں چاہتا ہوں) (۱۰) سیب خام است (سیب کچا ہے) (۱۱) خیر پختہ است (نہیں پکا ہوا ہے) (۱۲) رنگش بہ بینید و بویش کنید (اس کا رنگ دیکھو اور اسے سونگھو) (۱۳) از یں بہتر دگر چہ خواہد بود (اس سے اچھا دوسرا کیا ہوگا) (۱۴) ہر چہ خام باشد مال من است (جو بھی کچا ہو میرا مال ہے)

(E) روزانہ استعمال میں آنے والے الفاظ مع ترجمہ۔

(۱) کیک (کیک) (۲) خامہ (کسٹرڈ) (۳) سالاد میوہ (فروٹ سلاد) (۴) بستنی (آئس کریم) (۵) شربت بایخ (واٹر آئس شربت) (۶) توت سیاہ (بلیک بیری) (۷) موز (کیلا) (۸) انبہ (آم) (۹) توت فرنگی (اسٹرابیری) (۱۰) انگور بے دانہ (سیڈلس گریپس) (۱۱) خربزہ (خربوزہ) (۱۲) مویز (کش مش) (۱۳) نارگیل (ناریل) (۱۴) انجیر (انجیر) (۱۵) خرما (کھجور) (۱۶) سیب (سیب) (۱۷) ھندوانہ (تربوز) (۱۸) بادام (بادام) (۱۹) پستہ (پستہ) (۲۰) گردو (اخروٹ) (۲۱) آناناس (اناناس)

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۲۸]

(A) اردو میں لفظ سُخن کا کثرت سے استعمال ہے۔ یہاں فارسی میں اس کے مختلف معانی اور استعمالات مع ترجمہ دیئے جارہے ہیں۔ اسے غور سے پڑھیں اوراس کے مختلف معانی واستعمالات پر غور کریں۔

سُخن : بات، لفظ، تقریر، کلام، قیل وقال، گفتگو

(۱) سخنِ آبدار (معنی خیز تقریر) (۲) سخن بکر (تقریر جس میں انفرادیت نمایاں ہوں) (۳) سخن پہلودار (گفتار جس کے مختلف معانی ہوں) (۴) سخن تلخ (تکلیف دہ بات) (۵) سخن آراء (فصیح، خوش بیان تقریر یا گفتار کو الفاظ وتراکیب سے زینت دینا) (۶) سخن آرائی (خوش بیانی) (۷) سخن آفریں (بولنے کی قوت پیدا کرنے والا، پروردگار) (۸) سخن آور (سخن ور) (۹) سخن پرداز (فصیح، خوش بیان، موزوں اور رواں تقریر کرنے والا) (۱۰) سخن پردازی (کلام میں فصاحت پیدا کرنا) (۱۱) سخن پرور (گفتار کو آراستہ کرنے والا) (۱۲) سخن چیں (بات لے اڑنے والا، مخبر، جاسوس، خبر دہندہ، خبر رساں) (۱۳) سخن داں (جسے الفاظ، تراکیب کے استعمال پر قدرت حاصل ہو) (۱۴) سخن دانی (فصاحت، بلاغت حاصل کرنا) (۱۵) سخن راں (مقرر) (۱۶) سخن دانی (تقریر) (۱۷) سخن ساز (باتیں بنانے والا، جھوٹا، الفاظ و تراکیب وضع کرنے والا) (۱۸) سخن سرا (فصیح مقرر، گانے والا، مترنم الفاظ استعمال کرنے والا) (۱۹) سخن سرائی (فصاحت، مترنم الفاظ کا استعمال) (۲۰) سخن سنج (اپنے الفاظ یا بیان پر ہر پہلو سے غور کرنے والا، الفاظ کو دانائی سے استعمال کرنے والا) (۲۱) سخن شناس (بیان یا تقریر پر گہری نظر رکھنے والا) (۲۲) سخن طراز (سخن آرا) (۲۳) سخن شِنو (بات سن کر مان لینے والا، فرماں بردار، مطیع، اطاعت شعار) (۲۴) سخن فروش (چاپلوس، خوشامدی) (۲۵) سخن فہم (بات کی تہہ تک بہت جلد پہنچنے والا) (۲۶) سخن فہمی (جلدی بات کی تہہ تک پہنچنا) (۲۷) سخن گذار (قاصد، پیغام آور، مقرر) (۲۸) سخن گستر (بات کو پھیلانے والا، بات کو طول دینے والا، خوش بیان) (۲۹) سخن گو (تقریر کرنے کی صلاحیت رکھنے والا، ترجمان، نمائندہ) (۳۰) سخن نشنو (بات نہ سننے والا، نافرمان) (۳۱) سخن ور (فصیح مقرر، ادیب، شاعر) (۳۲) سخن وری (فصاحت، شاعرانہ اورادیبانہ وصف)

(B) مفید ومختصر جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) از برائے شما ایں تحفہ آوردہ ام (میں یہ تحفہ تمہارے لیے لایا ہوں) (۲) قبول است، بہ سروچشم قبول کردم (کیا قبول ہے۔ میں نے بہ سروچشم قبول کیا) (۳) کجا رفتہ بودید کہ از یک مدت شمارا نہ دیدہ ام (تم کہاں گئے تھے کہ ایک مدّت سے

میں نے تمھیں نہیں دیکھا) (۴) از پدر شما ملاقات کردم (میں نے تمہارے والد سے ملاقات کی) (۵) واحوال شما از وشاں پرسیدم (اور ان سے تمہاری خیریت دریافت کی) (۶) لیکن اوشاں ہیچ نہ گفتند (لیکن انھوں نے تمہارے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا) (۷) مال از بہر آسائش عمر است نہ عمر از بہر گرد کردن مال (مال زندگی کی آسائش کے لیے ہے نہ کہ زندگی مال جمع کرنے کے لیے) (۸) دو کس رنج و بیہودہ بردند وسعی بے فائدہ کردند (دو شخص ایسے ہیں جنھوں نے بلاوجہ تکلیف اٹھائی اور بے سود محنت کی) (۹) یکی آنکہ مال اندوخت ونخورد ودیگر آنکہ علم آموخت وعمل نہ کرد (ایک وہ جس نے مال جمع کیا اور نہ کھایا ،دوسرا وہ جس نے علم سیکھا اور اس پر عمل نہیں کیا) (۱۰) دو کس مردند وحسرت بردند (دو شخص مر گئے اور اپنے ساتھ حسرت لے کر گئے) (۱۱) آنکہ داشت ونخورد وآنکہ دانست ونکرد (جس نے رکھا اور نہ کھایا اور جس نے جانا اور اس پر عمل نہیں کیا)

(C) چند مشہور مصادر مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) آفریدن (پیدا کرنا) (۲) افگندن (ڈالنا) (۳) اقتضا کردن (خواہش کرنا، تقاضا کرنا) (۴) اقدام نمودن (پیش دستی کرنا) (۵) الحاح کردن (عاجزی سے درخواست کرنا) (۶) برآمدن (نکلنا) (۷) برآوردن (نکالنا) (۸) دویدن (دوڑنا) (۹) رسیدن (پہنچنا) (۱۰) رواں شدن (جاری ہونا) (۱۱) سبقت نمودن (بڑھ جانا) (۱۲) ستودن (تعریف کرنا) (۱۳) فہم کردن (تاڑنا) (۱۴) قطع کردن (کاٹنا) (۱۵) پسندیدن (پسند کرنا) (۱۶) تجنب کردن (پرہیز کرنا) (۱۷) توانستن (سکنا) (۱۸) خندیدن (ہنسنا) (۱۹) خوابیدن (سونا)

(D) روزمرہ استعمال ہونے والے الفاظ مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) قلم جوہر نویس (قلم، پین) (۲) مداد (پنسل) (۳) مداد تراش (شارپنر) (۴) کارت پستال (پوسٹ کارڈ) (۵) یدکی قلم خودکار (ریفل/Refill) (۶) خط کش (اسکیل) (۷) نمبر ہای پستی (ڈاک ٹکٹ) (۸) سنجاق (اسٹیپلر پن) (۹) رشتہ (دھاگا) (۱۰) دستمال کاغذی (ٹشو پیپر) (۱۱) نوار ماشین تحریر (ٹائپ رائٹر ربن) (۱۲) ماشین تحریر (ٹائپ رائٹر)

☆ ☆ ☆

خیاباں فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

(A) ایک حکایت مع ترجمہ پیش ہے:

(۱) بادشاہ زادہ ای رانعمت بیکراں از ترکہ عماں بدست افتاد (ایک شہزادے کو بے انتہا دولت چچوں کے ترکہ سے ہاتھ لگ گئی) (۲) فسق وفجور آغاز کرد ومبذری پیشہ گرفت (اس نے بدکاری اور عیاشی شروع کی، فضول خرچی کا پیشہ اپنالیا) (۳) فی الجملہ نماند از سائر معاصی منکری کہ نہ کرد ومسکری کہ نخورد (خلاصہ یہ کہ گناہوں میں سے کوئی برائی ایسی نہ چھوڑی جو اس نے نہ کی ہو اور کوئی نشہ نہ رہا جو نہ کیا ہو) (۴) باری بہ نصیحتش گفتم: اے فرزند دخل آب رواں است وعیش آسیای گرداں یعنی خرچ فراواں کردن مُسلّم کسی را باشد کہ دخل معین دارد (ایک بار میں نے اس کی خیرخواہی کے لیے کہا، اے صاحبزادے! آمدنی کی مثال جاری پانی کی سی ہے اور خرچ کی مثال پن چکی کی طرح ہے، خرچ زیادہ کرنا اس کے لیے مناسب ہے جس کی مقرر آمدنی ہو) (۵) دیدم کہ نصیحت نمی پذیرد و دمِ گرم من در آہن سرد او اثر نمی کند ترک مناصحت گرفتم وروی از مصاحبت بگردانیدم (میں نے دیکھا کہ وہ نصیحت قبول نہیں کرتا ہے اور میرا گرم سانس اس کے ٹھنڈے لوہے پر اثر نہیں کر رہا ہے تو میں نے نصیحت کرنا چھوڑ دیا اور ساتھ رہنے سے منہ پھیرلیا) (۶) تا پس از مدتی آنچہ در اندیشہ من بود از نکبت حالش بصورت بدیدم کہ پارہ پارہ بہم برمیدوخت ولقمہ لقمہ ہمی اندوخت (چنانچہ ایک زمانہ کے بعد جس کا مجھے ڈر تھا اس کی حالت بدنصیبی کو میں نے کھلم کھلا دیکھا کہ پیوند پر پیوند لگاتا تھا اور روٹی روٹی کو ترس گیا)

(B) روزانہ استعمال میں آنے والے الفاظ مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) تیشہ (کلہاڑی) (۲) درشیشہ باز کن (بوتل اوپینر) (۳) سطل (بالٹی) (۴) سلیندر بوتان گاز (گیس سلینڈر) (۵) گاز (گیس) (۶) قوطی (کین) (۷) شمع (شمع) (۸) برکار (کمپاس) (۹) چراغ قوہ (ٹارچ) (۱۰) چکش (ہتھوڑا) (۱۱) کیسہ یخ (آئس بیگ) (۱۲) نفت سفید (پٹرول) (۱۳) چوب کبریت (ماچس) (۱۴) چراغ بادی (لالٹین) (۱۵) پُشہ بند (مچھردانی) (۱۶) چاقوئے جیبی (پین نائف) (۱۷) ریسمان (رسی) (۱۸) کیسہ خواب سفری (سلیپنگ بیگ) (۱۹) میز سفری (فولڈنگ ٹیبل) (۲۰) فلاسک آب (تھرماس) (۲۱) ظرف حمل آب (واٹر کیریئر) (۲۲) فنجان (کپ) (۲۳) سینی (ٹرے) (۲۴) چنگال (چھری) (۲۵) قاشق (چمچہ) (۲۶) قاشق چائخوری (ٹی اسپون) (۲۷) کارد (چاقو) (۲۸) نعلبکی (طشتری) (۲۹) نمکدان (نمکدان)

(C) بول چال کے مفید جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) درقتّی چیست (ڈبہ میں کیا ہے) (۲) زعفران است (زعفران ہے) (۳) یک تولہ بہ چند آنہ می دہی (تو ایک تولہ کتنے آنہ میں دیتا ہے) (۴) پنج آنہ (پانچ آنہ میں) (۵) بسیار گران است (بہت مہنگا ہے) (۶) ایں قدر گراں فروشی مکن بابا (بابا، اس قدر مہنگا مت بیچ) (۷) کہ می گیرد (کون لے گا) (۸) حرف مرا گوش کن (میری بات غور سے سن) (۹) درگران فروشی نفع نیست (مہنگا بیچنے میں فائدہ نہیں ہے) (۱۰) اگر ارزاں می فروشی بسیار می فروشی (اگر سستا بیچے گا تو بہت بیچے گا) (۱۱) خیر می بری (نفع اٹھائے گا) (۱۲) خیر گفتہ شما بجان منظور است (خیر تمہاری بات جان سے منظور ہے)

(D) چند مصادر مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) ہلیدن (چھوڑنا) (۲) ہراسیدن (ڈرنا) (۳) وزیدن (ہوا کا چلنا) (۴) واخیدن (ڈھکنا) (۵) نہفتن (چھپنا) (۶) ماستن (مشابہ ہونا) (۷) مکیدن (چومنا) (۸) لائیدن (شور کرنا، بکنا) (۹) گسیختن (توڑنا) (۱۰) کندیدن (کھودنا) (۱۱) گداختن (پگھلنا) (۱۲) کافتن (کھودنا) (۱۳) کشادن (کھولنا) (۱۴) کردن (کرنا) (۱۵) افگندن (ڈالنا) (۱۶) فشردن (نچوڑنا) (۱۷) فشاندن (جھاڑنا) (۱۸) کاستن (گھٹنا) (۱۹) غنودن (اونگھنا)

(E) نصیحت آموز جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) اے جان پدر خدا را بشناس (اے جان پدر خدا کو پہچان) (۲) ہر چہ پند و نصیحت گوئی نخست بر آن کار کن (جو وعظ و نصیحت کرو پہلے اس پر عمل کرو) (۳) سخن باندازۂ خویش گوئی (بات اپنے اندازہ کے مطابق کر) (۴) قدر مردم بداں (آدمیوں کا مرتبہ جان) (۵) حق ہمہ کس را بشناس (تمام لوگوں کے حق پہچان) (۶) راز خود را نگاہ دار (اپنے راز کی حفاظت کر) (۷) یار را بہ وقت سختی بیازما (دوست کو سختی کے وقت آزما) (۸) دوست را بہ سود و زیاں امتحان کن (دوست کو نفع اور نقصان میں جانچ) (۹) از مردم ابلہ و ناداں بگریز (بے وقوف اور نادان لوگوں سے بچے) (۱۰) دوست زیرک و دانا گزیں (عقلمند اور سمجھدار دوست بنا) (۱۱) در کار خیر جد و جہد نمائی (اچھے کام میں کوشش کر)

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۳۰]

(A) دو حکایتیں مع ترجمہ پیش ہیں:

(الف) شخصے بہ افلاطون پرسید کہ سالہائے دراز در جہاز بودی، سفر دریا کردی، در دریا چہ عجائب دیدی، گفت عجب ہماں بود کہ از دریا بہ کنارہ سلامت رسیدم۔

ترجمہ: ایک شخص نے افلاطون سے پوچھا کہ آپ نے کئی سال جہاز میں گذارے اور دریا کے اسفار کیے، آپ نے دریا میں کون سی عجیب چیز دیکھی، افلاطون نے جواب دیا کہ سب سے عجیب چیز یہ تھی کہ میں دریا سے ساحل تک خیر و عافیت کے ساتھ پہنچ گیا۔

(ب) شخصے دستار درویشی گرفت و گریخت، درویش بہ گورستان رفت ونشست، مرو ماں اورا گفتند کہ آن شخص دستار ترا بہ طرف باغ برد تو در گورستان چرا نشستۂ، گفت او نیز آخر ایں جا خواہد آمد، ازیں سبب ایں جا نشستہ ام۔

ترجمہ: ایک شخص نے ایک درویش کی پگڑی لی اور بھاگ گیا، وہ فقیر قبرستان گیا اور وہیں بیٹھ گیا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ وہ شخص تمہاری پگڑی لے کر باغ کی طرف بھاگا ہے۔ آخر تم قبرستان میں کیوں بیٹھے ہو؟ اس نے کہا کہ وہ کبھی نہ کبھی یہیں آئے گا۔ اس وجہ سے میں یہاں بیٹھا ہوا ہوں۔

(B) روزانہ استعمال میں آنے والے الفاظ:

(۱) میز (ٹیبل) (۲) پنجرہ (کھڑکی) (۳) زیر سیگاری (آش ٹرے) (۴) چنگال (کانٹا) (۵) لیوان (گلاس) (۶) کارد (چاقو) (۷) دستمال (نیپکن) (۸) قاشق (چمچہ) (۹) رومیزی مخصوص غذا (ٹیبل کلاتھ) (۱۰) خلال دندان (ٹوتھ پک) (۱۱) سالاد (سلاد) (۱۲) ماءشیر (جو کا پانی) (۱۳) نان (بریڈ) (۱۴) کرہ (بٹر) (۱۵) پنیر (چیز) (۱۶) چیپس (چپس) (۱۷) قھوہ (کافی) (۱۸) ماہی (مچھلی) (۱۹) میوہ (پھل) (۲۰) بَستَنی (آئس کریم) (۲۱) کاہو (خس) (۲۲) گوشت (گوشت) (۲۳) شیر (دودھ) (۲۴) آب معدنی (منرل واٹر) (۲۵) خردل (سرسوں) (۲۶) ماکارونی (Noodles) (۲۷) روغن زیتون (Olive Oil) (۲۸) فلفل (مرچ) (۲۹) سیب زمینی (آلو) (۳۰) برنج (چاول) (۳۱) نان ساندویچ (سینڈوِچ) (۳۲) نمک (نمک) (۳۳) شوربا (سوپ) (۳۴) شکر (شکر) (۳۵) چای (چائے) (۳۶) سبزی خوردنی (وجیٹیبل) (۳۷) سرکہ (Vinegar) (۳۸) آب یخ (برف آلود پانی) (۳۹) تخم مرغ (انڈا) (۴۰) آب میوہ (فروٹ جوس)

(C) اردو میں لفظ ''کار'' کا بہت زیادہ استعمال ہے۔ اس لیے اس کے مختلف استعمالات مع ترجمہ دیے جا رہے ہیں۔

کار: کام، تعلق، کاروبار، معاملہ

(۱) کار آب و آتش (اہم کام، سنگین کام) (۲) کار از پیش بردن (کامیابی سے کام چلانا) (۳) کار امروز بہ فردا مگذار (آج کا کام کل پر نہ ڈال) (۴) کار داشتن (کام در پیش ہونا) (۵) کار را آسان گرفتن (کام کو آسان سمجھنا) (۶) کارش ساختہ شد (وہ تباہ ہو گیا، اس کی قسمت کا فیصلہ ہو گیا، وہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، وہ مارا گیا) (۷) کارش بالا گرفتہ است (اس نے کاروبار میں ترقی کی ہے) (۸) کار فرمودن (کوئی کام سپرد کرنا) (۹) کار کردن (کام کرنا) (۱۰) کارم بہ او افتاد (مجھے اس سے کام آپڑا ہے) (۱۱) کار گرہ خورد (کام میں مشکل سے دوچار ہونا) (۱۲) کارم گیر خورد (میں مشکل میں مبتلا ہو گیا ہوں) (۱۳) کار من نیست (میرا کام نہیں ہے) (۱۴) کاری با و نداشتہ باش (اس سے کوئی رابطہ نہ رکھ) (۱۵) کاری کسی واکشودن (کسی کو کام میں مدد دینا) (۱۶) کاری کسی را ساختن (کسی کا کام بنا دینا) (۱۷) کاری را بسر بردن (کام کو انجام تک پہنچانا) (۱۸) از کار افتادن (بے بس ہو جانا) (۱۹) بہ کار آمدن (کام آنا) (۲۰) بہ کار انداختن (کام چلانا) (۲۱) بہ کار آوردن (استعمال کرنا) (۲۲) بہ کار خوردن (مفید ہونا) (۲۳) کار آزما (تجربہ کار، ماہر) (۲۴) کار آگاہ (کام کی اہمیت سے واقف) (۲۵) کار آمد (سودمند، مفید، تجربہ کار، ماہر) (۲۶) کار آموز (کام سکھانے والا) (۲۷) کاربار (کاروبار) (۲۸) کاربان (کاروان) (۲۹) کاربَر (لائق، قابل) (۳۰) کاریستہ (وہ معاملہ جو پیچیدہ ہو)

(D) فارسی کے وہ حروف جو مختلف مواقع پر مختلف معانی میں استعمال ہوتے ہیں۔

(۱) حروف استدراک (لیکن، لیک، اما، ولے) (۲) حروف استثناء: سوائے، مگر، جز غیر، غیر از (۳) حرف تنبیہ: الا (۴) حروف نفی: نہ، نا، نی، نیست (۵) حروف شرط: اگر، مگر، چوں چو (۶) حروف تشبیہ: چوں، چو (۷) حروف تحلیل: زیرا کہ، چرا (۸) حروف تحسین: زہ، زہے، شاباش، مرحبا (۹) حرف موصول: ہر کہ، کہ (۱۰) حروف تاسف: کاش، کاشکہ (۱۱) اسمائے اشارہ: ایں، آن (۱۲) حرف معیت: با (۱۳) حروف استعلا: بر (۱۴) حرف ابتدا: از (۱۵) حرف مفعول: را (۱۶) حروف ظرف: در، اندر (۱۷) حروف استفہام: کدام، کے، کہ، کیست، چگونہ، چرا (۱۸) حروف عطف: بلیٰ، ارے، ہم، نیز (۱۹) حروف ندا: ای، یا (۲۰) حروف تاکید: البتہ، ہرگز (۲۱) حروف احتمال: اگر، مگر

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۳۱]

(A) چند حکایتیں مع ترجمہ پیش ہیں:

(الف) (۱) کورے شب بر در خانہ بلغزید (ایک اندھا رات کے وقت گھر کے دروازہ پر پھسل گیا) (۲) فریاد کرد کہ اے اہل خانہ چراغے پیش دارید (فریاد کی کہ اے گھر والو! کوئی چراغ سامنے رکھ دو) (۳) تا ایں کورے بے چارہ بہ سلامت رود (تا کہ یہ بیچارہ اندھا سلامتی سے چلا جائے) (۴) یکے گفتنش کہ اگر کوری چراغ را چہ کنی (ایک شخص نے اس سے کہا کہ اگر تو اندھا ہے چراغ سے کیا کرے گا) (۵) گفت می خواہم تا آں کہ چراغ دارد دستم بگیرد و خود نیفتد (اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ جو شخص چراغ لائے میرا ہاتھ پکڑے اور خود نہ گرے)

(ب) (۱) فقیرے زبان بہ شکر امیر باز کردہ بود کہ روزگارے خدا بہ بلائے فقرم مبتلا کرد (ایک فقیر نے ایک امیر کا شکریہ ادا کرنے پر زبان کھولی کہ ایک عرصہ سے خدا نے غربت کی مصیبت میں مجھ کو مبتلا کر رکھا تھا) (۲) و عاقبت خداوندم ازیں بلا رہانید (اور آخر کار میرے آقا (امیر) نے اس مصیبت سے چھٹکارا دلا دیا) (۳) صاحبدلے ایں سخن بشنید و گفت زہے بے شرم کہ فقر را بہ خدا نسبت، دہد و غنا را بہ بندہ (ایک اللہ والے نے یہ بات سنی تو کہا کہ وہ کس قدر بے شرم ہے، غربت کی نسبت خدا کی طرف کرتا ہے اور مالداری کی نسبت بندہ کی طرف)

(ج) (۱) وقتے حسود لب بہ ملامت من کشودہ بود (ایک وقت ایک حسد کرنے والے نے ہونٹ میری برائی میں کھول رکھے تھے) (۲) از دوستان جانی بر آں وقوف داد (جانی دوستوں میں سے ایک نے اس کی اطلاع دی) (۳) چوں آں سخناں شنفتم (میں نے جب وہ باتیں سنیں) (۴) لختے برآشفتم و باز با خود گفتم کہ حبیبا! آں چہ حسوداں گفتہ اند اگر درتست ترک کن ور اگر در یشاں است ترا چہ فتادہ کہ تبرّا کنی (کچھ دیر میں جھنجھلایا اور پھر دل میں کہا کہ اے حبیب جو کچھ حاسدوں نے کہا ہے اگر تجھ میں ہے چھوڑ دے اور اگر ان میں ہے تجھ کو کیا پڑی ہے کہ اظہار بیزاری کرے)

(B) چند نصیحت آموز جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) خرچ باندازہ دخل کن (خرچ آمدنی کے مطابق کرنا چاہئے) (۲) بہ سخنِ سخن چیناں اعتماد نہ باید کرد (چغل خوروں کی بات پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے) (۳) تا توانی با دشمن مدارا کن (جب تک ہو سکے دشمن سے اچھا سلوک کرو) (۴) بہ صلح راضی شو کہ عاقبت ہیچ کار را جز خدائے تعالی کسے نداند (صلح و صفائی سے خوش ہو، اس لیے کہ کسی کام کے انجام کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا) (۵) کثرت یاراں و بسیارئی مال اعتماد را نشاید (دوستوں کی کثرت اور مال کی زیادتی بھروسہ کے قابل نہیں)

(C) چند مختصر جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) شب ہوا بسیار صاف و بے ابر و باد بود ستارہائے درخشندہ (رات ہوا بہت صاف اور بے بادل وغبار تھی ستارے چمک رہے تھے) (۲) ماہ دیر برآمد (چاند دیر سے نکلا) (۳) صبح از خواب برخاستہ نہار خوردم (میں نے صبح نیند سے بیدار ہو کر ناشتہ کیا) (۴) آخر روز منزل آمدم سرم درد گرفت خوابیدم (شام کے وقت گھر آ گیا، میرے سر میں درد شروع ہوا تو میں سو گیا)

(D) روزمرہ استعمال میں آنے والے الفاظ

(۱) بلیط (ٹکٹ) (۲) کرایہ (رینٹ) (۳) بلیط یکسرہ (ایک طرف کا کرایہ) (۴) بلیط دوسرہ (دونوں طرف کا کرایہ) (۵) پرواز (فلائٹ) (۶) ہواپیما (پلین ٹیک آف) (۷) فرودگاہ (ایئرپورٹ) (۸) شمارۂ پرواز (فلائٹ نمبر) (۹) ورود (ارائیول) (۱۰) عزیمت (ڈپارچر) (۱۱) اتوبوس (بس) (۱۲) تاکسی (ٹیکسی) (۱۳) ہتل (ہوٹل) (۱۴) دفتر (آفس) (۱۵) ایستگاہ (اسٹینڈ) (۱۶) توقفگاہ (اسٹینڈ) (۱۷) ایستگاہ اتوبوس (بس اسٹینڈ) (۱۸) دفتر اطلاعات (انفارمیشن آفس) (۱۹) صندلی (کرسی، سیٹ) (۲۰) سیگار نکشید (نو اسموکنگ) (۲۱) ساک (لگیج) (۲۲) داروخانہ (فارمیسی) (۲۳) ایستگاہ راہ آہن (ریلوے اسٹیشن) (۲۴) درجہ یک (فرسٹ کلاس) (۲۵) درجہ دو (سیکنڈ کلاس) (۲۶) قطار مسافری (پیسنجر ٹرین) (۲۷) قطار سریع السیر (ایکسپریس ٹرین) (۲۸) قطار باری (گوڈس ٹرین، مال گاڑی) (۲۹) واگن غذا خوری (ڈائننگ کار) (۳۰) واگن خواب (سلیپنگ کار) (۳۱) ورود (انٹرنس) (۳۲) خروج (ایگزٹ) (۲۴) سکوی راہ آہن (پلیٹ فارم) (۲۵) رستوران (ریسٹورنٹ)

(E) چند مصادر مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) رقصیدن (ناچنا) (۲) رمیدن (بھاگنا) (۳) رنجیدن (رنجیدہ ہونا) (۴) روئیدن (اُگنا) (۵) رستن (چھوٹنا) (۶) رُستن (اُگنا) (۷) رخشیدن (چمکنا) (۸) ربودن (اچک لینا) (۹) راندن (ہانکنا) (۱۰) دویدن (دوڑنا) (۱۱) دوشیدن (دوہنا) (۱۲) دوختن (سینا) (۱۳) دریدن (پھاڑنا) (۱۴) درودن (کاٹنا) (۱۵) درخشیدن (چمکنا)

(A) روزمرہ استعمال میں آنے والے الفاظ واصطلاحات

(۱) لباس حمام (Bath robe) (۲) کلاہ شنا (باتھنگ کیپ) (۳) لباس شنا (باتھنگ سوٹ) (۴) جاکت ورزش (Blazer) (۵) بلوز (Blouse) (۶) پستان بند (Brassiere) (۷) پالتو (اوورکوٹ) (۸) پیراہن شب نشینی (Evening dress) (۹) کمربند (Belt) (۱۰) دست کش (دستانے) (۱۱) دست کش پشمی (Woolen gloves) (۱۲) دست کش چرمی (Leather gloves) (۱۳) شلوار جین (Jeans) (۱۴) جوارب ساقہ کوتاہ (Socks) (۱۵) پیژامہ (پائجامہ) (۱۶) کفش صندل (Sandals) (۱۷) کفش تینس (Tennis shoes) (۱۸) کراوات (Necktie) (۱۹) زیرپوش (Under shirt) (۲۰) تکمہ (بٹن) (۲۱) زیپ (Zip) (۲۲) بند کفش (Shoe lace) (۲۳) ولتاژ (Voltage) (۲۴) دوشاخہ (Plug) (۲۵) باطری (بیٹری) (۲۶) اداپتور (Adaptor) (۲۷) مخلوط کن (Mixer) (۲۸) موخشکان (Hair-dryer) (۲۹) اطوی برقی (Electric iron) (۳۰) رادیو (Radio) (۳۱) ماشین ریش تراشی (Shaving machine) (۳۲) نان برشتہ کن (Toaster) (۳۳) ترانس برق (Transformer) (۳۴) چند بلند گو (Stereo) (۳۵) تلفن (ٹیلیفون) (۳۶) تلویزیون (ٹیلی ویژن) (۳۷) تیغ تراش (Razor) (۳۸) رنگ مو (Dye) (۳۹) گرامافون (گراموفون) (۴۰) کلاہ (Hat) (۴۱) امتحان لباس (Fitting room) (۴۲) آینہ (Mirror) (۴۳) یک جفت پوتین (Pair of boots) (۴۴) دکمہ (بٹن)

(B) مختصر جملہ مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) غلط مخواں (غلط مت پڑھ) (۲) دل تنگ مدار (دل تنگ نہ رکھ) (۳) آنچہ ندانی مگو (جو کچھ تو نہیں جانتا مت کہہ) (۴) از نماز خواندن غافل مباش (نماز پڑھنے سے غافل نہ ہو) (۵) بہ مجلس بداں مرو (بُروں کی مجلس میں نہ جا) (۶) کتاب خود را خراب مکن (اپنی کتاب کو خراب نہ کرو) (۷) زبان فارسی خیلے شیریں است (فارسی زبان بہت میٹھی ہے) (۸) شرم مکن ہر چہ بتوانی بپارسی حرف بزن (شرم نہ کر جو کچھ تجھ سے ہو سکے فارسی میں بات کرو) (۹) ہمیں طور مشق می شود (اسی طرح مشق ہو جاتی ہے) (۱۰) بدگو مباش (برا کہنے والا نہ ہو) (۱۱) سگ را نگاہ کنید چہ محبت می کند (کتے کی طرف دیکھو کس قدر محبت کرتا ہے) (۱۲) ببینید چہ طور دمش می جنباند (تم دیکھو وہ کس طرح اپنی دم ہلاتا ہے) (۱۳) نشان محبتش

ہمیں است (اس کی محبت کی علامت یہی ہے) (۱۴) خویش و بیگانہ نہ را خوب می شناسد (اپنے اور غیر کو خوب پہچانتا ہے) (۱۵) دوست و دشمن را خوب می داند (دوست اور دشمن کو خوب جانتا ہے) (۱۶) دست بد ہانش مکنید (اس کے منہ میں ہاتھ نہ ڈالو) (۱۷) دمش مگیرید کہ خوش نمی آید (اس کی دم نہ پکڑو کہ اس کو اچھا نہیں لگتا) (۱۸) مگزار کہ دروں بیاید (مت چھوڑو کہ اندر آجائے گا) (۱۹) بدرش کن کہ فرش پلیدی شود (اس کو باہر کرو کہ فرش ناپاک ہو جاتا ہے) (۲۰) جسمش ناپاک است (اس کا بدن ناپاک ہے) (۲۱) نویسندہ داند کہ درنامہ چیست (لکھنے والا جانتا ہے کہ خط میں کیا ہے) (۲۲) امروز پرندہ خوبے دیدم (آج میں نے اچھا پرندہ دیکھا) (۲۳) خوانندۂ قرآن مجید مقبول خدا است (قرآن مجید پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کا مقبول بندہ ہے) (۲۴) خواہندہ را از در محروم مگرداں (چاہنے والے کو دروازہ سے محروم نہ لوٹا)

(C) مصادر فارسی مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) چسپیدن (لپٹنا) (۲) چمیدن (لچکنا) (۳) خاستن (اُٹھنا) (۴) خائیدن (چبانا) (۵) خراشیدن (چھیلنا) (۶) خزیدن (گھسنا) (۷) خستن (زخمی ہونا) (۸) خفتن (سونا) (۹) خلیدن (چبھنا) (۱۰) خموشیدن (چپ رہنا) (۱۱) خمیدن (جھکنا) (۱۲) خندیدن (ہنسنا) (۱۳) خوابیدن (سونا) (۱۴) خواستن (چاہنا) (۱۵) خواندن (پڑھنا، بلانا) (۱۶) دادن (دینا) (۱۷) داشتن (رکھنا) (۱۸) دانستن (جاننا) (۱۹) درخشیدن (چمکنا، کانپنا) (۲۰) دزدیدن (چُرانا) (۲۱) دمیدن (طلوع ہونا) (۲۲) خوشیدن (سوکھنا) (۲۳) خیسیدن (تر ہونا) (۲۴) دیدن (دیکھنا) (۲۵) رسیدن (پہونچنا)

(D) چند حکمت آمیز جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) دانا چوں طبلہ عطار است خاموش و ہنرنمای و ناداں چوں طبل غازی بلند آواز و میان تہی (عقلمند کی مثال عطار کی ڈبیہ کی سی ہے جو چپ اور جوہر دکھانے والی ہے اور نادان غازی کے ڈھول کی طرح ہے جو بلند پایہ آواز تو ہے لیکن اندر سے خالی ہے)

(۲) عالم را نشاید کہ سفاہت از عامی بحلم درگزراند کہ ہر طرف رازیاں دارد: ہیبت ایں کم شود و جہل آں مستحکم (عالم کو جاہل کی حماقت پر زیادہ بردباری نہ دکھانی چاہئے کیوں کہ اس سے دونوں کا نقصان ہوتا ہے، عالم کی ہیبت کم ہو جاتی ہے اور جاہل کی جہالت پختہ ہو جاتی ہے)

(۳) معصیت از ہر کہ صادر شود ناپسندیدہ است واز علماء ناخوب تر کہ علم سلاح جنگ شیطان است و خداوند سلاح را چوں بہ اسیری برند شرم ساری بیشتر برد (گناہ جس سے بھی سرد ہو، برا ہے، مگر عالموں سے بہت ہی برا ہے کیوں کہ علم تو شیطان سے جنگ کرنے کا ہتھیار ہے، اگر وہ سپاہی جو مسلح ہو گرفتار ہو جائے تو اس کی شرمندگی بڑھ جاتی ہے)

(۴) دو چیز محال عقل است: خوردن بیش از رزق مقسوم و مردن پیش از وقت معلوم (دو باتیں عقل کے بالکل خلاف ہیں، قسمت سے زیادہ رزق کھانا اور مقررہ دن سے پہلے مرجانا)

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدرالحسن ندوی مدنی

[۳۴]

(A) لفظ ''دل'' کے استعمالات فارسی میں، جو اردو میں کثرت سے مستعمل ہیں، پیش ہیں:

دل : قلب، بدن کا اندرونی حصہ جو دوران خون کا مبدا ہے، توجہ، دلیری، صبر و استقلال، استقامت، ضمیر، خاطر

(۱) سنگ دل (پتھر دل والا جس کے دل پر کوئی اثر نہ ہو) غالب دہلوی کا مشہور شعر ہے:

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو

(۲) دل آراء (محبوب جو دل کی راحت کا سبب ہو) (۳) دل آرام (حسین دلربا جو دل کے آرام و سکون کا سبب ہو) (۴) دل آزار (دل کو تکلیف پہنچانے والا) (۵) دل آسا (دل و دماغ کے لیے سکون پیدا کرنے والا) (۶) دل آسودہ (جس سے دل کو سکون و آرام میسر آئے) (۷) دل آشوب (جو دل کے لیے تکلیف کا سبب ہو) (۸) دل افتادہ (افسردہ، دل شکستہ) (۹) دل افروز (دل کو روشن کرنے والا) (۱۰) دل افگار (دل فگار، دل کو مجروح کرنے والا) (۱۱) دل انگیز (کوئی چیز جو دل کو برانگیختہ کرے اور انسان کے لیے طرب و نشاط کا سبب بنے) (۱۲) دل آور (دلیر، بہادر، شجاع) (۱۳) دلاوری (شجاعت، بہادری) (۱۴) دل آویختہ (دلدادہ، عاشق) (۱۵) دل آویز (دلکش، دل ربا، حسین و جمیل، مرغوب، دل پسند، دل خواہ) (۱۶) دلباز (خوش منظر، دل نواز) (۱۷) دلبر (محبوب، دلربا، دلکش) (۱۸) دل بستہ (عاشق، شیدا، فریفتہ) (۱۹) دل بند (پیارا، پسندیدہ) (۲۰) دل پذیر (جو دل کو بھائے، خوشگوار) (۲۱) دل پُر (غصہ میں، آزردہ، پریشان) (۲۲) دل پسند (جو دل کو بھائے، خوشگوار، پسندیدہ) (۲۳) دل تنگ (اداس، غمگین، تنہا، اندوہگیں، افسردہ، غیر مطمئن، ناراض) (۲۴) دلجو (مہربان، شفیق، دلنواز، پسندیدہ، شائستہ) (۲۵) دلچسپ (موزوں، خوشگوار، پسندیدہ، دل نشیں، دل پذیر) (۲۶) دل خراش (دل آزار، دل سوز، پریشان کن) (۲۷) دل خستہ (غمگین، پریشان، اداس، مصیبت زدہ) (۲۸) دل خواہ (خواہش، تمنا، پسندیدگی) (۲۹) دل خور (رنجیدہ) (۳۰) دل خوش (مطمئن، خوش، مسرور) (۳۱) دل خون (رنجیدہ، کبیدہ خاطر) (۳۲) دلدادہ (فریفتہ، عاشق) (۳۳) دلدار (محبوب) (۳۴) دلدوز (جو دل میں اثر کرے اور دل کو آزردہ کرے) (۳۵) دل رُبا (دلکش، دل فریب، مسحور کن) (۳۶) دل ریش (رنجیدہ) (۳۷) دل زندہ (ہوشیار محتاط، بیدار، مغز، شاد، خرّم) (۳۸) دل ستاں (محبوب، دلکش) (۳۹) دل سخت (سخت دل) (۴۰) دل سرد (نا اُمید، مایوس، افسردہ، غمگین) (۴۱) دل سوختہ (غمگین، دل جلا) (۴۲) دل سوز

(ہمدرد، مہربان، شفیق) (۴۳) دلشاد (خوش، مسرور، شاداب) (۴۴) دل شکستہ (نا اُمید، پریشان، غمگین) (۴۵) دل شگفتہ (جس سے دل کو فرحت حاصل ہو) (۴۶) دل فروز (دل کو خوشی اور روشنی دینے والا) (۴۷) دلفریب (دل لبھانے والا، دلکش) (۴۸) دلکش (پسندیدہ، خوبصورت) (۴۹) دل گداز (رنج پیدا کرنے والا) (۵۰) دل کشا (تازگی بخش، فرحت بخش) (۵۱) دل گر (پریشان، اندوہگیں) (۵۲) دل نشیں (پسندیدہ) (۵۳) دل نواز (مہربان) (۵۴) دلیر (بہادر، شجاع) (۲۹) چپق (پائپ)

(B) روزمرہ استعمالات میں آنے والے الفاظ:

(۱) محل لباس شوئی (Laundry) (۲) محل خشک شوئی (Dry Cleaner) (۳) فروشگاہ لوازم ورزشی (Sporting Shop) (۴) توتون (تمباکو) (۵) آژانس مسافری (ٹراویلس ایجنسی) (۶) فروشگاہ شیرینی (مٹھائی کی دوکان) (۷) سیگار (سگریٹ) (۸) شکولات (چاکلیٹ) (۹) سرشیر (کریم) (۱۰) شیر (دودھ) (۱۱) خردل (سرسوں) (۱۲) پرتغال (نارنگی) (۱۳) بستنی (آئس کریم) (۱۴) گوجہ فرنگی (ٹماٹر) (۱۵) ماست (چھاچھ) (۱۶) قوطی (بکس) (۱۷) آفتابہ (لوٹا، جار) (۱۸) سجادہ (کارپیٹ) (۱۹) کارہائے دستی (ہینڈکرافٹ) (۲۰) ارزخارجی (فارن ایکسچنج) (۲۱) نرخ تبدل ارز (ایکسچنج ریٹ) (۲۲) چک مسافری (Traveller's Cheque) (۲۳) چک شخصی (Personal Cheque) (۲۴) حق عمل کاری (Commission) (۲۵) کارت اعتبار (Credit Card) (۲۶) پول خرد، صرّاف (Money Changer) (۲۷) پول (کرنسی) (۲۸) بانک (Bank)

(C) نصیحت آمیز جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(الف) عاقلی را پرسیدند، نیک بخت کیست و بدبختی چیست؟ گفت: نیک بخت آنکہ خوردو کشت و بد بخت آنکہ مرد وہشت (ایک دانش مند سے لوگوں نے پوچھا کہ نیک بخت کون ہے اور بد بخت کون ہے، اس نے کہا کہ نیک بخت وہ ہے جس نے کھایا اور بویا اور بد بخت وہ ہے جو مر گیا اور چھوڑ گیا۔)

(ب) رحم آوردن بر بداں ستم است بر نیکاں وعفو کران از ظالماں جور است بر درویشاں (بُرے لوگوں پر رحم کھانا بھلے لوگوں پر ظلم ڈھانا ہے، اسی طرح ظالموں کو معاف کر دینا درویشوں کے ساتھ ظلم کرنا ہے)

(A) ''راز'' کے مختلف استعمالات اور اس کے مختلف معانی

راز : بھید، پوشیدہ بات

(۱) راز آب (سراب، فریب نظر) (۲) راز خاک پود (نباتات، گھاس) (۳) راز نہفتہ (پوشیدہ راز) (۴) ہمراز (پوشیدہ بات میں شریک، وفادار دوست) (۵) راز (راج، معمار، جس کا پیشہ عمارتیں بنانا ہو) (۶) راز (خار پشت، جانور جس کی پشت پر کانٹے ہوتے ہیں) (۷) راز (رنگ) (۸) راز بان (رازدار، ہمراہ، کسی زمانے میں راز بان اس شخص کو کہتے تھے جو لوگوں کے معروضات بادشاہ کی خدمت میں پہنچاتا تھا) (۹) راز جوئی (کسی کا راز معلوم کرنے کی جستجو کرنا) (۱۰) رازدار (ہمراز، مخلص، باوفا) (۱۱) رازداری (بات کو پوشیدہ رکھنا) (۱۲) رازداں (کسی کا راز جاننے والا)

(B) فارسی کے مصادر مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) کاویدن (کھودنا) (۲) کفیدن (پھٹنا) (۳) گرائیدن (خواہش کرنا) (۴) گساردن (چھوڑنا، کھانا) (۵) گستن (ٹوٹنا، توڑنا) (۶) نمودن (دیکھنا، دکھانا) (۷) نوریدن (لپیٹنا) (۸) نوشتن (لپیٹنا) (۹) نوشتن (لکھنا) (۱۰) ہشتن (چھوڑنا) (۱۱) یارستن (سکنا، طاقت رکھنا، جیسے دست ترا ابر کہ یارد تشبیہ کرد: تیرے ہاتھوں کو بادل سے کوئی تشبیہ دے سکتا ہے)

(C) جدید فارسی میں مستعمل الفاظ مع معانی پیش ہیں:

(۱) دست شوئی (ٹوائلٹ، بیت الخلاء) (۲) آقایان (مرد حضرات) (۳) خانم ہا (خواتین) (۴) عذری خواہم (Excuse me) (۵) قطعات یدکی (Spare parts) (۶) لطفاً، ببخشید (Please) (۷) خرج (Cost) (۸) حالاً (فوراً) (۹) ترمز ہا (Brakes) (۱۰) کلاچ (Clutch) (۱۱) تعمیر (Repair) (۱۲) چرخ (Tyre) (۱۳) برف پاک کف ہا (Wiper) (۱۴) سیتم روغن کاری (Oil system) (۱۵) رادیاتور (Radiator) (۱۶) صندلی (Seat) (۱۷) فرمان اتوموبیل (Steering Wheel) (۱۸) لولۂ بنزین (Fuel pipe) (۱۹) موتور (Engine) (۲۰) چرخ ہا (Wheel) (۲۱) در (Door) (۲۲) دنیام (Dynamo) (۲۳) چراغہای ترمز (Brake lights) (۲۴) چراغہای جلو (Headlights) (۲۵) کامیون (Truck) (۲۶) باطری (Battery) (۲۷) پلیس (پولس) (۲۸) صدمہ (زخم) (۲۹) تلفن (ٹیلی فون) (۳۰) دکتر (ڈاکٹر، طبیب)

(۳۱) آمبولانس (امبولنس) (۳۲) عبورراہ آہن (ریلوے کراسنگ) (۳۳) توقف ممنوع (نو پارکنگ) (۳۴) ورودممنوع (نوانٹری) (۳۵) بیمارستان (ہاسپٹل) (۳۶) پیچ خطرناک (Dangerous curve) (۳۷) سبقت ممنوع (No overtaking) (۳۸) محل توقف اتو موبیل (کار پارکنگ) (۳۹) مدرسہ (اسکول) (۴۰) جادہ در دست تعمیر (Road under construction) (۴۱) سکوت (Silence) (۴۲) احتیاط (Caution) (۴۳) از دست راست حرکت کنید (Keep right) (۴۴) انحراف (Diversion) (۴۵) خطر (Danger) (۴۶) جادہ لغزندہ (Slippery road) (۴۷) عبورراہ پیادہ (Pedestrian crossing)

(D) فارسی کے آسان جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) برادر شما قرآن مجید خواندہ است (تمہارے بھائی سے قرآن مجید پڑھا ہے) (۲) نے بیمار است (نہیں بیمار ہے) (۳) دختران شما چہ خواندہ اند (تمہاری لڑکیوں نے کیا پڑھا ہے) (۴) کتاب خدا خواندہ اند (انھوں نے اللہ کی کتاب پڑھی ہے) (۵) تو ایں کتاب را خواندہ ای (تو نے یہ کتاب پڑھی ہے) (۶) بلے خواندہ ام (ہاں میں نے پڑھی ہے) (۷) شما نماز خواندہ اید؟ (تم نے نماز پڑھی ہے) (۸) بلے خواندہ ایم (ہاں ہم نے پڑھی ہے) (۹) برادرت کلاہ من بہ احمد دادہ است (تمہارے بھائی نے میری ٹوپی احمد کو دی ہے) (۱۰) پسران ما روزہ داشتہ اند (ہمارے لڑکوں نے روزہ رکھا ہے) (۱۱) نماز صبح کردہ ایم (ہم نے صبح کی نماز پڑھی ہے) (۱۲) برادرم را چہ گفتہ دید (تم نے میرے بھائی سے کیا کہا ہے) (۱۳) من در مسجد نشستہ ام (میں مسجد میں بیٹھا ہوں) (۱۴) احمد مارا آب سرد دادہ بود (۱۵) ما او را اسپ خود دادہ بودیم (ہم نے اس کو اپنا گھوڑا دیا تھا) (۱۶) ایشاں کتاب شما بہ من دادہ بودند (انھوں نے تمہاری کتاب مجھے دی تھی) (۱۷) تو مرا چہ دادہ بودی (آپ نے مجھے کیا دیا تھا)

(E) فارسی کے دو رباعی مع ترجمہ پیش ہیں:

(الف) (۱) یارب شدہ ام تبہ بیا مرز مرا — شد روئے دلم سیاہ بیا مرز مرا

ترجمہ : اے پالنے والے میں برباد ہو گیا مجھے بخش دے، میرے دل کا چہرہ کالا ہو چکا ہے، مجھے بخش دے

(۲) دردا کہ بہ جز گنہ نکردم کارے — بخشندۂ ہر گنہ بیا مرز مرا

ترجمہ : افسوس گناہ کے سوا میں نے کوئی کام نہیں کیا، اے ہر گناہ کو بخشنے والے مجھے بخش دے

(ب) (۱) پیغام خدا نخست آدم آورد — انجام بشارت ابن مریم آورد

ترجمہ : خدا کا پیغام سب سے پہلے حضرت آدم لائے، خوشی کی انتہا (بشارت) ابن مریم لے کر آئے

(۲) با جملہ رسل نامہ بے خاتم بود — احمد بر ما نامۂ خاتم آورد

ترجمہ : پیغمبروں کے ساتھ خدا کا فرمان بغیر مہر کے تھا، احمد ہمارے لیے خدا کا پیغام مہر کے ساتھ لائے

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

(A) چند نصیحت آموز حکایتیں مع ترجمہ پیش ہیں:

(الف) اسکندر رومی را پرسیدند: دیار مشرق و مغرب را بہ چہ گرفتی ؟ کہ ملوک پیشیں را خزائن و عمر و ملک بیش ازیں بود و چنیں فتحے میسر نہ شد، گفتا: بہ عون خدائے عزوجل مملکتی را کہ بگرفتم رعیتش را نیازردم و نام پادشاہاں جز نیکوئی نبردم۔

ترجمہ: لوگوں نے اسکندر رومی سے پوچھا کہ تو نے مشرق اور مغرب کے اتنے ممالک کو کیسے فتح کیا حالانکہ تم سے پہلے بادشاہ مال و دولت، عمر اور سلطنت کے لحاظ سے بڑے تھے، لیکن ان کو ایسی فتوحات بھی حاصل نہ ہوئیں، اس نے جواب دیا کہ میں نے ان علاقوں کو اللہ کی تائید کی قوت سے فتح کیا، جس ملک پر بھی قبضہ کیا وہاں کی رعایا کا کبھی دل نہ دکھایا اور وہاں کے بادشاہوں کو اچھے الفاظ میں یاد کیا۔

(ب) یکی از بزرگاں گفت پارسائی را چہ گوئی در حق فلاں عابد کہ دیگراں در وی بہ طعنہ سخن ہا گفتہ اند؟ گفت بر ظاہرش عیب نمی بینم و در باطنش غیب نمی دانم۔

ترجمہ: ایک بزرگ نے ایک نیک پارسا سے پوچھا کہ فلاں عابد کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جب کہ دوسرے لوگ اس کے بارے میں لعن طعن کرتے ہیں، بزرگ نے جواب دیا کہ اس کے ظاہر میں کوئی عیب نظر نہیں آتا اور اس کے باطن کے بارے میں، میں کچھ نہیں جانتا۔

(B) شب و روز استعمال میں آنے والے الفاظ

(۱) بہار (موسم بہار) (۲) تابستان (موسم گرما) (۳) پائیز (موسم خزاں) (۴) زمستان (موسم سرما) (۵) شب (رات) (۶) امروز (Today) (۷) دیروز (Yesterday) (۸) پریروز (The day before yesterday) (۹) فردا (Tomorrow) (۱۰) پس فردا (The day after tomorrow) (۱۱) طلوع خورشید (Sunrise) (۱۲) غروب آفتاب (Sunset) (۱۳) ہفتہ (Week) (۱۴) ماہ (مہینہ) (۱۵) امسال (This year) (۱۶) پارسال (Last year) (۱۷) روز تولد (Birth day) (۱۸) روز بیکاری (Holiday) (۱۹) تعطیلی آخر ہفتہ (Weekend) (۲۰) روز کار کردن (Working day) (۲۱) اول وقت (Early) (۲۲) بموقع (In time) (۲۳) نیم شب (Midnight) (۲۴) سرِ ظہر (At noon) (۲۵) نیم ساعت (Half-an-hour) (۲۶) شیشہ عدسی (Lens) (۲۷) عینک آفتابی (Sunglass) (۲۸) قرص (Tablet)

(۲۹) مقدار دارو (Dosage) (۳۰) ہیجان عصبی (Tension) (۳۱) استراحت (Rest) (۳۲) غمزدگی (Depression) (۳۳) قرص خواب آور (Sleeping pills) (۳۴) سخت نگیر (Take it easy) (۳۵) داروئے ضد عفونی (Antiseptic) (۳۶) سوختگی (Burn) (۳۷) بریدگی (Cut) (۳۸) خراشیدگی (Scratch) (۳۹) ورم وبادکردگی (Swelling) (۴۰) زخم وجراحت (Wound)

(C) فارسی زبان میں ''امر'' کے صیغے کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے اس لیے آج کی مجلس میں امر بنانے کے مختلف قواعد بیان کیے جا رہے ہیں۔

(۱) پہلا قاعدہ: علامت مصدر نکال کر حرف 'ن' کا اضافہ کردیں، جیسے زدن سے زن

(۲) دوسرا قاعدہ: اگر علامت مصدر نکالنے کے بعد 'س' باقی رہے تو اس حرف 'س' کو نکال دیتے ہیں جیسے زیستن سے زی، گریستن سے گری

(۳) تیسرا قاعدہ: اگر علامت مصدر نکالنے کے بعد 'س' باقی نہ رہے تو کبھی اس کو حرف 'ی' سے بدل دیتے ہیں، جیسے آراستن سے آرای، پیراستن سے پیرای

(۴) چوتھا قاعدہ: اگر علامت مصدر نکالنے کے بعد 'س' باقی رہے تو کبھی اس کو 'ہ' سے بدل دیتے ہیں، جیسے خواستن سے خواہ، کاستن سے کاہ۔

(۵) پانچواں قاعدہ: کبھی اس 'س' کو 'واؤ' اور 'ی' سے بدل دیتے ہیں جیسے جستن سے جوئے اور شستن سے شوئے۔

(۶) چھٹا قاعدہ: کبھی اس حرف 'س' کو 'ن' سے بدل دیتے ہیں، جیسے شکستن سے شکن۔

(۷) ساتواں قاعدہ: اگر علامت مصدر نکالنے کے بعد حرف 'خ' باقی رہے تو کبھی اس کو حرف 'ز' سے بدل دیتے ہیں جیسے انداختن سے انداز، افروختن سے افروز، گریختن سے گریز۔

(۸) آٹھواں قاعدہ، اگر علامت مصدر حذف کرنے کے بعد حرف 'و' باقی رہے تو اس کو 'ی' سے بدل دیتے ہیں، جیسے کشودن سے کشای، بخشودن سے بخشای

(۹) نواں قاعدہ: اگر علامت مصدر حذف کرنے کے بعد 'ش' باقی رہے تو اسے 'ر' سے بدل دیتے ہیں، جیسے نگاشتن سے نگار۔

(۱۰) دسواں قاعدہ: اگر حرف 'ی' رہے تو علامت مصدر سمیت اس کو حذف کر دیتے ہیں، جیسے بافیدن سے باف، خیزیدن سے خیز، شگافیدن سے شگاف۔

(۱۱) گیارہواں قاعدہ: اگر حرف 'م' باقی رہے تو اس کو حرف 'ی' سے بدل دیتے ہیں، جیسے آمدن سے آی۔

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدرالحسن ندوی مدنی

[۳۶]

(A) نصیحت آموز قطعہ مع ترجمہ پیش ہے۔

(۱) مرد باید کہ ہر کجا باشد   عزت خویشتن نگہہ دارد

(انسانوں کو چاہئے کہ جہاں بھی ہو اپنی عزت کا خاص خیال رکھے)

(۲) خود پسندی و ابلہی نہ کند   ہر چہ کبر و منی است بگذارد

(تکبر اور بے وقوفی نہ کرے، جس قدر بھی تکبر اور بڑائی ہو، چھوڑ دے)

(۳) بہ طریقے رود کہ مردم را   سر موئے ز خود نیازارد

(ایسے طریقے سے چلے کہ لوگوں کو بال برابر اپنی وجہ سے لوگوں کو نہ ستائے)

(۴) ہمہ کس را از خویش بہہ بداند   ہیچ کس را حقیر نہ شمارد

(تمام لوگوں کو اپنے سے بہتر جانے کسی کو بھی حقیر و ذلیل نہ سمجھے)

(B) شب و روز استعمال میں آنے والے الفاظ

(۱) اردو (Camp) (۲) آب خوردن (Drinking water) (۳) فروشگاہ (دکان) (۴) چادر (خیمہ) (۵) مہمان خانہ جواناں (Youth hostel) (۶) دہکدہ (گاؤں) (۷) نقشہ (Map) (۸) فرودگاہ (Airport) (۹) پل (Bridge) (۱۰) ساختماں (بلڈنگ) (۱۱) قنات (Water canal) (۱۲) قصر قدیمی (Castle) (۱۳) چہار راہ (چوراہا) (۱۴) کشت زار (Farm) (۱۵) تل (پہاڑی) (۱۶) مسافر خانہ (Inn) (۱۷) دریاچہ (جھیل) (۱۸) کوہ (پہاڑ) (۱۹) کوہستان (پہاڑی سلسلہ) (۲۰) دشت (میدانی علاقہ) (۲۱) آبدان (تالاب) (۲۲) رودخانہ (نہر) (۲۳) چشمِ آب (Spring) (۲۴) گلدستہ (Tower) (۲۵) درّہ (وادی) (۲۶) جنگل (جنگل) (۲۷) دوشیزہ (Miss) (۲۸) پارسال (Last year) (۲۹) ہم سر (بیوی) (۳۰) زن (بیوی) (۳۱) شوہر (Husband) (۳۲) خانوادہ (Family) (۳۳) قسمت (Part) (۳۴) دانش جو (Student) (۳۵) اشتغال (پیشہ) (۳۶) خدا نگہدار (Goodbye) (۳۷) پیش بینی ہوا شناسی (Weather forecast) (۳۸) مجلس ضیافتی (Party) (۳۹) سیگار (سگریٹ) (۴۰) ریستوران (ریسٹورنٹ) (۴۱) شمارۂ تلفن (ٹیلی فون نمبر)

(C) مصادر مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) غارتیدن (لوٹنا، غارت گری کرنا) (۲) غلطیدن (لوٹنا) (۳) شوریدن (شور کرنا، برہم ہونا) (۴) شنودن (سننا) (۵) طپیدن (بے قرار ہونا) (۶) طرازیدن (نقش کرنا) (۷) طلبیدن (بلانا، چاہنا) (۸) شائستن (لائق ہونا) (۹) شاشیدن (پیشاب کرنا) (۱۰) شپلیدن (سیٹی بجانا) (۱۱) شتافتن (دوڑنا) (۱۲) شدن (ہوجانا) (۱۳) شکیبیدن (صبر کرنا) (۱۴) شکوخیدن (ٹھوکر کھانا) (۱۵) شگافتن (پھٹنا، چیرنا) (۱۶) شگفتن (کھلنا) (۱۷) شمردن (گننا، شمار کرنا) (۱۸) شنفتن (سننا) (۱۹) شفتن (پرونا) (۲۰) سگالیدن (اندیشہ کرنا) (۲۱) سنجیدن (تولنا) (۲۲) سوختن (جلنا، جلانا، روشن کرنا) (۲۳) سودن (گھسنا) (۲۴) سزیدن (لائق ہونا)

(D) مختصر وآسان جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) یاراں و دوستاں را عزیز دار (مددگاروں اور دوستوں سے محبت رکھ) (۲) با دوست و دشمن ابرو کشادہ دار (دوست اور دشمن سے ہنس مکھ رہ) (۳) مادر و پدر را غنیمت داں (ماں اور باپ کو غنیمت جانا) (۴) استاد را بہترین پدر شمر (استاد کو بہترین باپ سمجھ) (۵) خرچ باندازہ دخل کن (خرچ آمدنی کے مطابق کر) (۶) زبان را نگاہ وار (زبان کی حفاظت کر) (۷) با ہر کس کار باندازۂ او کن (ہر آدمی کے ساتھ اس کے مطابق کام کر) (۸) سخن چوں بہ شب گوئی آہستہ و نرم گوئی (تم جب رات کے وقت بات کرو تو آہستہ و نرم بات کرو) (۹) چوں بروز گوئی بہر سو نگاہ کن (جب تم دن میں بات کرو تو ہر طرف نگاہ رکھو) (۱۰) کم خوردن و کم گفتن و کم خفتن عادت کر (کم کھانا اور کم بولنا اور کم سونا عادت بناؤ) (۱۱) ہر چہ بہ خود نہ پسندی بہ دیگراں مپسند (جو چیز تم اپنے لیے پسند نہ کرو دوسروں کے لیے بھی پسند نہ کرو) (۱۲) کارہا با دانش و تدبیر کن (کاموں کو سمجھ اور تدبیر سے کرو) (۱۳) نا آموختہ استادی مکن (بغیر سیکھے استادی نہ کرو) (۱۴) بر چیز کساں دل منہہ (کسی کی چیز پر دل نہ لگاؤ)

(E) صیغہ امر اور دیگر صیغوں سے پہلے حرف ''ب'' کے معنی وتلفظ کی وضاحت:

حرف ''ب'' جو صیغہ امر پر لگایا جاتا ہے، اس کا کوئی مفہوم نہیں ہوتا ہے، جیسے برو (جاؤ)، بخور (کھاؤ)، بگو (کہو) اس کو بائے زائد کہتے ہیں۔ بائے زائد امر کے صیغوں کے علاوہ اور صیغوں کے ساتھ بھی آتا ہے۔ بائے زائد جب کسی ایسے صیغے کے ساتھ آئے جس کا سر حرف مضموم ہو تو وہ با مضموم ہوگا جسے گفت سے بُگفت گو سے بگو اگر اس پر ضمہ نہ ہو تو با ہمیشہ مکسور ہوگا جیسے رَفت سے برفت، رَو سے برَو۔

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

(A) روزمرہ استعمال میں آنے والے جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔ (مکالمہ کی شکل میں)

(۱) ہم سرم و من میل دارم کہ شما روز جمعہ شام را با ما صرف کنید۔ (میری اہلیہ اور میں چاہتے ہیں کہ آپ جمعہ کے دن ہمارے ساتھ رات کا کھانا کھائیں) (۲) آیا می توانید فرداشب برائے صرف شام تشریف بیاورید (کیا یہ ممکن ہے کہ آپ کل رات ہمیں ہم طعامی کا شرف بخشیں) (۳) آیا ممکن است امشب شام را با ما باشید (کیا یہ ممکن ہے آپ آج شام مجھے ہم طعامی کا موقع دیں) (۴) مجلس ضیافتی است شما ہم می آئید (ایک پارٹی منعقد کی گئی ہے، کیا آپ تشریف لاسکیں گے) (۵) خیلی لطف می فرمائید (بڑی مہربانی ہوگی) (۶) باکمال مسرت می آیم (مجھے مسرت ہوگی کہ میں اس موقع پر حاضر رہوں) (۷) چہ موقع بیائیم (میں کس وقت آؤں) (۸) آیا ممکن است دوستم ہم بیاید (کیا یہ ممکن ہے کہ میں اپنے دوست کو بھی ساتھ لاؤں) (۹) متاسفیم از اینکہ باید ہمیں حالا برویم (اب ہم آپ سے جانے کی اجازت چاہتے ہیں) (۱۰) یک بار دیگر شما باید بدیدن ما بیائید (آئندہ آپ ہماری ملاقات کے لیے ضرورت تشریف لائیں) (۱۱) ازیں شب نشینی لذت بخش بسیار متشکرم (آج رات کی پارٹی میں آپ کی شرکت پر آپ کا بہت بہت شکریہ) (۱۲) ازازیں مہمانی متشکرم خیل باشکوہ بود (اس ضیافت پر بہت بہت شکریہ، ضیافت بہت پر تکلف تھی)

(B) عام طور پر استعمال میں آنے والے الفاظ

(۱) فرہنگ عربی انگلیسی (Arabic English Dictionary) (۲) فرہنگ جیبی (Pocket Dictionary) (۳) کاغذِ رسم (Drawing Paper) (۴) سنجاق رسم (Drawing Pins) (۵) پاکت (Envelopes) (۶) قلم خودنویس (Fountain Pen) (۷) چسپ (گوند) (۸) کتاب دستور و گرامر (گرامر بک) (۹) کتاب رہنمائی تور (گائڈ بک) (۱۰) مداد پاک کن (Eraser) (۱۱) نامہ (کارڈ) (۱۲) کارت رسم و عنوان (Visiting card) (۱۳) کارت جیرہ بندی (Ration Card) (۱۴) مجلّہ (میگزین) (۱۵) نقشہ (میپ) (۱۶) روزنامہ (نیوز پیپر) (۱۷) دفتر یادداشت (نوٹ بک) (۱۷) دستمال ہا (Paper Napkin) (۱۸) دفتر آدرس (Address book)

(C) فارسی مصادر مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) زادن (جننا) (۲) زاریدن (رونا) (۳) زدن (مارنا) (۴) زیستن (جینا) (۵) ژولیدن (الجھنا) (۶) ساختن (بنانا) (۷) سائیدن (پیسنا) (۸) سپردن (سونپنا) (۹) ستائیدن (تعریف کرنا) (۱۰) ستردن (مونڈنا) (۱۱) ستیزیدن (لڑنا) (۱۲) سرائیدن (گانا) (۱۳) رہیدن (چھوٹنا) (۱۴) رُفتن (جھاڑو دینا) (۱۵) رَفتن (جانا) (۱۶) ریختن (ٹپکانا) (۱۷) رزیدن (رنگنا) (۱۸) رسیدن (پہنچنا) (۱۹) پاریدن (ٹکڑے ٹکڑے ہونا) (۲۰) آمودن (بھرنا، سنوارنا)

(D) نصیحت آموز جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) ناکردہ راکردہ مشمر (نہ کیے ہوئے کام کو کیا ہوا نہ سمجھو) (۲) کار امروز بہ فردا میفگن (آج کا کام کل پر نہ ڈال) (۳) با بزرگ تر از خود مزاح مکن (اپنے سے بڑوں کے ساتھ مذاق نہ کرو) (۴) با مردم بزرگ سخن دراز مگوئی (بڑے لوگوں سے لمبی بات نہ کرو) (۵) حاجت مندی را نومید مکن (ضرورت مندوں کو مایوس نہ کرو) (۶) جنگ گذشتہ یاد مکن (پچھلی لڑائی یاد نہ کرو) (۷) مال خود بدوست و دشمن منمائی (اپنا مال دوست اور دشمن کو نہ دکھا) (۸) خویشاوندی از خویشاں مبر (رشتہ داروں سے رشتہ داری ختم نہ کرو) (۹) کسانے کہ نیک باشد بہ غیبت یاد مکن (جو لوگ نیک ہوں ان کو برائی سے یاد نہ کرو) (۱۰) بہ خود منگر (خود بیں نہ بنو) (۱۱) پیش مردم انگشت بدہان و بینی مکن (لوگوں کے سامنے منہ اور ناک میں انگلی نہ ڈالو) (۱۲) روبروئے کساں بدنداں خلال مکن (لوگوں کے سامنے دانت میں خلال نہ کرو) (۱۳) ہنگام فاژہ دست بروہن بنہہ (جمائی کے وقت منہ پر ہاتھ رکھو) (۱۴) سخن ہزل آمیز مگوئے (بیہودہ بات نہ کرو) (۱۵) مردم راپیش مردم خجل مکن (لوگوں کو لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ کرو)

(E) چند اشعار باترجمہ پیش ہیں:

(۱) برسر بالیں بیماراں گذر زانکہ ہست ایں سنت خیر البشر
(بیماروں کی عیادت کرو کیوں کہ یہ اللہ کے رسول کی سنت ہے)

(۲) تا توانی تشنہ را سیراب کن درمجالس خدمت اصحاب کن
(جہاں تک ہو سکے پیاسے کو سیراب کرو اور مخلوق میں ساتھیوں کی خدمت کرو)

(۳) خاطر ایتام را دریاب نیز تا ترا پیوستہ حق دارد عزیز
(یتیموں کی بھی مزاج پرسی کرتا کہ اللہ بھی اس کی وجہ سے تجھے عزیز رکھے)

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۳۸]

(A) آسان و مفید جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) غمازی بہ چشم وابرومکن (آنکھ اور بھوؤں سے چغلخوری نہ کرو) (۲) سخن گفتہ دگر بار مگو (کہی ہوئی بات دوسری مرتبہ نہ کہو) (۳) از سخنے کہ خندہ آید حذر کن (جس بات سے ہنسی آئے پرہیز کرو) (۴) ثنائے خود بیش کسے مگوئے (اپنی تعریف کسی کے سامنے نہ کر) (۵) خود را چوں زناں میارائے (اپنے آپ کو عورتوں کی طرح نہ سنوارو) (۶) ہنگام سخن دست مجنباں (بات کرنے کے وقت ہاتھ نہ ہلاؤ) (۷) بہ بدخواہ کساں ہمداستاں مشو (لوگوں کا برا چاہنے والے کا ساتھی نہ بنو) (۸) مردہ را کہ بہ بدی یاد مکن کہ سودے نہ دارد (مرے ہوئے کو برائی سے یاد نہ کرو کہ وہ کوئی فائدہ نہیں رکھتا) (۹) تاتوانی جنگ وخصومت مساز (تجھ سے جب تک ہو سکے دشمنی نہ کر) (۱۰) درحق نیکان جز بہ صلاح گماں مبر (نیکوں کے حق میں بھلائی کے علاوہ گمان نہ کر) (۱۱) نان خود برسفرۂ دیگر مخور (اپنی روٹی دوسرے کے دسترخوان پر نہ کھا) (۱۲) در کارہا تعجیل مکن (کاموں میں جلدی نہ کرو) (۱۳) برائے دنیا خود را در رنج میفگن (دنیا کے لیے خود کو مصیبت میں نہ ڈال) (۱۴) در حالت غصہ سخن سنجیدہ گوئی (غصہ کی حالت میں نپی تلی بات کرو) (۱۵) درراہ روی از بزرگاں پیش مکن (راستہ چلنے میں بڑوں سے آگے نہ بڑھ) (۱۶) درمیان سخن مردم میا (لوگوں کی بات کے درمیان دخل نہ کرو) (۱۷) پیش مہمان برکسے خشم مکن (مہمان کے سامنے کسی پر غصہ نہ ہو) (۱۸) مہمان را کار مفرما (مہمان سے کوئی کام نہ لو)

(B) مفید جملے مع ترجمہ پیش ہیں (مکالمہ کی شکل میں)

(۱) لطفاً یک کتاب راہنمای خوب دربارۂ دھلی توصیہ بفرمائید (براہ مہربانی، دہلی کے لیے کوئی گائڈ بک تجویز کیجیے) (۲) دفتر جہاں گردی کجاست (ٹورسٹ آفس کہاں ہے) (۳) نقاط فہم و جالب کدام اند (دلچسپی کے کون سے مقامات ہیں) (۴) ما دو ہفتہ دراین جا می مانیم (ہم یہاں دو ہفتے تک مقیم ہیں) (۵) اتوبوس از کجا حرکت می کند (بس کہاں سے روانہ ہوتی ہے) (۶) آیا ما را از جلو ھتل سوار می کند (کیا بس ہمیں ہوٹل سے پک اپ کرے گی) (۷) قیمت تور چند است (ٹور کاسٹ کیا ہے) (۸) تور چہ موقع شروع می شود (ٹور کا آغاز کس وقت سے ہوتا ہے) (۹) می خواہیم یک اتومبیل برائے یک روز کرایہ کنم (میں ایک دن کے لیے کرایہ کی ٹیکسی لینا چاہتا ہوں) (۱۰) آیا یک رہنمای تور فارسی زبان وجود دارد (کیا فارسی زبان جاننے والا کوئی ٹور گائیڈ موجود ہے) (۱۱) نمایشگاہ ماہیان کجا است (مچھلی گارڈن (Aquarium) کہاں ہے)

(۱۲) ساختمان دبیر خانہ مرکزی کجاست (سنٹرل سکریٹریٹ کہاں ہے) (۱۳) تالار شہر کجاست (ٹاؤن ہال کہاں ہے) (۱۴) تالار ہنر ہا کجا است (آرٹ گیلری کہاں ہے) (۱۵) کور ہنرمنداں کجا است (آرٹسٹ کوارٹر کہاں ہے) (۱۶) باغہای گیاہ شناسی کجا است (بوٹینیکل گارڈن کہاں ہے) (۱۷) مسجد جامع کجا است (جامع مسجد کہاں ہے) (۱۸) موزہ کجا است (میوزیم کہاں ہے) (۱۹) ساختمان مجلس کجاست (پارلیامنٹ ہاؤس کہاں ہے)

(C) علامہ اقبال کے فارسی قطعات کا منظوم اُردو ترجمہ (از عصمت جاوید شیخ)

(۱) ہنوز از بند آب و گل نرستی — تو گوئی رومی و افغانیم من
من اوّل آدم بے رنگ و بویم — ازاں پس ہندی و تورانیم من

ترجمہ: ابھی ہو قید و بند آب و گل میں — جو کہتے ہو میں افغانی میں رومی
کہو پہلے ہم آدم کی ہیں اولاد — پھر اس کے بعد ایرانی و ہندی

(۲) رمیدی از خداوندان افرنگ — ولے بر گور و گنبد سجدہ پاشی
بہ لالائی چناں عادت گرفتی — ز سنگ راہ مولائی تراشی

ترجمہ: تو چھوٹا دام افرنگی سے لیکن — ہے پیش گور و گنبد سر بسجدہ
غلامی کا ہوا خوگر تو اِتنا — کہ ڈھالا تو نے ہر پتھر سے آقا

(۳) ز پیش من جہان رنگ و بو رفت — زمین و آسماں و چار سو رفت
تو رفتی اے دل از ہنگامۂ او — و یا از خلوت آباد او رفت

ترجمہ: جہان رنگ و بو جب سے گیا دور — ہوئے ہیں مجھ سے یہ ارض و سما دور
اے دل! تو نے کیا خود سے جہاں ترک — کہ خود ہی یہ جہاں تجھ سے ہوا دور

(۴) زمین خاک در میخانۂ ما — فلک یک گردش پیمانۂ ما
حدیث سوز و ساز ما دراز است — جہاں دیباچۂ افسانہ ما

ترجمہ: اگر ہیں مثل میخانہ یہ افلاک — تو ہے خاک در میخانہ دنیا
دراز اپنا ہے افسانہ سفر کا — ہے اس افسانے کا دیباچۂ دنیا

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۳۹]

(A) سبق آموز حکایت مع ترجمہ پیش خدمت ہے۔

(۱) شخصے ہر روز شش نان می خرید (ایک شخص روزانہ چھ روٹیاں خریدتا تھا) (۲) دوستے از وے پرسید کہ شش نان ہر روز چہ میکنی (اس کے کسی دوست نے پوچھا کہ تم روزانہ چھ روٹیوں کا کیا کرتے ہو) (۳) گفت نانے رانگاہ میدارم و یک نان رامی اندازم دونان راواپس می کنم ودونان راقرض می دہم (اس شخص نے جواب دیا کہ ایک روٹی اپنے پیش نظر رکھتا ہوں، ایک روٹی ڈالتا ہوں، دوروٹیاں واپس کرتا ہوں اور دوروٹیاں قرض دیتا ہوں) (۴) آں دوست گفت سخن تو ہیچ نمی فہم صاف بگو (اس دوست نے کہا کہ میں تیری بات کچھ بھی نہیں سمجھ سکا، صاف صاف کہو) (۵) گفت یک نان کہ خود می دارم می خورم و نانے راکہ می اندازم مادرزن رامی دہم، دونان واپس می کنم مادر وپدر رامی دہم ودونان کہ قرض می کنم پسراں رامی دہم (اس نے جواب دیا کہ ایک روٹی جو رکھتا ہوں اسے میں خود کھاتا ہوں اور ایک روٹی جو میں ڈالتا ہوں وہ بیوی کی والدہ کو دیتا ہوں اور دو روٹیاں جو واپس کرتا ہوں والد اور والدہ کو دیتا ہوں اور دو روٹیاں جو قرض دیتا ہوں، وہ اپنے لڑکوں کو دیتا ہوں)

(B) چند مصادر مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) ستدن (لینا) (۲) ستودن (تعریف کرنا) (۳) سپوزیدن (چبھونا، نکالنا) (۴) سرشتن (گوندھنا) (۵) زائیدن (جننا) (۶) ستاندن (لینا) (۷) درخشیدن (چمکنا) (۸) درودن (کاٹنا) (۹) خلیدن (چبھنا) (۱۰) دوختن (سینا)

(C) بار بار استعمال ہونے والے الفاظ مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) مَرا (مجھکو) (۲) تُرا (تجھکو) (۳) اورا (اسکو) (۴) مارا (ہم کو) (۵) شمارا (تم کو) (۶) اوشاں را (ان کو) (۷) ازمن (مجھ سے) (۸) ازتو (تجھ سے) (۹) ازو (اس سے) (۱۰) ازما (ہم سے) (۱۱) ازشما (تم سے) (۱۲) ازوشاں (ان سے)

(D) آسان جملے مع ترجمہ پیش ہیں:

(۱) بہ دیوانہ ومست سخن مگوئے (پاگل اور مست سے بات نہ کر) (۲) باعامیاں ورنداں برسرراہ منشیں (عامیوں اور شرابیوں کے ساتھ لب سڑک نہ بیٹھ) (۳) بہر سود وزیاں آبروئے خود مریز (ہر نفع ونقصان کے لیے اپنی عزت وآبرو نہ کھو) (۴) مغرور ومتکبر مباش (غرور اور گھمنڈ کرنے والا نہ بن) (۵) از جنگ وفتنہ برکراں باش (لڑائی اور جھگڑے سے علیحدہ رہ) (۶) فروتن باش (عاجزی کر) (۷) زندگی باخدائے تعالیٰ بہ صدق وبانفس بقہر وباخلق بہ انصاف وبابزرگاں بخدمت وباخرداں

بشفقت و با درویشاں بموافقت و با دشمناں بحلم و با عالماں بتواضع و با جاہلاں بہ نصیحت (زندگی گزارو، اللہ کے ساتھ سچائی سے، نفس کے ساتھ اس پر قابو پا کر، مخلوق کے ساتھ انصاف سے، بڑوں کے ساتھ خدمت سے، چھوٹوں کے ساتھ مہربانی سے، فقیروں کے ساتھ موافقت سے، دشمنوں کے ساتھ بردباری سے، عالموں کے ساتھ انکساری سے اور جاہلوں کے ساتھ نصیحت سے)

(E) چند اشعار با ترجمہ پیش ہیں:

(۱) نام حق بر زبان ہمی رانیم — کہ بجان و ریش ہمی خوانیم

(ہم اللہ کا نام زبان پر جاری رکھیں اور دل و جان سے اسے پڑھیں)

(۲) ہر چہ ہست از بلند و پستی — ہم ز و یافت صورت ہستی

(جو کچھ اوپر اور نیچے ہے، سب نے اس سے وجود کی شکل پائی)

(۳) طاعت اوست فرض عین شدہ — بر ہمہ خلق، ہمچو دین شدہ

(اس کی فرمانبرداری فرض عین ہے اور ساری مخلوق پر قرض کی طرح ہے)

(۴) داد مارا کتاب تا خوانیم — کرد مارا خطاب تا دانیم

(اس نے ہمیں کتاب دی تا کہ پڑھیں، اس نے ہمیں مخاطب کیا تا کہ ہم جان لیں)

(۵) ہر چہ او گفت آں ہمہ کنیم ہمہ — طاعت او بجاں کنیم ہمہ

(جو کچھ اس نے کہا وہ ہم سب کریں، ہم سب اس کی بندگی دل سے کریں)

(۶) آنچہ او گفت غیر آں کردن — نیست سودے بجز زیاں کردن

(جو کچھ اس نے کہا، اس کے خلاف کرنے میں سوائے نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہے)

(F) عام استعمال کے جملے مع ترجمہ پیش ہیں۔

(۱) عینکم را شکستم (میرا چشمہ ٹوٹ گیا ہے) (۲) آیا ممکن است آنزا برائے من تعمیر کنید (کیا آپ اسے ٹھیک کر سکتے ہیں) (۳) چہ موقع حاضری شود (کب تک ٹھیک ہو جائے گا) (۴) ممکن است شیشۂ آنزا عوض کنید (کیا آپ لینس تبدیل کر سکتے ہیں) (۵) من شیشۂ رنگی می خواہم (میں رنگین لینس چاہتا ہوں) (۶) من یک عینک آفتابی، می خواہم بخرم (میں سن گلاس خریدنا چاہتا ہوں) (۷) من یک دوربین دوچشم می خواہم بخرم (میں دوربین خریدنا چاہتا ہوں) (۸) چہ قدر باید بپردازم (میں اس کی کتنی قیمت ادا کروں) (۹) حالا بپردازم یا برائے من صورت حساب می فرستید (کیا میں اس کی قیمت ابھی ادا کروں یا آپ میرے پاس اس کا بل بھیجیں گے) (۱۰) چشم پزشک کجا است (آنکھوں کا ڈاکٹر (Opthamologist) کہاں ہے) (۱۱) من در چشم درد محسوس می کنم (میں آنکھ میں تکلیف محسوس کر رہا ہوں) (۱۲) چشم پزشک قریب است یا دور است (آنکھ کا ڈاکٹر قریب ہے یا دور ہے) (۱۳) قراری برای ملاقات با دکتری می خواہم (میں ڈاکٹر سے اپوائنٹمنٹ لینا چاہتا ہوں)

خیابانِ فارسی آموزی

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

[۴۰]

(A) اُردو میں فارسی کے حرف ''ژ'' کا استعمال عام ہے۔اس لیے حرف ژ سے شروع ہونے والے الفاظ مع معانی پیش خدمت ہیں۔

(۱) ژرف: گہرا، متبحر، عمیق، نہایت، غور وتعمق (۲) ژرف بیں: گہری نظر ڈالنے والا (۳) ژرف نگاہ: زیرک، ذہین (۴) ژرف بینی: گہری نظر سے دیکھنا، احتیاط (۵) ژرفی: گہرائی، عمق (۶) ژرف یاب: گہری نظر رکھنے والا (۷) ژغال: کوئلہ (۸) ژفت: تارکول جو مٹی کے تیل سے نکلتی ہے، صنوبر کی گوند (۹) ژند: اوستا کی تفسیر پہلوی زبان میں (۱۰) ژنگار: زنگار، زنگ، لوہے کی میل (۱۱) ژولیدہ: آشفتہ (۱۲) ژولیدہ مو: بکھرے ہوئے بال (۱۳) ژوینہ: جولائی کا مہینہ (۱۴) ژیرہ: زیرہ (۱۵) ژنگ: بارش کا قطرہ (۱۶) ژغند: زغند، بلند آواز، ڈراؤنی آواز (۱۷) ژغارو: فاحشہ، طوائف (۱۸) ژرد، پیٹو، لالچی، حریص (۱۹) ژانویہ: جنوری کا مہینہ (۲۰) ژالہ: اولہ (۲۱) ژاکٹ: جیکٹ (۲۲) ژاپن: ملکِ جاپان (۲۳) ژاپنی: جاپانی

(B) فارسی زبان میں ''کہ'' کا استعمال ومفہوم:

(۱) کہ: (حرف بیان) (۲) کہ: کون، کس، جیسے کہ بامن خواہد آمد: میرے ساتھ کون آئے گا (۳) کہ را: کس کو (۴) مالِ کہ: کس کا مال (۵) کہ: آنچناں خستہ بود کہ غذا ہم نمی تواست خورد: وہ اتنا تھکا ہوا تھا کہ غذا بھی نہ کھا سکا (۶) بطوریکہ: اسطرح (۷) جای کہ: کہاں (۸) کہ: حالا کہ او نمی آید ما شروع کنیم: (اب کہ وہ نہیں آتا ہے ہم کام شروع کرتے ہیں) خیال کردم کہ دیر است (میں نے دل میں خیال کیا کہ دیر ہے)، درعصری کہ خواندن ونوشتن معمول نبود: (جس زمانہ میں لکھنے پڑھنے کا معمول نہیں ہوا تھا) رفتم کہ خار از پا کشم محمل نہاں شد از نظر (میں کانٹا پاؤں سے نکالنے لگا اتنے میں محمل آنکھوں سے اوجھل ہوگیا) مدادی کہ با آن نوشتید چہ رنگ بود (جس روشنائی سے تم نے لکھا اس کا کیا رنگ تھا؟) مردی کہ ایں جا آمد دوست من بود (جو شخص یہاں آیا تھا وہ میرا دوست تھا)

(C) فارسی کے لفظ ''کے'' کا استعمال ومعانی

کے (کب، کس وقت)، کے آمد و کے رفت (وہ کب آیا اور کب چلا گیا) از کے (کب سے) او کے ہم چو کاری خواہد کرد (وہ

اس قسم کا کام کب کرے گا) تا کی (کب تک) تا کے در آنجا ماندید (تم کب تک وہاں رہے) قطار کے حرکت کرد (گاڑی کس وقت چلی)

(D) فارسی زبان میں رنگوں کے نام

(۱) سیاہ (Black) (۲) رنگ تیرہ تر (Darker shade) (۳) رنگ روشن تر (Lighter shade) (۴) سفالی رنگ (Beige) (۵) آبی (Blue) (۶) قھوہ ای، بلوطی (Brown) (۷) سبز زمردی (Emerald) (۸) سبز (Green) (۹) زربافت (Brocade) (۱۰) طلائی (Golden) (۱۱) خاکستری (Gray) (۱۱) پرتغالی (Orange) (۱۳) صورتی (Pink) (۱۴) بنفش (Purple) (۱۵) سرخ، قرمز (Red) (۱۶) قرمز تیرہ (Dark Red) (۱۷) ارغوانی (Scarlet) (۱۸) نقرہ ای (Silver) (۱۹) سفید (White) (۲۰) زرد (Yellow)

(E) ایک سبق آموز حکایت مع ترجمہ پیش ہے۔

یکے در صنعت کشتی گرفتن سر آمدہ بود، سہ صد و شصت بند فاخر بدانستی و ہر روز بنوعی از آں کشتی گرفتی، مگر گوشئہ خاطرش با جمال یکی از شاگردان خویش میلی داشت، سہ صد و پنجاہ و نہ بندش در آموخت مگر یک بند کہ در تعلیم آں دفع انداختی و تاخیر کردی، فی الجملہ پسر در قوت و صنعت سر آمد، چنانکہ کسے را بہ او امکان مقاومت نہ بود، تا بحدی کہ پیش ملک آں روزگار گفتہ بود، استاد در افضیلتے کہ بر من است از روی بزرگیست و حق تربیت و گرنہ بہ قوت از و کمتر نیستم و بہ صنعت با او برابرم، ملک را ایں سخن دشوار آمد، فرمود تا مصارعت کنند، مقامی متسع ترتیب کردند و ارکان دولت و اعیان حضرت و زور آوراں روی زمین حاضر شدند، پسر چوں پیل مست اندر آمد، بہ صدمتی کہ اگر کوہ رویین بودی از جای بر کندی، استاد دانست کہ جواں بہ قوت از و برتر است۔ بداں بند غریب کہ از وی نہاں داشتہ بود با او در آویخت، پسر دفع آں نہ دانست، استاد بہ دو دوست از زمینش بالای سر بردو فرو کوفت، ملک فرمود استاد را خلعت و نعمت دادن و پسر را زجر و ملامت کرد کہ با پرورانندہ خویش دعوی مقاومت کردی و بسر نبردی، گفت ای پادشاہ روی زمین بزور آوری بر من دست نیافت بلکہ مرا از علم کشتی دقیقہ ای ماندہ بود و از من دریغ ہمی داشت، امروز بداں دقیقہ بر من غالب آمد استاد گفت، بلی از بر چنیں روزی کہ زیر کاں گفتہ اند دوست را چنداں قوت مدہ کہ اگر دشمنی کند بر پرورندہ خویش جفا دہد۔

ترجمہ: ایک پہلوان کشتی لڑنے میں طاق تھا حتی کہ وہ پہلوانی کے تین سو ساٹھ گر جانتا تھا۔ وہ ہر روز ایک نئے داؤ سے کشتی لڑتا۔ شاگردوں میں سے ایک شاگرد کی خوبیوں پر اس کی نظر تھی۔ اس نے اپنے شاگرد کو تین سو انسٹھ گر سکھا دیے۔ صرف ایک داؤ باقی رہ گیا تھا۔ استاد یہ گر سکھانے میں ہمیشہ لیت و لعل سے کام لیتا اور تاخیر کرتا رہا۔ وہ نوجوان پہلوانی میں اس حد تک طاق ہو گیا کہ کسی کو اس

کے ساتھ پنجہ لڑانے کی جرأت نہ ہوتی۔ آخر یہ وقت آیا کہ وہ ایک دن بادشاہ سے کہنے لگا کہ جہاں پناہ! استاد کو مجھ پر ایک تو عمر میں بڑا ہونے کی فضیلت ہے دوسرا حق استادی ہے ورنہ قوت میں، میں ان سے ہرگز کم نہیں ہوں، میدان پہلوانی میں ان کے برابر ہوں۔ یہ بول بڑا تھا۔ بادشاہ کو ناگوار گذرا۔ حکم دیا کہ دونوں کی کشتی کروائی جائے۔ ان کی کشتی کے لیے ایک وسیع میدان کا انتخاب کیا گیا۔ جہاں امیر وزیروں کے علاوہ دور نزدیک سے دوسرے پہلوان بھی آ کر جمع ہوئے۔ نوجوان مست ہاتھی کی طرح اکھاڑے میں دھما کے سے آیا جیسے راہ میں آنے والے مضبوط پہاڑ کو اکھاڑ پھینکے گا۔ استاد یہ جانتا تھا کہ یہ پٹھا پہلوان قوت میں اس سے زیادہ ہے، اس لیے اس نے اسی نادر داؤ سے جو اس سے چھپا کر رکھا تھا، نوجوان پہلوان سے گتھ گیا، جوان اس کا توڑ نہ جانتا تھا، گھبرا گیا، استاد نے اسے دونوں ہاتھوں سے اوپر اٹھایا اور دھڑام سے زمین پر پٹخ دیا۔ بادشاہ نے استاد کو خلعت وانعام سے نوازا اور شاگرد کو ملامت کرنے کے انداز میں کہا کہ تو اپنے محسن کے مقابلہ پر آ گیا اور پھر تجھے منہ کی کھانی پڑی، جوان نے عرض کیا کہ استاد نے مجھ پر قوت کے ذریعہ غلبہ نہیں پایا، بلکہ مجھ کو پہلوانی کے ایک گر سے واقفیت نہ تھی، لہٰذا کسر باقی رہ گئی تھی جس کے سکھانے میں استاد نے ہمیشہ بہت لیت ولعل سے کام لیا اور آج اسی داؤ کی وجہ سے مجھے انھوں نے پٹخ دیا، استاد نے کہا ہاں! ہاں! میں نے یہ داؤ اسی دن کے لیے بچا رکھا تھا کیوں کہ عقلمندوں نے کہا ہے کہ دوست کو اتنی قوت نہ دو کہ اگر وہ دشمنی کرنا چاہے تو وہ دشمنی کرنے کے قابل ہو جائے۔